قانون مفرد اعضاء کے تحت جلدی امراض پر پہلی کتاب

قانون مفرد اعضاء

اور

امراض جلد

قانون مفرد اعضاء کے تحت اس کتاب میں جلد کے اندر اور جلد کے باہر ہونے والی امراض و علامات کی بالا اعضاء تشریح کے بعد یقینی و بے خطاء علاج اور نسخہ جات پیش کیے گئے ہیں

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

دنیاپور، ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

فون دنیاپور: 0608-304773 موبائل: 0301-7501019

فون لاہور: 042-7358721 موبائل: 0333-4229479

موبائل: 0301-4759408

Scane By
Hakeem Shaukat ALI

بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوتی الحکمتہ من یشاء و من یو تی الحکمتہ فقد اوتیٰ خیرًا کثیرا

قانون مفرداعضاء

اور

جلدی امراض

قانون مفرداعضاء کے تحت جلد میں اور جلد، ہونے والی غیر طبعی امراض وعلامات کی بالاعضاء تشخیص کے بعد یقینی وبے خطاء علاج پیش کیا گیا ہے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

چیف ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرداعضاء دنیاپور ضلع لودھراں

یٰسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

یہ سب کچھ میری ماں کی دعاؤں کی وجہ سے ہے

معنون

طب ایسا شریفانہ اور مخلصانہ فن ہے کہ اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے طبیب کو طبیب کے اندر ہونے والے اوصاف کا مالک ہونا ضروری ہے ایک اچھے اور دردمند طبیب میں ایسی صفات خود بخود پیدا ہو جاتی ہے وہ دکھی مریضوں کا ہمدرد خیر خواہ اور شفاء کی منزل تک پہنچانے والا ہوتا ہے ایسے طبیب کو ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دست شفاء ملتا ہے۔

ایسی تمام صفات میں نے سندھ کے ایک مایہ ناز درویش صفت طبیب اور قانون مفرد اعضاء کے شیدائی جناب حکیم اللہ بچایا ملاح کے اندر پائیں آپ انتہائی نیک سیرت اور مخلص طبیب ہی نہیں بلکہ ایک اچھے انسان دوست بھی ہیں فن طب سے اس قدر لگاؤ ہے کہ ہم سندھ میں کہیں بھی طبی کیمپ لگائیں تو آپ فوراً وہاں پہنچتے ہیں اور جب تک ہم سندھ میں رہیں ہمارے ساتھ رہتے ہیں قانون مفرد اعضاء کے اسرار ورموز پر انتہائی دقیق سوال و جواب کرتے ہیں۔

یہ کتاب میں آپ کے نام نامی اسم گرامی پر نہایت عقیدت کے ساتھ معنون کرتا ہوں آپ کے قانون مفرد اعضاء کی ترقی کے لئے ارادے بہت بلند ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کہ آپ کی صحت وتندرستی کے ساتھ عمر دراز فرمائے اور آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیاپوری صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری 16 نومبر 2007

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہار تشکر

ہم جناب محترم

چوہدری اللہ دین صاحب ریٹائیرڈ ہیڈ ماسٹر دنیا پور

اور

جناب حکیم محمد انور بھٹہ صاحب دواخانہ غذا سے علاج الٰہی مارکیٹ گجرات

کے بے حد مشکور وممنون ہیں کہ انہوں نے ہمارے والد محترم کی وفات کے بعد اپنا دست شفقت ہمارے سروں پر ہر دم قائم رکھا اور ہمیں والد محترم کی کمی محسوس نہ ہونے دی اور ہمیں کبھی اکیلے پن کا احساس نہ ہونے دیا۔

چوہدری اللہ دین صاحب ہمارے ماموں ہونے کے ساتھ ساتھ استاد بھی ہیں دنیاپور کے گردونواح میں آپ کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں میں ہے ماضی قریب میں دل کے مرض میں مبتلا ہوئے تو وقتی طور پریشانی تو ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اور آپ کے شاگردوں رشتہ داروں اور دوستوں کی دعاؤں سے شفاء یاب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے دل کے خطرناک مرض سے نجات دے کر آپ کو نئی زندگی عطا فرمائی۔

حکیم محمد انور بھٹہ صاحب سے ہمارا طبی تعلق ہی نہیں بلکہ والد محترم سے دوستی کا رشتہ بھی ہے آپ نے ہمیشہ ہمیں اپنی اولاد کی طرح سمجھا اور اور ہمیں وہ پیار دیا جو والدین سے ملتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے آپ کی عمر دراز فرمائے اور صحت وتندرستی سے نوازے اور آپ کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر زیادہ سے زیادہ دیر تک ہمارے اوپر قائم رکھے ۔اور ہمیں بھی اپنے بزرگوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق فرمائے آمین

منجانب

حکیم محمد عارف دنیاپوری

10 دسمبر 2007

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
(ا)	معنون	5
()	بکھری یادیں	17
()	کچھ حکیم محمد یٰسین کے بارے میں	19
()	ابتدائیہ (از حکیم محمد انور بھٹہ)	21
(1)	مقدمہ	24
(2)	پیش لفظ	30
(3)	قانون مفرد اعضاء کی تشخیص و تجویز علاج	30
(4)	تشخیص کے لئے دیگر ضروری باتیں	32
(5)	بلڈ ہائی اور لوا کھٹے نہیں ہو سکتے	35
(6)	جلد	44
(7)	جلد کا مزاج	46
(8)	جلد کی احساس سے متعلق خوفناک غلط فہمیاں	50
(9)	بال اور ناخن ہڈیوں کا فضلہ ہیں	53
(10)	رسولی یا کینسر کے اسباب	55

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
(11)	غدد جاذبہ	58
(12)	عروق جاذبہ	59
(13)	پسینہ	61
(14)	جلد کا رنگ تبدیل ہونا	64
(15)	جلد کا رنگ سرخ ہونا	65
(16)	جلد کا رنگ سیاہی مائل ہونا	66
(17)	پستانوں کا سخت ہونا	67
(18)	احساسات کی شدت	68
(19)	جلد کی خشکی	74
(20)	خشکی کی ایک دوسری صورت	76
(21)	خون میں پانی بڑھانے کا غذائی علاج	77
(22)	لبوں کی خشکی	79
(23)	جلد کا پھٹنا	80
(24)	پتی اچھلنا یا صفراوی خارش	81
(25)	پت	84
(26)	چھالے	86
(27)	خسرہ اور چیچک	88
(28)	لاکڑا کاکڑا	89

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
(29)	آبلے	90
(30)	بدبودار پسینہ	91
(31)	جلد سے چھلکے اترنا	93
(32)	جلد کا سرطان	94
(33)	شوگر کے مریض کے جلدی زخم	95
(34)	جلد کی اندرونی پرت میں خون جمع ہونا	98
(35)	مصفی خون اور مصفی جلد دواؤں کی حقیقت	99
(36)	جلد صاف ہونے کا عمل	100
(37)	خون پتلا کرنے کا دوسرا طریقہ	101
(38)	عضوتناسل کی جلد کے امراض	104
(39)	جلد کی سوزش	105
(40)	عضوتناسل کی خارش	107
(41)	عضوتناسل کی جلد کا سکڑ جانا	108
(42)	ملذ ذطلے	110
(43)	خنازیر	112
(44)	نملہ	114
(45)	کاربنکل	115
(46)	برص	116

نمبرشمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
(47)	خارش	122
(48)	صفراوی خارش	125
(49)	دواؤں سے ہونے والی خارش	126
(50)	آنکھ کی خارش	128
(51)	مقعد کی کارش	130
(52)	پھوڑے	131
(53)	رگڑ لگنا	135
(54)	بستر کا زخم	136
(55)	کیل مہاسے	137
(56)	جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا	140
(57)	ایگزیما	141
(58)	فوطوں کی سوزش	142
(59)	جزام	143
(60)	آتشک	144
(61)	ناخنوں کے امراض	148
(62)	بواسیر	150
(63)	مسے	152
(64)	جلدی مجربات	155

بکھری یادیں

16 نومبر 1987==16 نومبر 2007

آج مورخہ 16 نومبر کو میں یہ کتاب لکھنا شروع کی تو ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ کہاں سے ابتدا کروں' سب سے پہلے کونسا مضمون لکھوں تو اچانک دل میں 16 نومبر 1987 کا خیال آ گیا جس دن ہمارے تایا جان محترم حکیم محمد شریف صاحب اس دنیا سے پردہ فرما گئے ہمیں اب بھی اچھی طرح یاد ہے جب صبح سویرے ہم سب ابھی سوئے ہوئے تھے تایا جان اکثر صبح صبح نماز کے وقت ہمارے گھر تشریف لاتے ان کے قدموں کی آہٹ سنتے ہی ہم سب چارپائیوں سے اٹھ بیٹھتے اس دن بھی ایسا ہی ہوا انہوں نے آتے ہی کہا کہ میں ملتان جا رہا ہوں شام کو واپس آ جاؤں گا۔

ملتان میں آپ کا مکان زیر تعمیر تھا آپ اپنے زیر تعمیر مکان میں پہنچے وہاں کچھ مریض آپ کے انتظار میں پہلے سے موجود تھے آپ نے انہیں دیکھ کر فارغ کر دیا۔ اب آپ کا پروگرام شہر کی طرف جانے کا تھا وہاں بیٹھے ایک مریض نے کہ میں نے بھی شہر کی طرف جانا ہے مجھے ساتھ لے جایئے آپ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے میرے ساتھ چلو۔ دونوں موٹر سائیکل پر روانہ ہوئے موٹر سائیکل آپ خود ہی چلا رہے تھے تھوڑے ہی فاصلے پر جب کالونی کی سڑک سے مین سڑک پر چڑھنے لگے تو ایک تیز رفتار ویگن کی زد میں آ گئے یہ سفر آپ کا آخری سفر ثابت ہوا آپ موقع پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے پیچھے بیٹھنے والا مریض اس وقت تو بچ گیا لیکن بعد میں وہ بھی چل بسا۔

15 نومبر 1987 کا آخری فری کیمپ

تقریباً 20 سال سے آپ ؒ مسلسل ہر ماہ کی پندرہ اور تیس تاریخ کو ملتان میں فری کیمپ غذا سے علاج لگا رہے تھے وفات سے ایک دن پہلے ہی آپ ؒ نے فری طبی کیمپ میں سینکڑوں مریضوں کو مفت طبی مشورے دیئے تھے یہ کیمپ بھی آپ ؒ کی زندگی کا آخری کیمپ ثابت ہوا اس طرح آپ ؒ کی زندگی کے آخری دن آخری لمحات بھی مریضوں کی خدمت میں گزرے آپ ہم سب کے ساتھ خصوصاً میرے ساتھ بہت پیار کرتے تھے اور مجھے آپ کے ساتھ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں لگائے جانے والے طبی کیمپوں میں شریک ہونے کا کئی بار موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی خطاؤں کو معاف فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

حکیم محمد عارف دنیاپوری

16 نومبر 2007

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ

حکیم محمد یٰسینؒ

کے بارے میں

18 فروری 2004 ۔۔۔۔۔۔۔18 فروری 2008

امراض جلد کا یہ خاص نمبر چونکہ جنوری فروری کے دو ماہ پر مشتمل ہے 18 فروری حکیم محمد یٰسین صاحب کا یوم وفات ہے آپ کی سالانہ برسی کے موقع پر دل چاہتا ہے کہ ان کی کچھ یادیں تازہ ہو جائیں ویسے تو ہر سال فروری میں ان کی یاد میں ایک نئی کتاب لکھ کر شائع کرتا ہوں جس سے ایک طرف ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص نمبر تیار ہو جاتا ہے اور دوسری طرف ان کی یاد بھی تازہ ہو جاتی ہے۔

ہمیں اچھی طرح یاد ہے بلکہ جب سے ہم نے ہوش سنبھالی ہم دیکھتے تھے کہ والد صاحب صبح نماز فجر سے کہیں پہلے اٹھ بیٹھتے قرآن پاک بلند آواز میں پڑھتے اکثر ہم ان کے بلند آواز میں پڑھنے والے قرآن پاک کی آواز سے جاگ جاتے اس کے بعد آپؒ نماز پڑھ کر ہمیں سکول کی کتابیں پڑھاتے خاص طور پر ریاضی کے سوال بڑے آسان طریقے سے سمجھاتے ان دنوں ٹویشن کا تو رواج ہی نہ تھا ہمیں پڑھا کر سکول بھیجنے کے بعد طبی کتب اور ماہنامہ کے مضامین لکھتے آپ نے تین چار کتابیں ایک ہی وقت میں لکھنا شروع کی ہوتی تھیں اور آپؒ کا معمول تھا کہ روزانہ ہر

ایک کتاب کے دو تین صفحات لکھتے ہم نے کئی بار پوچھا کہ آپؒ ایک کتاب کو ختم کر کے پھر دوسری شروع کیوں نہیں کرتے تو آپؒ فرماتے کہ تم ابھی بچے ہو تمہیں معلوم نہیں کہ ایک ہی موضوع پر مسلسل روزانہ لکھنا بہت مشکل ہے اس طرح اگر چار کتابیں اکھٹی لکھنا شروع کی ہوں تو اگر چار سال میں مکمل ہو جائیں تو ایک سال کی ایک کتاب ہو گئی لیکن ایک ہی کتاب کو ایک سال میں مکمل کریں تو اس میں ایک سال کے تجربات آئیں گے لیکن جو طریقہ میں نے اپنایا ہے اس سے ہر ایک کتاب میں چار سال کے تجربات آجاتے ہیں اتنے لمبے عرصے میں اس کتاب میں آنے والے پیچیدہ مسائل پر دوستوں سے مشورہ کے بعد مستقل فیصلہ کر لیا جاتا ہے اور پھر بھی آپؒ نئی شائع ہونے والی کتاب کو پہلے قسط وار ماہنامہ میں شائع کرتے تاکہ اس کے کسی مضمون پر کسی قاری کو اعتراض ہو تو اسے بھی دور کر دیا جائے اسی طرح آپؒ فرماتے کہ میری سب سے بڑی کتاب تحقیقات علم الامراض جو **1328** صفحات پر مشتمل ہے اسے **21** سال کے کے طویل عرصہ میں مکمل کیا۔ اس سارے کام میں آپ کا مقصد یہ تھا کہ جو بھی کتاب پیش کی جائے اس پر لمبا عرصہ غور وفکر کرنے کے بعد کوئی کمی بیشی نہ رہ جائے۔ آپ اس وقت دنیا میں نہیں ہیں لیکن آپ کی کتابیں اب بھی معالجین اور نئے طالب علموں کو علم وحکمت سے منور کر رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی خطاؤں کو معاف فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

دعا گو☆ حکیم محمد عارف و برادران

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

از حکیم محمد انور بھٹہ آف گجرات

حکیم محمد یٰسین صاحب کے فرزند ارجمند جناب حکیم محمد عارف صاحب کی مایہ ناز کتاب قانون شفاء کی اشاعت کے بعد اب جلدی امراض کی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ کتاب انہوں نے انتہائی شب و روز کی محنت سے تیار کر کے تشنگان علم کے لئے جلدی امراض کا علاج آسان کر دیا ہے تہذیب و تمدن اور زمانہ کے تدریجی عروج و ارتقاء کے دوش بدوش انسانی تجربات و مشاہدات میں روز افزوں اضافہ اور دن بدن ترقی ہوتی جا رہی ہے اور جب تک اس دار فنا کو بقاء کا مرتبہ حاصل ہے بدستور یہ سلسلہ ترقی جاری و ساری رہے گا۔

دنیا میں مختلف طبیعتوں کے انسان موجود ہیں کوئی بخل و اخفاء کا پیکر ہوتا ہے اور کوئی فیاضی اور نشر و اشاعت کا مجسمہ بن کر دکھی اور بیمار انسانیت کے فلاح و بہبود کے لئے بے قرار ہو جاتا ہے ایسے ہی انسانوں کو خالق کائینات نے خیر کثیر سے نوازا ہوتا ہے

یہ ایک بدیہی امر ہے کہ انسان روح اور جسم کے دو عظیم الشان اجزاء سے

مرکب ہے اور ہر جزو کے ابتدائے آفرینش سے جداگانہ طبیب و معالج چلے آرہے ہیں جس طرح روحانی طبیب امراض روحانی کے ازالہ میں سر توڑ کوششیں کرتے ہیں اسی طرح اطبائے اکرام نے بھی بدنی امراض کے علاج میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

بخل و اخفاء کے بتوں کو جس طرح عزت مآب حکیم محمد یٰسین صاحب دنیاپوری نے پاش پاش کر کے فطری طریقہ ہائے علاج دنیا کے سامنے پیش فرمایا الحمدللہ ٹھیک اس طرح ان کے کے فرزندار جمند حکیم محمد عارف صاحب اپنے باپ کی طرح طبی افق سے ابھر کر طبی حقانیت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور اس چشمہ فیض سے اطبائے اکرام کے علاوہ عوام الناس بھی فیض یاب ہونگے۔

طب ایک ایسا پیشہ ہے جس میں انسانی زندگی اور صحت کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے جن لوگوں نے اس فن کے ذریعے انسانی زندگی کی فلاح و بہبود کے لئے خلوص دل سے بنی نوع انسان کی خدمت کی ہے ان کے نام آج بھی آسمان طب پر روشن اور تابندہ ہیں طب اسلامی کا جو وجود آج نظر آرہا ہے وہ مخلص اطباء اور شائقین کی محنت کا نتیجہ ہی تو ہے۔

جب سے حضرت انسان نے اس فانی دنیا میں قدم رکھا ہے اس وقت سے آج تک صحت و مرض کا آپس میں تعلق لازم و ملزوم کی حیثیت سے چلا آرہا ہے یعنی کبھی صحت مند ہے تو کبھی بیمار۔ بیماری کی صورت میں جو کوششیں کی جاتی ہیں ان کوششوں کو ہی انسانیت کے لئے نافع قرار دیا جاتا ہیں محمد عارف صاحب پہلے بھی کم سنی عمر میں مختلف انداز سے ترقی طب کے لئے کوشاں ہیں اب بھی انہوں نے جس

کام کو پروان چڑھانا چاہا ہے اس کا اصل مقصد اطباء کو قریب سے قریب تر لانا اور مخفی طب کو منظر عام پر لا کر اطباء اور عوام الناس کو مستفید کرنا ہے

اس کتاب میں ایک انوکھے انداز اور ایک ایسے ولولے سے کام لیا گیا ہے کہ یقین جانیے میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے ان کی خدمت کو سراہا جائے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایسے ہزاروں پھول اکھٹا کرنے کی توفیق دے اور مجھ جیسے اس در دانش سے پھولوں کو اکھٹے کرتے رہیں اللہ رب العزت ان کے فہم و ادارک میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ دکھی انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین خادم فن

حکیم محمد انور بھٹہ

صدر تحریک تجدید طب الہیٰ مارکیٹ چوک فوارہ گجرات

فون 03204870078

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اللہ کے فضل و کرم سے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ اور والد محترم حکیم محمد یٰسینؒ صاحب کے مشن کو چلانے اور قانون مفرد اعضاء کی ترویج و ترقی کے لئے میری آٹھویں کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے والد محترم کی طرح ایک سال میں دو کتابیں قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں۔

امراض جلد کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ کوئی اندرونی تکلیف بھی ہو تو بھی اس کا احساس جلد میں ہوتا ہے یا یوں کہ لیں کہ اندرونی اعضاء کے علاج کے لئے ہمیں ہر قسم کی ٹکوریں مالشیں اور طلاء جات جلد پر ہی لگانے پڑتے ہیں ان جلد پر لگائے جانے والے طلا جات اور دوسری دواؤں کے اثرات جلد میں سے ہوتے ہوئے اندر تک پہنچ کر متاثرہ عضو کو ٹھیک کر دیتے ہیں۔

دوسرے امراض کی طرح جلدی امراض کے علاج میں بھی اطباء اکرام پریشان نظر آتے ہیں اس کی بڑی وجہ کسی بھی مرض یا علامت کی بالاعضاء تشخیص اور بالاعضاء اسباب کا علم نہ ہونا ہے بس موجودہ علامت یا تکلیف کو ختم کرنے کی کوشش کی

جاتی ہے جس سے وہ علامات وقتی طور پر ختم ہو جاتی ہے لیکن چونکہ اصل اسباب دور نہیں ہوتے لہذا کچھ ہی دنوں بعد مرض دوبارہ نمودار ہو جاتی ہے اس کی سب سے بڑی مثال جلدی امراض میں کیل مہاسوں کو ہی لے لیں انہیں ہر معالج جلدی مرض اور خرابی خون کی علامات سمجھتا ہے یہی وجہ ہے کہ کیل مہاسوں کے لئے بے شمار مصفی خون نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں جو اکثر ناکام ہو جاتے ہیں جس کی سب سے بڑی وجہ

اول تو یہ ہے کہ آج تک مصفی خون اور مصفی جلد کے تصور کو بالاعضاء سمجھا ہی نہیں گیا اور نہ ہی کسی طبی کتاب میں آج تک اسے بالاعضاء سمجھایا گیا ہے۔

دوم کوئی بھی طبی کتاب اٹھا کر دیکھیں اس میں کیل مہاسوں کے لئے بلغمی سوداوی اور صفراوی ہر مزاج کے نسخے ملیں گے کہیں گندھک کے مرکبات کھلائے اور لگوائے جارہے ہیں تو کہیں جراثیم کش ایلوپیتھی ٹیوبیں لگوائی جارہی ہیں اور کہیں خشکی کو دور کرنے کے لئے بادام کے مرکبات کھلائے جاتے ہیں اسی طرح کہیں خون صفا کڑوے شربت پلائے جاتے ہیں اور مریض بیچارے کچلے سے کڑوے شربت پیتے جارہے ہیں لیکن مرض اگر کچھ دیر کے لئے ٹھیک ہو بھی جائے تو کچھ ہی دنوں میں دوبارہ ہو جاتا ہے غذا پر بھی کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی بس ترش، زیادہ شیریں اور ثقیل اور بادی وتیل والی غذاؤں سے پرہیز بتایا جاتا ہے جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ لکھنے والے اسے کسی ایک نقطہ پر اس کے اسباب کا فیصلہ نہ کر سکے یہی وجہ ہے کہ کیل مہاسوں اور دیگر جلدی امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج اکثر ناکام ہوتا دیکھا گیا ہے

قانون مفرد اعضاء اور کیل مہاسے

قانون مفرد اعضاء کے تحت سب سے پہلے مرض کے بالا اعضاء اسباب کا علم ہونا ضروری ہے اور پھر علاج بھی بالا اعضاء ہی ترتیب و تجویز کرنے کی ہدایت کرتا ہے مرض کے بالا اعضاء اسباب جاننے کے لئے مصفی خون اور مصفی جلد دواؤں کی حقیقت جاننا ضروری ہے اور پھر بالا اعضاء علاج تجویز کرنا ہوگا۔

مصفی خون اور مصفی جلد دواؤں کی حقیقت

یہ بات تو ایک نیا طالب علم بھی جانتا ہے کہ جو دوا خون سے فاضل مادے نکال کر اسے صاف کرے گی وہ دوا خون صفاء کہلائے گی بالکل اسی طرح جو دوا جلد میں رکے ہو فاضل مادے نکال کر اسے صاف کرے گی وہ جلد صفاء دوا کہلانے کی مستحق ہوگی۔

ایک سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کسی مریض کے جسم پر کوئی دانہ یا پھوڑا پھنسی کو مصفی خون دوا سے ختم یا خشک کر دیا جاتا ہے تو وہ پھوڑا وغیرہ وہاں سے ختم ہو جاتا ہے سوال یہ ہے کہ پھوڑے میں موجود غلیظ مادہ کہاں چلا گیا؟

جواب

اس سوال کا جواب تشریح اعضائے انسان کے تحت ملتا ہے کہ جلد میں رکے ہوئے یہ مادے غدد جاذبہ کے ذریعے خون میں داخل ہو جاتے ہیں وہاں سے براہ گردہ مثانہ پیشاب بن کر نکل جاتے ہیں جب پھوڑے پھنسی والے غلیظ مادے خون

میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس وقت ان مادوں سے خون مزید گندا یا گاڑھا ہو جاتا ہے لیکن گردے جو ہر وقت خون کی صفائی کرتے رہتے ہیں وہ یہاں آنے والے مادوں کو براہ گردہ مثانہ خارج کر کے خون کی صفائی کر دیتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس دوا نے جلد سے دانے وغیرہ صاف کیے تھے اس نے تو صرف جلد کی صفائی کی تھی خون کو تو مزید خراب کیا تھا جب کہ خون کی صفائی تو گردوں نے الگ کی ہے۔

لہٰذا یاد رکھیں کہ جلد صاف کرنے والی ہر دوا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ہوتی ہے جو جسم میں جاذبہ غدود میں تیزی و تحریک پیدا کر کے ان مادوں کو صاف کرتی ہیں اور خون صاف کرنے والی ہر دوا غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی ہوتی ہے جو غدد ناقلہ میں تیزی و تحریک پیدا کر کے خون صاف کرتی ہیں۔

اب ہم جب چاہیں

جلد یا خون میں رکے ہوئے فضلات کو خارج کر سکتے ہیں ایسا علاج ہی بالاعضاء کہلائے گا اور کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

اس کتاب میں جلد میں ہونے والی جتنی علامات کا علاج پیش کیا گیا ہے ، سب کو اسی طرح تشریح اعضائے انسان کے تحت بالاعضاء تشخیص کر کے بالاعضاء اسباب اور بالاعضاء علاج تجویز کیا گیا ہے جس سے ایک طرف مرض کی حقیقت ماہیت معالج پر روشن ہو جاتی ہے دوسری طرف علاج کے دوران ہونے والی تبدیلیاں بھی معالج کے سامنے واضح ہو جاتی ہیں اس کتاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

(۱) اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کتاب موجودہ دور کے جدید فطری اور سائینسی طریقہ علاج قانون مفرداعضاء کے تحت لکھی گئی ہے اور قانون مفرداعضاء کے تحت آج سے پہلے اس موضوع پر کوئی کتاب نہیں ملتی۔

(۲) جلد میں ہونے والی ہر علامات کی اندازوں تخمینوں کی بجائے اس کے اصل اسباب تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۳) نسخہ جات پیش کرے وقت تحریک ومزاج کے مطابق پیش کیے گئے ہیں

(۴) ماہیت مرض سمجھانے اور طالب علموں کی آسانی کے لئے جگہ جگہ مختلف واقعات پیش کیے گئے ہیں جس سے ایک طرف کتاب دلچسپ بن گئی ہے اور دوسری طرف مسئلہ سمجھنا مزید آسان ہو گیا ہے۔

(۵) ہر علامت کے علاج کے لئے بے جا نسخہ جات لکھنے کی بجائے اس کا تعلق کسی حیاتی عضو سے جوڑ کر صرف ایک دو مجرب نسخہ جات ہی دینے کی کوشش کی ہے اور ہر نسخہ کو کسی علامت کی بجائے مرض کے ساتھ جوڑ کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۶) کتاب ہذا میں حکیم اللہ بچایا ملاح آف بدین کے جلدی امراض میں مستعمل مجرب نسخہ جات بھی پیش کیے ہیں۔

(۷) میں نے والد محترم حکیم محمد یٰسین صاحب کے مشن کو چلانے کے لئے آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پیچیدہ امراض وعلامات کی تشریح وتوضیح کر کے علاج پیش کر دیا ہے اور جو نسخہ جات پیش کیے ہیں وہ اپنے بار بار تجربہ کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد لکھے گئے ہیں انشاءاللہ کبھی ناکام نہیں ہونگے

کتاب کو ہر طرح سے مفید وموثر بنانے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی انسان

پیش لفظ

قانون مفرد اعضاء اور

تشخیص و تجویز علاج

جدید تحقیقات

امراض کے علاج میں جہاں تشخیص مرض کو اہمیت حاصل ہے میرے خیال میں اس سے بھی زیادہ اہمیت تجویز علاج کو ہے کیونکہ تشخیص کے بعد فوراً تجویز علاج کا مرحلہ آجاتا ہے کہ اس مریض کو اس تحریک کی کون کون سی دوائیں دی جائیں جن کے کھاتے ہی فوراً تحریک تبدیل ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جائے۔ بعض اوقات صحیح تشخیص ہونے کے باوجود درست علاج تجویز نہ ہونے کی وجہ سے علاج ناکام ہو جاتا ہے یہاں تشخیص و تجویز علاج کے اصول بالمفرد اعضاء درج کر رہا ہوں۔

تشخیص مرض

ہر طریقہ علاج میں تشخیص کے مختلف طریقے ہیں لیکن قانون مفرد اعضاء کے ذریعے ہونے والی تشخیص کو ہم بالاعضاء تشخیص کہتے ہیں یعنی کسی بھی علامات کا اس کے متعلقہ حیاتی عضو سے تعلق واضح کر کے تشخیص کرنا مثلاً پیٹ درد کے مریض کے درد

کا سبب تلاش کرنے کے لئے ہم معدہ کے اعصاب غدد اور عضلات میں سے کسی ایک میں کمی بیشی تلاش کریں گے اگر معدہ کے عضلات میں کمزوری سے درد ثابت ہوا تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درد تسکین عضلات یا خون میں دل کی غذا کم ہونے یا اعصاب کی غذا زیادہ ہونے سے درد کی علامت پیدا ہوئی ہے اسی طرح اگر آنکھ میں درد یا نظر میں قبل از وقت کمی ہونی شروع ہوگئی ہے تو آنکھ کا مزاج غدی ہے کیونکہ آنکھ خود ایک غدود ہے اسی لئے اس کا تعلق جگر و غدد سے ہے لہٰذا آنکھ کی ہر علامت جگر کے نظام میں کمزوری یا تیزی سے ہوگی بالاعضاء تشخیص کرتے ہوئے ہم جگر کی تیزی و سستی کو تلاش کر کے جو بھی صورت ہوگی اسی کا علاج کریں گے یہی بالاعضاء تشخیص اور بالاعضاء علاج ہوگا۔

کسی بھی علامت کی بالاعضاء تشخیص کے لئے اس کے مرکزی حیاتی عضو تک پہنچنے کے لئے ہمیں تشریح اعضائے انسان کا علم ہونا بہت ضروری ہے تشریح اعضائے انسان کے مطالعہ سے ہمیں ہر عضو کا مزاج، اس کا جسم انسان میں مقام، اس کے ذمہ ہونے والے کام اور ان کے کام کرنے کا طریقہ کار، اور ان کے کاموں میں رکاوٹ اور اس رکاوٹ کو دور کرنے کے متعلق پڑھایا جاتا ہے جب ہمارے طالب علم کو ہر عضو کے متعلق ان تمام باتوں کا علم ہوگا تو وہ ہماری بالاعضاء تشخیص تک بہت آسانی سے پہنچ جائے گا مثلاً

ایک شخص آکر کہتا ہے کہ مجھے پسینہ زیادہ آتا ہے تو تشریح اعضائے انسان کے تحت پسینہ آنے یا بند ہونے کا تعلق جلد سے ہے اور جلد کا مزاج غدی ہے اور اس کا [illegible] تعلق [illegible] ڈائریکٹ جگر سے ہیں لہٰذا پسینہ زیادہ آنا یا بالکل بند ہونا [illegible]

نظام غدد نا قلہ اور غدد جاذ بہ کے تحت ہو گا جلد میں ہی پسینہ رو کنے اور خارج کرنے والے غدود ہو تے ہیں۔جس کے افعال میں کمی بیشی سے ہی پسینہ کم وبیش ہو جا تا ہے

تشخیص کے لئے دیگر ضروری باتیں

تشخیص کے لئے مریض کی دیگر علامات مثلاً پیشاب' پاخانہ' پسینہ' بلڈ پریشر' نیند' جسم کا موٹا پتلا ہونا' جسم پر اماس اور جلد کی رنگت وغیرہ کو مدنظر رکھنا پڑے گا۔یہاں ہر ایک کی مختصر تشریح درج کر رہا ہوں۔

پیشاب

پیشاب کی دن رات کی مقدار رنگ اور وزن نوٹ کیا جائے جو معالج صرف پیشاب کے رنگ کو دیکھ کر تحریک کا تعین کرتے ہیں وہ اکثر غلطی کرتے ہیں کیونکہ پیشاب کا رنگ کسی غذا یا دوا سے عارضی تبدیل ہو جاتا ہے اسی لئے صبح کے پیشاب کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے لیکن اگر رات کو مریض کوئی دوا کھا کر سوئے گا تو اس دوا کے اثرات پیشاب میں ضرور آجائیں گے لہٰذا پیشاب کے رنگ کے ساتھ اس کی مقدار اور وزن بھی دیکھا جائے گا۔

طب میں ایک تندرست آدمی کو دن رات میں چار سے پانچ بار پیشاب آنا چاہیئے اور وزن میں ایک بار 200 سے 250 گرام ہونا چاہیئے اس طرح چار پانچ بار میں چوبیس گھنٹے کے دوران ایک کلو سے سوا کلو فضلات کا اخراج براہ پیشاب ہو گا جو بالکل درست ہے یعنی ایک تندرست انسان کے جسم سے پیشاب کے راستے ایک سے

سوا کلو فضلات خارج ہوں تو ٹھیک ہے ایسا شخص اعتدال کے قریب تر ہوتا ہے اور اس میں کوئی خاص غیر طبعی علامات نہیں ہوتیں اگر پیشاب کی مقدار اس سے زیادہ یا کم ہوئی تو دونوں صورتیں میں مرض میں داخل ہوں گی۔

پاخانہ

پاخانہ بھی تندرستی کی حالت میں دن رات میں صرف ایک بار بغیر کسی تکلیف کے کھل کر آنا چاہیے قوام نہ زیادہ نرم اور نہ ہی سخت ہو ایسے متعدل پاخانے کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ باتھ روم کے باہر کھڑے شخص کو یہ معلوم ہو کہ یہ شخص چھوٹا پیشاب کر کے آیا ہے لیکن وہ بڑا کر کے آیا ہو یعنی پاخانہ کرتے وقت دو تین منٹ سے زیادہ وقت نہیں لگنا چاہیے اگر زیادہ وقت لگے گا تو اس کا مطلب ہے کہ پاخانہ میں لیس اور چکنائی پیدا ہو چکی ہے جس وجہ سے پاخانہ جلدی خارج نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ آنتوں میں سوزش اور خراشیں بھی ایسی علامات کا سبب ہو سکتی ہیں۔

پسینہ

پسینہ زیادہ آنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ جسم کے مخرج زیادہ کھل گئے ہیں یا یوں کہ لیں کہ غدد ناقلہ کا فعل تیز ہو کر پسینہ کے راستے رطوبات کے اخراج کا عمل تیز ہو چکا ہے اور اگر پسینہ بالکل بند ہو جائے تو غدد جاذبہ کا عمل تیز ہو گا اور جلد کے راستے اخراج کا عمل بند ہو گیا ہے اور مسامات جلد بالکل بند ہو گئے ہیں اب جب تک مسامات جلد نہ کھلیں گے اس وقت تک دوبارہ پسینہ نہیں آ سکے گا۔ مسامات جلد

بند ہونے کا ایک سبب خون میں خشکی سردی کی زیادتی بھی ہو جاتی ہے جس طرح ہمیں عام ماحول میں اگر سردی زیادہ ہو تو پسینہ نہیں آتا اور اگر گرمی کا موسم ہو تو فوراً پسینہ آنے لگتا ہے۔

بلڈ پریشر

آج کل ہماری کی ہوئی تشخیص میں بلڈ پریشر بہت رکاوٹ بنتا ہے ہر معالج اس وقت پریشان ہو جاتا ہے جب اس نے تمام علامات سے تو غدی تحریک تشخیص کی کرلی یعنی مریض گرمی خشکی کا شکار ہے لیکن جب بلڈ پریشر چیک کیا جائے تو وہ لو ہوتا ہے مریض بھی کہتا ہے کہ میرا بلڈ اکثر لو رہتا ہے لیکن پیشاب جل کر کم مقدار میں آتا ہے اور جسم پر سوجن وغیرہ بھی آ چکی ہے۔

یاد رکھیں ایسا مریض خون کی کمی کا شکار ہوتا ہے خون کی کمی سے اس کا بلڈ پریشر لو ہوتا ہے اس مسئلہ پر میں یہاں تفصیل میں نہیں جاتا کیونکہ بلڈ پریشر کے متعلق یہ باتیں تفصیل سے میرا مطب حصہ دوم میں شائع ہو چکی ہیں۔

بہرحال بلڈ پریشر کے کم یا ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے کم یا زیادہ ہونے کے سبب کو تشخیص کرتے وقت ضرور ذہن میں رکھیں۔

یادداشت

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ بعض اوقات ہماری تمام تشخیص اعصابی تحریک کی ہوتی ہے لیکن خلاف توقع بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے ایسا اکثر شدید ریاح گیس اور تبخیر کے مریض میں ہوتا ہے ایسے شخص کے پیٹ میں اس قدر ریاح بنتے ہیں کہ ان

کا دباؤ شریانوں کی ریواروں پر پڑتا ہے تو شریانوں کے اندر خون کا دباؤ زیادہ ہو کر بلڈ ہائی ہو جاتا ہے ایسے مریض کے بلڈ پریشر کی ایک نشانی ہوتی ہے کہ اسے اگر کسی غذا یا دوا سے دو تین ڈکار آ جائیں یا ہوا خارج ہو جائے تو ساتھ ہی بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے اسی لئے ہم ایسے بلڈ پریشر کو گیس سے ہونے والا بلڈ پریشر کہتے ہیں لٰہذا ہم بلڈ پریشر کی بجائے اعصابی تحریک کو مدنظر رکھ کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں دیں یا ایسی دوائیں دیں گے جس سے اس کے گیس اور معدہ کی تبخیر کا علاج ہو سکے تو جیسے ہی اس کے پیٹ کا نظام اور دیگر علامات معدہ دور ہونگی ساتھ ہی بلڈ پریشر بھی نارمل ہو جائے گا۔

بلڈ پریشر ہائی اور لو دونوں اکھٹے نہیں ہوا کرتے

ہم نے اپنی کتب میں بار بار لکھا ہے کہ دو مخالف مزاج علامتیں ایک ساتھ کسی مریض میں نہیں ہو سکتیں یعنی ایک ہی وقت میں گرمی کی علامتیں بھی ہوں اور ساتھ ہی سردی کی زیادتی کی علامتیں بھی ہوں لیکن آپ نے دیکھا ہو گا کہ کچھ مریض بلڈ پریشر کے بارے میں یہ بات کہتے ہیں کہ ہمیں بلڈ پریشر کبھی ہائی ہو جاتا ہے اور کبھی لو ہو جاتا ہے یعنی ایک جیسا نہیں رہتا۔

غور کریں کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک ہی مریض کو ایک دن میں بلڈ ہائی بھی ہوتا ہو اور پھر کچھ دیر بعد لو ہو جاتا ہے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ہوا کرتا ہے بلکہ یہ ایک بہت بڑا دھوکا ہے جو مریض اور معالج دونوں کو ہوتا ہے۔

یاد رکھیں

ایسے مریض کو بلڈ پریشر ہمیشہ صرف ہائی یا صرف لو ہی ہوا کرتا ہے ہائی ہونے کی صورت میں جب وہ ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لئے دوا کھاتا ہے تو اس دوا کی مقدار خوراک زیادہ ہونیکی وجہ سے لو ہو جاتا ہے یا یوں کہہ لیں کہ اس مریض کا بلڈ پریشر مرض کے لحاظ سے ہائی ہی ہوتا ہے دوا کی مقدار خوراک زیادہ ہونے کی وجہ سے لو ہو جاتا ہے اسی لئے میں ماہنامہ میں اکثر لکھتا ہوں کہ کچھ امراض ایسی ہوتی ہیں جو مریض کو خود بخود ہوا کرتی ہیں اور کچھ امراض ایسی ہوتی ہیں جو دواؤں سے پیدا ہوتی ہیں یا سب دواؤں کی پیدا کردہ بیماریاں ہیں۔

یاداشت

یہاں ایک اور بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ بلڈ پریشر ہائی یا لو (دونوں) مریض کو پہلی بار دواؤں سے ہی ہوتے ہیں مقصد یہ کہ بلڈ پریشر ایسا مرض نہیں ہے کہ جو خود بخود ہو جائے یہ ہر مریض میں کسی دوسرے مرض کے لئے کھائی جانے والی دواؤں سے ہونے لگتا ہے یعنی وہ کسی اور مرض کے علاج کے لئے دوا کھاتا ہے جس کے ری ایکشن کے طور پر اسے بلڈ ہائی یا لو ہونے لگتا ہے۔

الغرض تشخیص امراض میں دیگر علامات کے ساتھ بلڈ پریشر کو لازمی مدنظر رکھیں تا کہ علاج کامیاب ہو سکے۔

نیند

نیند کم آنا یا زیادہ آنا سے بھی تشخیص مرض میں بہت مدد دیتی ہے نیند ہمیشہ

اس وقت آتی ہے جب اعصاب و دماغ میں سکون ہو اور دماغ و اعصاب کا سکون ختم ہو جائے تو نیند تو دور کی بات ہے باقی جسم کا سکون بھی تباہ و برباد ہو جاتا ہے لہٰذا یاد رکھیں کہ زیادہ نیند آنے کی صورت میں تسکین اعصاب کی طرف اشارہ ہے اور نیند کم یا ختم ہونے کی صورت میں تحریک اعصاب کی طرف اشارہ ہے جب خشکی کی زیادتی سے نیند ختم ہوتی ہے تو اس وقت عضلاتی تحریک ہوتی ہے اعصاب میں تحلیل کی وجہ سے نیند میں کمی واقع ہوتی ہے۔

جسم موٹا یا بالکل دبلا پتلا ہونا

قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپا اگر سخت ہو تو عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے ایسا موٹاپا پہلوانوں کو ہوتا ہے ان میں طاقت بھی وافر ہوتی ہے۔ جبکہ نرم موٹاپا جس میں موٹاپا تو ہوتا ہے لیکن جسم میں طاقت نہیں ہوتی بلکہ جسم روئی کی طرح نرم ہوتا ہے اسے ہم نرم موٹاپا کہتے ہیں یہ غدی تحریک میں ہوتا ہے ایک تیسری قسم کا موٹاپا جو چربی کی زیادتی سے ہوتا ہے یہ اعصابی تحریک کی شدت سے ہوا کرتا ہے اس کے برعکس بالکل دبلے پتلے شخص میں لازمی طور پر اخراج کا عمل تیز ہوتا ہے یا ایسا شخص کسی بھی عضو کی مشینی تحریک کا مریض ہوتا ہے کیمیائی تحریک کا تو ہو نہیں سکتا کیونکہ مادوں اور رطوبات کے ضرورت سے زیادہ اخراج کی وجہ سے تو وہ دبلا پتلا ہو چکا ہے اب صرف یہ تشخیص کرنا باقی ہے کہ آیا صفراوی مادے خارج ہو چکے ہیں یا سوداوی و بلغمی جو بھی صورت ہوئی وہی صحیح تشخیص ہوگی۔

جسم پر اماس

جسم میں ہاتھوں پاؤں یا آنکھوں یا کسی بھی حصہ پر اماس ظاہر ہو جائے تو یہ غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہوتی ہے ایسے مریض کو لازمی طور پر پیشاب کم آتا ہے اگر ایسا مریض کہے کہ مجھے پیشاب زیادہ آتا ہے تو اسے زیادہ بار تو ضرور آتا ہوگا لیکن مقدار میں لازمی طور پر کم ہوگا۔ کیونکہ جب پیشاب کی مقدار اور باریاں دونوں زیادہ ہوں تو اماس اور سوجن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

تشخیص امراض کے لئے ایک اور اہم بات

تشخیص امراض کے لئے پرانے زمانے کے حکماء کا یہ طریقہ علم الادویہ پر زیادہ مشتمل تھا وہ ہر علامت کے علاج کے لئے جڑی بوٹیاں کا علم زیادہ جانتے تھے ان سے جب بھی کسی علامت کا ذکر کیا جاتا تو فوراً کسی بوٹی کا نام لیتے کہ اس علامت کا علاج اس بوٹی سے ہوسکتا ہے اس طرح انہوں ہر علامت کے لئے بوٹیوں کے نام یاد کر رکھے تھے چونکہ بدن انسان میں پائی جانے والی علامات کی تعداد سینکڑوں میں ہے لہٰذا انہیں ان کے علاج کے لئے سینکڑوں بوٹیاں کے نام ہر وقت یاد رکھنے پڑتے تھے یہی وجہ ہے کہ جب ان کی حکمت مکمل ہوتی تو خود بوڑھے ہو جاتے یا قریب المرگ ہو جاتے۔

قانون مفرد اعضاء نے ان لمبی چوڑی تشریحات اور سینکڑوں علامات کو تین حیاتی اعضاء میں سمیٹ کر ہر علامت کا بالاعضاء حیاتی اعضاء سے تعلق جوڑ کر سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے اب ہمیں سینکڑوں علامات کے لئے سینکڑوں جڑی بوٹیاں

یاد رکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف ہر علامت کا حیاتی مفرد اعضاء کے ساتھ تعلق جاننے کی ضرورت ہے۔

مثلاً ایک شخص کو پاخانے بار بار آتے ہیں تو ہمیں معلوم ہونا چاہیے کی پاخانے روکنے کا کام عضلات کے ذمہ ہے اور عضلات کا مرکز دل ہے لہٰذا جس شخص کے پاخانے نہیں رکتے اس کے عضلاتی نظام میں کمزوری یا تسکین ہو گئی ہے لہٰذا عضلاتی غذا دوا سے فوراً مطلوبہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص کو نسیان ہو گیا ہے اس کا علاج ہر معالج اعصابی غذاؤں سے کرنے کی کوشش کرتا ہے جس میں مکھن بادام اور ہر قسم کی اعصابی غذائیں کھانے کی ہدایت کرتا ہے لیکن تشریح اعضائے انسان کے تحت اس کا بالاعضاء تعلق قلب وعضلات ئے کی تسکین سے ہے لہٰذا ہر عضلاتی غذا دوا حافظہ میں اضافہ کرے گی۔ اس کے برعکس بالاعضاء تشخیص و تجویز نہ کرنے والا معالج اس مقصد کے لئے بادام کے مرکبات اور دیگر اعصابی غذائیں تجویز کرے گا۔

تشریح اعضائے انسان پر عبور حاصل کرنا

یہ کام تشریح اعضائے انسان پر عبور حاصل کئے بغیر نہیں ہو سکتا لہٰذا کامل طبیب بننے کے لئے تمام کتب سے پہلے تشریح اعضائے انسان یعنی اناٹومی و فزیالوجی کا مطالعہ اچھی طرح کر لیں تو ہی قانون مفرد اعضاء کے آسان طریقہ تشخیص پر عبور حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اسی نقطہ کے پیش نظر ہم اپنے طالب علموں کو سب سے پہلے تشریح اعضائے انسان کی کتب پڑھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ لیکن تشریح اعضائے

انسان بھی قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی جانے والی ہی پڑھی جائے کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے تحت تشریح اعضائے انسان کو تین حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا جائے تو مقصد سمجھ میں آتا ہے ہم نے تشریح اعضائے انسان کی دو کتابیں جگر اور قلب سے متعلقہ اعضاء کی تشریح پر تحریر کی ہیں انشاء اللہ تیسری کتاب جلد شائع ہوگی۔

تشریح اعضائے انسان پڑھنے کے بعد ہمیں ہر عضو کا جسم انسان میں محل وقوع اس کا مزاج اس کے کام کرنے کا طریقہ کار اور کام نہ کرنے یا ضرورت سے زیادہ کام کرنے کی صورت میں کیا اسباب وارد ہوتے ہیں اور ان اسباب کو کیسے دور کیا جائے یہ سب کچھ تشریح اعضائے انسان میں بیان کیا جاتا ہے۔

جب ہمارے طالب علم کو ہر عضو کے متعلق مندرجہ بالا معلومات ذہن میں ہونگی تو کسی بھی علامات کا نام آتے ہی فوراً اس عضو کا نام سامنے آجائے گا جس کے ذمہ اس علامت کو ٹھیک کرنا ہے اس طرح فوڑ اعلاج ذہن میں آجائے گا۔

اعضاء سے علامات کا علم سیکھیں

اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ علامات سے اعضاء کی طرف نہیں بلکہ اعضاء سے علامات کی طرف آئیں یا اعضاء سے علامات کا علم سیکھیں مثلاً یہ یاد کرنے کی کوشش نہ کریں کہ فلاں علامت کا کس عضو سے تعلق ہے اور کیا علاج ہے بلکہ یہ یاد کرنے کی کوشش کریں کہ کس عضو کی خرابی (اس کے افعال میں کمی بیشی) سے یہ علامات ہوئی ہے جب سب سے پہلے بات اعضاء کی ہوگی تو نظریہ مفرد اعضاء کا مقصد بھی پورا ہو جائے گا ایسا کرنے والا ہی قانون مفرد اعضاء کا ماہر طبیب ہوگا اور کبھی خطاء نہیں

کھائے گا۔ مثلاً ایک شخص کو گلے سے خوراک نگلنے میں مشکل پیش آنے لگی ہے چند دن بعد خوراک نگلتے وقت درد ہونے لگتا ہے اور پھر کچھ اور دن بعد نگلنا بالکل بند ہو جاتا ہے جسے ڈاکٹر گلے کا کینسر کہتے ہیں لیکن قانون مفرد اعضاء کے معالج کے سامنے جب یہ علامات آئیں گی تو فوراً سمجھ جائے گا کہ غذا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کام عضلات کے ذمہ ہے لہٰذا اس مریض کے گلے کے عضلات غذا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے سے قاصر ہیں مختصر یہ کہ یہ تسکین عضلات کا مریض ہے گلے کے عضلات کی تسکین کو تحریک میں بدل کر کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے لیکن جن کے پاس قانون مفرد اعضاء جیسا بالاعضاء علم نہیں ہے لہٰذا وہ اسے گلے کا کینسر کہ کر اس کے لاکھوں روپے لگوا کر بھی اسے زندگی سے مایوس کر دیں گے۔

بالکل اسی طرح

ایک دوسرا مریض جس کا جگر سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہے ہمارے طالب علم کے سامنے فوراً صغر الکبد کا نام آتے ہی تحریک جگر اور تسکین اعصاب کی علامات سامنے آجائیں گی اس کا علاج اعصابی تسکین کو ختم کرنے کے لئے اعصابی غذا دوا سے کرے گا جب کہ ایسا بالاعضاء علم نہ رکھنے والا اسے بیاپسی اور دیگر کینسر کے ٹیسٹ کرانے کا حکم دے گا کینسر کا نام سنتے ہی مریض کے پاؤں تلے سے زمین نکل جائے گی اور وہ نہ مرتا ہوا بھی تھوڑے ہی عرصہ میں راہی ملک عدم ہو جائے گا۔

آخری بات

تشخیص و تجویز علاج میں بعض معالجین کے سامنے یہ مقصد ہوتا ہے کہ

ہمارے علاج سے ایک بار مریض فوراً مرض میں آفاقہ محسوس کرے بعد میں چاہے دوبارہ بگڑ جائے کیونکہ اگر مریض کو دوا کھانے کے بعد ایک دو دن میں واضح فرق نہ ہوا تو وہ دوبارہ نہیں آتا ایسا کرنا معالج کی شان کے خلاف ہے۔

علاج کرنا آسان ہے لیکن اسے قائم رکھنا بہت مشکل ہے

ہم نے تمام طریقہ علاج کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات نوٹ کی ہے کہ کسی بھی عام یا پیچیدہ مرض کا علاج کرنا اتنا مشکل کام نہیں ہے بلکہ اس علاج کو قائم رکھنا بہت مشکل ہے درد سے تڑپتے ہوئے مریض کو درد روکنے والی دوا فوراً اور درد روک کر سکون تو دے دیتی ہے لیکن کچھ ہی دیر بعد درد پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے لہٰذا کامیاب علاج اسی کو کہیں گے جب مرض ختم ہو کر بعد میں لمبا عرصہ ختم رہے اس کی حد تین ماہ تک ہوتی ہے اگر کوئی علاج ٹھیک ہونے کے بعد تین ماہ تک دوبارہ نہ ہو تو اسے مستقل مرض سے چھٹکارا ملنا کہتے ہیں اگر مرض ٹھیک ہونے کے ایک دو ہفتہ بعد دوبارہ رونما ہو گئی تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوا تھا بلکہ اسے کسی دوا سے دبایا گیا تھا مستقل کامیاب علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے مندرجہ بالا تشخیص و تجویز کے اصولوں کے مطابق اگر علاج کیا جائے تو میرا خیال ہے کہ کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

لہٰذا یاد رکھیں

کہ کامیاب علاج کے لئے درست تشخیص ہونا بہت ضروری ہے اور درست تشخیص کے لئے قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر علامات کا حیاتی اعضاء سے تعلق سیکھنا

ضروری ہے اور اس مقصد کے لئے تشرح اعضائے انسان کا مطالعہ از حد ضروری ہے لہٰذا تشریح اعضائے انسان کا مطالعہ آج سے ہی شروع کریں جہاں کہیں مشکل پیش آئے تو ہم ہر طرح سے تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

میں نے اوپر تشخیص کے لئے موٹی موٹی علامات لکھ دی ہیں ان کے علاوہ اور بے شمار چھوٹی علامات ہیں جن سے تشخیص میں مدد ملتی ہے لیکن اتنی باریکی میں جانے کی ضرورت نہیں انشاءاللہ مندرجہ بالا علامات کو ہی صحیح طور پر جاننے کے بعد ہمارا شاگرد طالب علم وہی تشخیص کرنے کے قابل ہو جائے گا جو ہم کرتے ہیں۔ انشاءاللہ

خادم فن حکیم محمد عارف دنیاپوری ۲۲ نومبر 2007

☆☆☆☆

قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کے لئے رہنما کتاب

میرا مطب حصہ اول **مع علم العالج**

میرا مطب حصہ اول **مع علم العالج**

یہ دونوں کتابیں علاج معالجہ کے لئے ایک رہنما استاد کا درجہ رکھتی ہیں اسی لئے فاضل قانون مفرد اعضاء کے نصاب کی بنیادی کتب میں شامل ہیں اسمیں پیچیدہ اور خطرناک امراض وعلامات کی قانون مفرد اعضاء کے تحت بالاعضاء تشخیص کے بعد دوا وغذائی علاج دیا گیا ہے

ادارہ یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

جلد

SKIN

قارئین آپ نے غلاف کا لفظ پڑھا اور سنا ہوگا عرف عام میں غلاف اس کپڑے یا پردے کو کہتے ہیں جو کسی چیز پر چڑھا ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ غلاف کسی چیز کے لئے سر پوش یا حفاظت کا کام کرتا ہے تا کہ وہ چیز بیرونی صدمات یا اثرات سے محفوظ رہے۔

بالکل اسی طرح خالق مطلق نے انسان کے بدن کی حفاظت کے لئے تمام جسم پر جلد کا مضبوط غلاف چڑھایا ہوا ہے جو بیرونی صدمات سے اس وقت تک متاثر نہیں ہونے دیتا جب تک بیرونی صدمہ سے خود مجروح یا زخمی نہ ہو جائے اس میں دوسری خوبی یہ ہوتی ہے کہ تمام بدن کی جلد تقریباً ایک ہی رنگت کی ہوتی ہے۔ جس سے بدن انسان کا حسن اور خوبصورتی قائم رہتی ہے۔

اگر کسی بیماری یا چوٹ کی وجہ سے جلد پر داغ دھبے بن جائیں تو جسم کی خوبصورتی قائم نہیں رہتی جیسا کہ چیچک اور برص سے بدن انسان بدصورت ہو جاتا ہے۔ جلد کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ بدن کے اندر بھی اگر کوئی تکلیف ہوتی ہے تو تیل، مالش یا ٹکور اور طلاجات سب کے سب جلد پر ہی لگائے جاتے ہیں۔ اور جلد کے مسامات کے ذریعے ہی ان کے اثرات اندر تک جذب ہو

فائدہ کر دیتے ہیں۔

جلد کا حواس ستہ سے تعلق

قارئین جیسا کہ امراض دماغ کی کتاب میں حواس ستہ بیرونی کی مختصر تشریح وتوضیح کی گئی ہے وہاں حواس ستہ کا جذو اعظم چھونا لمس بیان کیا گیا ہے جسے ہمارے بدن کی جلد ادا کرتی ہے۔لہٰذا جلد حواس ستہ کا جزو اعظم ہے اس کے فعل (چھونے یا لمس) کے بغیر حواس ستہ مکمل نہیں ہو سکتے لہٰذا یہاں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ جلد کی حقیقت ماہیت اور افعال ادا کرنے کے طریقے بیان کر دئے جائیں تا کہ اس کی حفاظت اور نگہبانی بہتر طریقہ سے کی جائے جس سے بے شمار تکالیف سے بچ سکیں گے۔

جلد کا مزاج

جلد چونکہ ایک قسم کی غشا مخاطی ہے اور غشا مخاطی غدی مادہ سے بنی ہوتی ہے لہٰذا جلد غشا مخاطی ہونے کی وجہ سے غدی مزاج رکھتی ہے یاد رکھیں جلد کے اندر لاکھوں کی تعداد میں باریک سوراخ ہیں جن کے ذریعے اندرونی فضلات خارج ہوتے رہتے ہیں فضلات کے اخراج کا کام چونکہ غدد ناقلہ کے ذریعے انجام پاتا ہے لہٰذا جلد کا مزاج بھی غدد ناقلہ کے مزاج کے مطابق غدی اعصابی (گرم تر) ہے۔یہ مزاج نارمل اور اعتدال پر رہے گا تو کوئی غیر طبعی علامت رونما نہیں ہوگی اور اگر یہ تحریک شدت اختیار کر گئی یا بالکل ختم ہوگئی تو جلد میں غیر طبعی علامات شروع ہو جائیں گی۔

جلد کی ماہیت

جلد حقیقت میں چھوٹے غدد جاذبہ اور غدود ناقلہ کے مرکب کا نام ہے جن کے ذمہ جذب اور اخراج کے افعال ہیں جو باہر سے رطوبات اور آکسیجن کو جذب کر کے خون میں داخل کرتے ہیں اور پسینہ اور کاربن کو خارج کرنے کا کام کرتے ہیں۔

سائینسی تحقیقات کے مطابق ایک جوان کے بدن سے تیرہ چھٹانک یعنی ۶۵۰ گرام فضلات (گندے فضلات اور کاربن) خارج ہوتے ہیں اور سات چھٹانک کے قریب باہر سے پانی اور آکسیجن جذب ہوتی ہے۔

جلد کی ساخت

جلد کی بناوٹ اور ساخت میں دو طبقات پائے جاتے ہیں ایک بالائی یا بیرونی طبق دوسرا اندرونی طبق

بیرونی یا بالائی طبق

اسے عربی میں بشرہ اور ڈاکٹری میں ایپی ڈرمس کہتے ہیں اس کی ساخت میں قرنی خلیات یعنی سینگ نما اور قدرے سخت ہوتے ہیں

اندرونی طبق

Endo Dermis

اسے عربی میں برادمہ اور ڈاکٹری میں اینڈو ڈرمس کہتے ہیں اس طبق کے نیچے چربی کی تہ ہوتی ہے جو ادمہ کو بیرونی صدمات سے بچاتی ہے چربی کی تہ کے نیچے

عضلات اور الحاقی پرت وتر اور اوتار کی صورت میں موجود ہوتے ہیں انہی پرتوں کی وجہ سے جلد کا تعلق عضلات اور ہڈیوں سے قائم رہتا ہے۔

ایک اہم راز

یاد رکھیں کہ جلد یا بیرونی طبق نالی دار ہے جسے ہم عرف عام میں مسامات کہتے ہیں انہی مسامات کے ذریعے اندرونی فضلات خارج از بدن ہوتے ہیں یہی نالی دار غدود ہیں اس کے برعکس اندرونی طبق غدود جاذبہ کا ہے جب جسم میں رطوبات کی کمی اور آکسیجن کی کمی ہو جائے تو یہی طبق باہر سے رطوبات و آکسیجن جذب کرتا ہے۔

قارئین یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح معدہ اور بدن میں رطوبات کی کمی ہوتی ہے تو معدہ میں بھوک اور زبان میں پانی کی طلب پیاس کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے ہم فوراً کھانے پینے کا انتظام کرتے ہیں اور کھاتے پیتے ہیں جن سے بھوک ختم ہو جاتی ہے اور پیاس بجھ جاتی ہے۔

لیکن

اگر ہم مذہب کی بندش کی وجہ سے پانی وغیرہ پی نہیں سکتے تو ہم سرد پانی میں بیٹھ جاتے ہیں یا سرد پانی جسم پر ڈالتے ہیں جس سے پانی جسم کے اندر جذب ہو کر ایک طرف حرارت بدن کم کر دیتا ہے دوسری طرف پانی کی کمی پوری کر کے پیاس بجھا

دیتا ہے۔

برادمہ یا جلد کی بیرونی تہ

جلد کا یہ حصہ کئی طبقوں یا تہوں سے مرکب ہے بدن کے مختلف مقامات میں ان تہوں کی مقدار مختلف ہوتی ہے جس سے جلد مختلف مقامات میں نرم اور کہیں سخت اور دبیز ہوتی ہے مثلاً چہرہ کی جلد نرم اور ہاتھ پاؤں کی جلد دبیز اور سخت ہوتی ہے۔

عام طور پر ان تہوں کی تعداد چار تسلیم کی جاتی ہے مثلاً

(۱) قرنی طبقہ (۲) جیبی طبقہ (۳) شفاف طبقہ (۴) نمو پذیر طبقہ

(۱) قرنی طبقہ

یہ جلد کا بیرونی حصہ ہوتا ہے جو کسی قدر سخت ہوتا ہے اور بیرونی دباؤ کو بڑی آسانی سے برداشت کرتا ہے اس حصہ میں پسینہ کے اخراج کے لئے نالی دار غدود ہوتے ہیں اور بالوں کے لئے سوراخ ہوتے ہیں۔

(۲) جیبی طبقہ

اس تہ کی ساخت حب (دانہ یا گولی نما) ہوتی ہے یہ حصہ دوسروں کی نسبت شفاف اور پلپین ہوتا ہے اور جھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔

(۳) نمو پزیر طبقہ

جیسا کہ اس کے نام سے واضح ہے کہ اس حصہ میں شریانوں اور وریدوں کی

کثرت ہوتی ہے اور اس کا رنگ بھی کسی قدر سرخی مائل ہوتا ہے جسم کے تمام ٹشوز یا خلیات اس حصہ سے اپنا تغذیہ اور تصفیہ کرتے ہیں اس نسبت سے اسے نمو پذیر طبقہ کہتے ہیں اس حصہ میں اعصاب بھی موجود ہوتے ہیں جو اوپر بیان کردہ طبقوں کی اطلاعات دماغ تک لے جاتے ہیں۔

یادداشت

جب جلد پر مسلسل رگڑ لگی رہے یا شدید کوئی گرم چیز لگ جائے تو ان شریانوں وریدوں سے آب خون تراوش پا کر چھالہ بن جاتا ہے جسے ہم عرف عام میں اسے جلنے کا نام دیتے ہیں۔ اسی طرح بعض گرم خشک دوائیں بھی آبلہ پیدا کر دیتی ہیں مثلاً روغن جما لگوٹہ وغیرہ یا کوئی آبلہ انگیز طلاء جسے خواہ عضو کے پر یا کسی بھی حصہ جسم پر لگایا جائے تو آبلہ پیدا کر دیتا ہے۔

ایک سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا جلد تمام بدن پر ایک جیسی ہوتی ہے؟

جواب نہیں ۔جہاں جہاں جلد پر بیرونی اثرات زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں وہاں کی جلد اللہ تعالیٰ نے نرم بنائی ہے مثلاً بدن کا سامنے کا حصہ بیرونی موثرات سے کم متصادم ہوتا ہے مثلاً چہرہ خصوصاً گال گلا و گردن سینہ و چھاتی خصوصاً پستان اسی طرح بیرونی جنسی اعضاء کی جلد بہت پتلی اور ذکی الحس بنائی گئی ہے اسی طرح

بازوں اور ٹانگوں کی اندرونی جلد بیرونی حصوں کی نسبت پتلی ہوتی ہے۔

اس کے برعکس

ہاتھوں اور پاؤں کی اندرونی جلد بہت سخت اور کم حساس بنائی گئی ہے اسی طرح کمر کے بل چونکہ انسان کو لیٹنا ہوتا ہے اور کئی کئی گھنٹے آرام کرنا ہوتا ہے اس لئے کمر کی جلد سخت اور کم حساس بنائی گئی ہے۔

بچوں کی جلد

چونکہ بچے ابھی نشونما پر ہوتے ہیں اس لئے ان کی جلد جوانوں سے نرم ہو تی ہے چونکہ عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اس لئے عورتوں کی نسبت مردوں کی جلد سخت ہوتی ہے۔

جلد کا اصل کام

قارئین ماہرین طب اور محققین نے جلد کا اصل کام صرف اور صرف لمس یعنی چھو کر نرم سخت گرم سرد اور خشک وتر وغیرہ کا پتہ لگانا بتایا ہے جو سو فیصد درست ہے۔

جلد کے احساسات کے متعلق خوفناک غلط فہمیاں

مثلاً بعض کتب میں قوت لامسہ کی تشریح کرتے ہوئے ماہیت لامسہ یعنی (احساس لمس کیونکر ہوتا ہے) کی ہیڈنگ دے کر تشریح میں لکھا ہے کہ

جب کوئی چیز جلد کے ساتھ چھوتی ہے تو ان عصبی شاخوں کے ذریعے جو جلد کی چھوٹی چھوٹی بلندیوں میں بطور لمس کیسوں کے ختم ہوتی ہیں اس حس کا احساس فوراً ہی دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔

قارئین مصنف نے جلد اور اعصاب کا ذکر کر کے لمس کے فعل کو جلد کی بجائے اعصاب سے جوڑ دیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جلد کی بجائے اعصاب لمس کرتے ہیں۔

لیکن

یہ حقیقت ہے کیونکہ جب تک جلد کسی چیز کے ساتھ لمس یا چھوتی نہیں ہے کسی قسم کا احساس نہیں ہوتا ہاں جب لمس ہوتا ہے یا جب جلد کسی چیز کو چھو لیتی ہے تو اس کی نرمی سختی گرمی سردی اور تری خشکی وغیرہ کا پتہ لگا کر ساتھ کے اعصاب کو بتا دیتی ہے کہ میں نے فلاں چیز کو چھو کر فلاں احساس کیا ہے۔ مجھے اس سے نقصان ہو رہا ہے یا یہ میری ضرورت ہے دماغ کو اس سے آگاہ کر دیا جائے تا کہ حاصل یا دفع کیا جا سکے

لہٰذا یہاں تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ احساس جلد نے کیا ہے اس کی ضرورت یا نقصان سے بچنے کے لئے دماغ کو نزدیک کے اعصاب کے ذریعے آگاہ کیا ہے تا کہ دماغ ضروری انتظام کر دے لہٰذا لمس یا چھونے کا کام صرف اور صرف جلد ہی کا ہے۔

جلد احساس میں دھوکہ بھی کھا سکتی ہے

قارئین یہ روز کا مشاہدہ ہے کہ ایک ہی چیز کو محسوس کرنے کے لئے اگر بدن کے ایک جیسے حصوں کو گرم اور سرد کر کے ایک چیز کا احساس کرایا جائے تو دونوں متضاد بتاتے ہیں جسے ہم جلد کا دھوکہ کھانا ہی کہہ سکتے ہیں۔

مثلاً دائیں ہاتھ کو سرد پانی میں ڈبو دیں اور دوسرے ہاتھ کو تیز گرم پانی میں کچھ دیر ڈبو کر دونوں ہاتھوں کو عام درجہ حرارت کے پانی میں ڈبو دیں تو سرد پانی والا ہاتھ سادہ پانی کو گرم بتائے گا اور گرم پانی والا ہاتھ سادہ پانی کو سرد بتائے گا۔

بالکل اسی طرح

گرمیوں میں نہاتے وقت تازہ پانی ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے جب کہ سردیوں میں نہاتے وقت یہی تازہ پانی گرم معلوم ہوتا ہے حقیقت میں تازہ پانی کا درجہ حرارت تو ایک ہی رہتا ہے لیکن موسم کی گرمی سردی سے ہماری جلد زیادہ ٹھنڈی یا زیادہ گرم ہو جاتی ہے۔

جلد کا قرنی طبقہ

جیسا کہ اس کے نام سے واضح ہے یہ ہرن کے سینگ جیسا ہوتا ہے سینگ ہڈی کی ایک قسم ہوتی ہے جو الحاقی مادہ سے بنا ہوتا ہے یہ جلد کے سارے حصوں میں پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ الحاقی مادہ سے بنے ہوئے بال تمام جسم پر پائے جاتے ہیں ان میں اعصاب نہیں ہوتے اسی طرح اس الحاقی طبقہ سے ناخن بنتے ہیں جو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سروں پر پائے جاتے ہیں اور یہ کسی قدر سخت ہوتے

ہیں اور ان میں کسی قسم کی حس نہیں پائی جاتی یہی وجہ ہے کہ بالوں اور ناخنوں کے بڑھے ہوئے حصوں کو کاٹنے سے درد نہیں ہوتا۔

بال اور ناخن ہڈیوں کا فضلہ ہیں

قارئین میری تحقیقات کے مطابق بال اور ناخن ہڈیوں کے فضلات ہیں کیونکہ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ جب بالوں کی نشو نمارک جائے یا ناخن بیٹھ جائیں یا ابھر آئیں تو کیلشیم یا فولاد کے مرکبات کھلانے سے ان کی نشو نماء میں کمی بیشی دور کی جاسکتی ہے۔

میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ جس مریض کے ناخن ابھر آئیں اسے فولاد کے عضلاتی مرکبات بند کر کے سلفر (غدی) مرکبات دینے پڑتے ہیں آپ کسی ٹی بی کے مریض کے ناخن دیکھیں وہ کسی قدر دوسروں کی نسبت ابھرے ہوئے ہونگے انہیں جب تک غدی اعصابی غذا دوا سے فولاد خارج نہیں کرتے نہ ہی ٹی بی کو آرام آتا ہے اور نہ ہی ناخن اصلی حالت پر آتے ہیں لہذا جس مریض کا ٹی بی کا علاج ہو جائے تو اس کے ناخن بھی اعتدال پر آجائیں گے۔

ایسے مریض صفراوی ہوتے ہیں انہیں اعصابی غذا دوا اور کیلشیم کے مرکبات دینے سے پھر ناخن بھر جاتے ہیں یعنی اعتدال پر آجاتے ہیں۔

خارش پھنسیاں اور دانے پیدا ہونے کی وجہ

قارئین جیسا کہ اوپر بار بار بتایا گیا ہے کہ جلد رطوبات یا فضلات کے

داخل یا خارج کرنے والے اعضاء پر بنائی گئی ہے جو ہر وقت اندر کے فضلات خصوصاً خون کے فضلات (فاضل اجزاء) کو خارج کرتے رہتے ہیں اور باہر سے آکسیجن اور پانی کو جذب کرتے رہتے ہیں۔

بدقسمتی سے بدن کے اندر ایسے تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں جس وجہ سے کسی مقام کی جلد کے غدد ناقلہ کے منہ بند ہو جاتے ہیں جب خون کے فضلات خارج ہونے کے لئے غدد ناقلہ کے پاس آتے ہیں تو ان کے منہ بند ہونے کی وجہ سے وہاں رکنے شروع ہو جاتے ہیں ان فضلات کے اجتماع کی وجہ سے وہاں چھوٹے چھوٹے دانے دار پھنسیاں بننی شروع ہو جاتی ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہاں کی جلد بے چین و بے قرار ہو جاتی ہے اور ان فضلات کو خارج کرنے کے لئے طبیعت خارش کی صورت میں ناخنوں کے ذریعے کھرچ کھرچ کر خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے جس سے وقتی طور پر دانے زخمی ہو جاتے ہیں اور وہاں سے پانی یا کچ لہو یا بھاپ کی صورت میں گیس خارج ہو کر خارش کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

لیکن کچھ دیر بعد۔ نئے فضلات آ کر رکنے شروع ہو جاتے ہیں جن سے پھر انہیں خارج کرنے کی ناکام کوشش خارش کی صورت میں کی جاتی ہے اس طرح یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک نالی دار غدود کے منہ کھول نہیں دئے جاتے یا غدد جاذبہ کے ذریعے وہاں کے فضلات کو جذب کرا کر خون میں شامل نہیں کرا دیا جاتا جب یہ فضلات وہاں سے جذب ہو کر خون میں چلے جاتے ہیں تو یہی فضلات براہ گردہ پیشاب کی صورت میں خارج ہو جاتے ہیں جس سے خارش دانوں اور پھنسیوں کو مستقل آرام آ جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے غدی عضلاتی سے عضلاتی غدی ملینات و اکسیرات وغیرہ خارش دھدر اور چنبل کا مستقل وشافی علاج سمجھے جاتے ہیں۔

رسولی یا کینسر کے اسباب

قارئین جلدی تکالیف اور امراض میں رسولیاں بننے اور سرطان یعنی کینسر خطرناک تکالیف میں شمار کی جاتی ہیں اور ان کا علاج بھی مشکل سمجھا جاتا ہے۔

ان میں رسولیاں زیادہ خطرناک نہیں سمجھی جاتیں کیونکہ ان میں کسی قسم کا درد وغیرنہیں ہوتا البتہ اگر گلے یا دماغ میں رسولیاں ہو جائیں اور ان کا جلد موثر علاج نہ کیا جاسکے تو اکثر مریضوں کا گلا بند ہوکر یا دماغ کی رسولی سے فالج ہوکر موت واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا قارئین کے لئے ان کی ماہیت اور حقیقت سے مکمل طور پر آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔

قارئین جیسا کہ آپ نے اوپر پڑھ لیا ہے کہ جلد کی بناوٹ غدد ناقلہ اور غدد جاذبہ سے مکمل ہوتی ہے ان میں غدد ناقلہ کے منہ بند ہونے کی وجہ سے جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے پھنسیاں اور چھالے نکل آتے ہیں۔

ان کے برعکس

اگر غدد جاذبہ کا جذب کیا ہوا مادہ خون میں شامل نہ ہو تو یہ بھی ان کے اندر رکتا رہتا ہے جس سے ان غدد کا حجم اور وزن بڑھ جاتا ہے حتیٰ کہ بعض مریضوں کے

پیٹ میں پانچ سے دس کلو تک وزنی رسولی ہو جاتی ہے۔

البتہ

اگر جسم میں کوئی زہریلا مادہ جو مخرش اور سوزشناک ہو تو ایسی رسولی کے بنتے ہی اس میں درد ہونے لگتا ہے اور مسلسل بڑھتا رہتا ہے ساتھ ساتھ رسولی پتھر کی طرح سخت اور سرخ ہو جاتی ہے چونکہ اس میں زیادہ تر ترش اور تیزابی مادہ جمع ہوتا ہے اس لئے وہ رسولی کو پکنے نہیں دیتا نہ ہی اس میں پیپ پیدا ہوتی ہے لہٰذا یہ دردناک سے سوزش ناک ہوتا رہتا ہے اور تحلیل نہ ہونے کی وجہ سے آرام نہیں آتا آخر کار معالج حضرات کبھی اس پر پلٹس باندھتے ہیں اور بعض مجبور ہو کر چیر دیتے ہیں اور گندے مواد کو خارج کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں جس سے وہ مزید بگڑ جاتا ہے اور کبھی ڈاکٹر حضرات بجلی سے بھسم کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اکثر نتیجہ صفر نکلتا ہے حتیٰ کہ مریض کی قوتیں جواب دے دیتی ہیں اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء میں رسولی یا سرطان کا علاج

قارئین قانون مفرد اعضاء رسولی کا علاج غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا دوا دے کر دعویٰ سے کرتا ہے لیکن کینسر میں اگر غدی عضلاتی غذا دوا سے پیپ بن

جائے جسے عرف عام میں پھوڑے کا پکنا کہتے ہیں تو کینسر کو آرام آ سکتا ہے لیکن اگر سرطان میں پیپ نہ بن سکے تو اس کا شفایاب ہونا مشکل ہے۔

حقیقی سرطان عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے

قانون مفرد اعضاء کے تحت اصل سرطان عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہوتا ہے جس میں حرارت کی انتہائی کمی سے پھوڑے میں پیپ بننے یا پکنے کی صورت نہیں بن پاتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض ایڑیاں رگڑ رگڑ کر آخر زندگی کی بازی ہار جاتا ہے ایسی صورت میں قانون مفرد اعضاء کی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دوائیں اپنی مثال آپ ہیں بلکہ کینسر کے مریض کے لئے آب حیات ہیں ان میں ہماری دوا حب کینسر جو اکسیر جدید کے نام سے مشہور ہے سب دواؤں کی سرتاج دوا ہے۔

ہاتھوں پیروں اور انگلیوں کی اندرونی جلد

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے ہاتھوں پیروں اور انگلیوں کی اندرونی جلد مختلف بنائی ہے اس کی جلد کسی دوسرے انسان سے یکساں نہیں ملتی انگلیوں کی جلد درزوں کی شکل میں نیم دائرہ ہوتی ہے۔

ہر انسان کی جلد مختلف ہونے کی وجہ سے شناخت کے لئے محکمانہ کاغذوں پر انگوٹھے سے نشان لگوایا جاتا ہے اگر کسی شخص کی شناخت کرنی ہو تو نشان انگوٹھا ملا کر

دیکھا جاتا ہے اس کی اہمیت کے پیش نظر حکومت نے **فنگر پرنٹ** کا محکمہ بھی بنایا ہے جو صحیح اور غلط انگوٹھے کے نشان کی نشاندہی کرتا ہے۔

غدد جاذبہ

جلد چونکہ خود غدی ہے لہٰذا جلدی امراض میں جگر کے خادم غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کے افعال سمجھنا بہت ضروری ہیں۔ استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ "غدد جاذبہ کے متعلق فرماتے ہیں-----------------------------

جسم میں جو رطوبات پڑی رہتی ہیں انہیں جذب کرنے کے لئے خاص قسم کی گلٹیاں یہ افعال انجام دیتی ہیں جن کو غدد جاذبہ لمفے ٹک گلینڈز کہتے ہیں یہ چھوٹی بڑی گلٹیاں ہیں جو عروق جاذبہ اور عروق کیلوسہ کی راہ میں سر سے پاؤں تک پائی جاتی ہیں یہ چپٹی بیضوی یا گول ہوتی ہیں ان کی رنگت کاٹنے پر خاکستری سرخی مائل ہوتی ہے ان غدد کے اندر منجذب لمف اور کیلوس آ کر ایک تغیر حاصل کر کے خون میں ملنے کی قابلیت حاصل کر لیتے ہیں یہ عروق جاذبہ مختلف مقامات پر ان غدد غدد جاذبہ کے درمیان میں سے گزرتی ہے ہر ایک گلٹی کے اندر بے شمار خانے ہوتے ہیں اور جب عروق شعریہ ان غدد کے اندر داخل ہوتی ہیں تو وہ بہت باریک باریک شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں جن کو عروق داخلہ کہتے ہیں اور پھر وہ باریک باریک شاخیں باہم مل کر ایک یا دو رہ جاتی ہیں جو غدہ یا گلٹی سے خارج ہو جاتی ہیں تب اس کو عروق خارجہ کہتے ہیں عروق جاذبہ کی تمام رطوبت (لمف) ان غدد میں چھن کر نکلتی ہے اور خون

میں جا کر ملتی ہے اور اگر ان میں کوئی موذی یا زہریلا مادہ موجود ہو تو وہ ان گلٹیوں میں رہ جاتا ہے اور خون میں داخل ہونے نہیں پاتا یہی وجہ ہے کہ جب انگلی یا ہاتھ پر کوئی زخم آ جاتا ہے تو اس میں زہریلا مادہ سرایت کر جاتا ہے اور عروق جاذبہ کے راستے وہ بازو کی طرف جاتا ہے تو بغل کے غدد جاذبہ اسے روک لیتے ہیں اور خون میں داخل نہیں ہونے دیتے جس کے سبب وہ خود تو متورم ہو کر دردناک ہو جاتے ہیں لیکن سارے خون کو زہریلا نہیں ہونے دیتے اسی طرح سوزاک یا آتشک یا مرضِ طاعون میں کنج ران کے غدد جاذبہ زہریلے مادے کو اپنے اندر جذب کر کے خود متورم ہو جاتے ہیں

انہی غدد جاذبہ میں دانہائے لمف (لمفوسائٹ) بنتے ہیں جو درحقیقت سفید دانہائے خون (کیوکوسائٹ) ہوتے ہیں جن عروق میں یہ فعل انجام پاتا ہے انہیں عروق جاذبہ کہتے ہیں اس لئے یہاں اس کا ذکر بھی ضروری ہے۔

عروق جاذبہ

انہیں انگریزی میں لمفے ٹکس کہتے ہیں یہ اس آبی رطوبت (لمف۔رطوبت طلبیہ) کو جذب کر کے خون میں شامل کر دیتے ہیں جو جسمانی ساختوں پر خون سے ترشح پاتی ہیں جہاں یہ رطوبت ترشح پاتی ہے وہاں پہلے بال سے باریک عروق جاذبہ بنتی ہیں جن کو عربی میں مرابص اور انگریزی میں لمفے ٹک کیپلریز کہتے ہیں پھر ان سے رفتہ رفتہ ذرا بڑے عروق یا نالیاں بن جاتی ہیں جنہیں طب میں رواضع یا سواقی اور جد اول کہتے ہیں اس قسم کی سب سے بڑی نالی کو طب میں مجریٰ صدر اور انگریزی میں

تھوریسک ڈکٹ کہتے ہیں عروق جاذبہ کی ساخت بھی مثل وریدوں کے ہوتی ہے اور وریدوں کی طرح ان میں بھی کیواڑ ہوتے ہیں بلکہ کیواڑوں کی کثرت کی وجہ سے ان کی شکل تسبیح کے دانوں کی طرح گردہ دار ہوتی ہے۔

رطوبت جاذبہ اور رطوبت مترشح

یہ بتایا جاچکا ہے کہ خون جب دورہ کرتا ہوا عروق شعریہ میں پہنچتا ہے تو آب خون (پلازما) ان عروق سے تراوش پاکر اعضاء کی ساختوں (ٹشوز) میں بھر جاتا ہے اور انہیں سیراب و پرورش کرتا ہے اور پھر ان کا حصہ بن جاتا ہے ان کو رطوبت طلبیہ (شبنم) کہتے ہیں یہ خون سے ترشح رطوبت (سکریشن) ہے جو رطوبت پرورش سے بچ جاتی ہے وہ ان عروق جاذبہ سے جذب ہوکر غدد میں جمع ہوتی ہے جہاں پر اس میں خمیر سے ایک تغیر پیدا ہوتا ہے پھر یہ خمیر شدہ یا متغیر رطوبت واپس خون میں چلی جاتی ہے پس عروق جاذبہ تمام جسم سے اسی کو جذب کرتے ہیں اس کو رطوبت جاذبہ اور انگریزی میں لمف کہتے ہیں۔

فرنگی طب کی غلط فہمی

فرنگی طب نے رطوبت جاذبہ اور رطوبت ترشح کو ایک ہی قسم کی رطوبت قرار دیا ہے یہ ان کی غلط فہمی ہے جاننا چاہیئے کہ رطوبت مترشح اس رطوبت کا نام ہے جو خون سے تراوش پاتی ہے جسے طب میں رطوبت طلبیہ کہتے ہیں جو شبنم کی طرح ہوتی ہے گویا یہ ایک قسم کی سکریشن ہے اس میں خون کے تمام اوصاف پائے جاتے ہیں اس کو پلازما کہنا صحیح ہے اس کو لمف (رطوبت جاذبہ) کہنا درست نہیں ہے لمف ایک قسم کی ایسی

صورت ہے جس میں خون کے غذائی اجزاء جذب ہو کر جسم کا حصہ بن گئے ہیں اور جو باقی بچ گیا ہے وہ صرف پانی ہے جس میں اجزائے لحمیہ پروٹینز اور دیگر غذائی اجزاء ختم ہو گئے ہیں لمف کے لغوی معنی بھی پانی کے ہیں اس کا رنگ بھی سفید یا قدرے زردی مائل ہوتا ہے اس کے مزے میں کھاری پن ہوتا ہے اس میں ترشی نہیں ہوتی البتہ مترشح رطوبت (سکریشن) میں تمام غذائی اجزاء کے ساتھ ترشی بھی پائی جاتی ہے اس میں سرخ وسفید خون کے ذرات بھی شریک ہوتے ہیں گویا رطوبت مترشح کے تمام اجزاء جب ختم ہو جاتے ہیں تو وہ رطوبت جاذبہ بن جاتی ہے۔صابر ملتانی اپریل 1970

☆☆☆

پسینہ

قارئین بدن انسان کی صفائی خصوصاً خون کی صفائی جہاں گردوں کے ذریعے ہوتی ہے وہاں یہ کام جلد بھی کرتی ہے یعنی اس کے ذریعے بصورت پسینہ خون کے فضلات خارج ہوتے ہیں اور یہ کام جلد کے غدد ناقلہ کرتے ہیں قانون مفرد اعضاء میں ان کا مزاج غدی اعصابی تسلیم کیا جاتا ہے۔

پسینہ اور غدد ناقلہ کے افعال میں غلط فہمیاں

اکثر حکماء نے پسینہ اور غدد ناقلہ کے افعال بیان کرنے میں بہت سی غلطیاں کی ہیں جنہیں ہم ان کی غلط فہمیاں ہی کہہ سکتے ہیں۔

مثلاً شروع میں انہوں نے غدد عرقیہ کا عنوان دے کر لکھا ہے کہ اگر خورد بین سے ہتھیلی کو دیکھا جائے تو ابھاروں کے چھوٹے چھوٹے گڑھے قطاروں کی شکل میں نظر آتے ہیں یہ گڑھے دراصل پسینہ کی گلٹیاں یا سوراخ ہوتے ہیں جو ایک طرف جلد اور دوسری طرف غدد عرقیہ سے متصل ہوتے ہیں غدد عرقیہ ایک چھوٹی سی نالی سے پیدا ہوتا ہے جو پیچ دار ہو کر گرہ کی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور نا معلوم صورت میں ختم ہو جاتی ہے۔

ہتھیلی میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایک انچ مربعہ میں تین ہزار ہوتی ہیں اس کے بعد آگے چل کر سرخی لگائی گئی ہے کہ اعصاب عرقیہ

اگر غدد عرقیہ ہوتے ہیں تو اعصاب عرقیہ بھی ہوتے ہیں جن کی علم و حکمت میں سوائے احساس کے کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔

یادداشت

قارئین اگر ہم غدد ناقلہ اور اعصاب کی بناوٹ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اعصاب کی بناوٹ تو برقی تاروں کی شکل میں ہوتی ہے اور غدد ناقلہ کی بناوٹ نالیوں کی شکل میں ہوتی ہے اسی لئے انہیں نالی دار غدود بھی کہتے ہیں ان نالیوں میں سے ہی رطوبات کا اخراج ہو سکتا ہے جب کہ اعصاب میں سے تو برقی رو ہی گذر سکتی ہے۔ لہٰذا ہم یہاں اعصاب عرقیہ کسی صورت میں تسلیم نہیں کر سکتے بلکہ غدد ناقلہ ہی کو غدد عرقیہ کہہ سکتے ہیں۔

کیا پسینہ ہر انسان حیوان کو آتا ہے؟

نہیں پسینہ سب کو یکساں نہیں آتا اور نہ ہی تمام حیوانوں کو پورے بدن پر پسینہ آتا ہے۔

قارئین اگرچہ انسان بھی حیوان ہے اور حیوان ناطق ہے لیکن یہ دوسرے حیوانات سے ہر لحاظ سے افضل و اعلیٰ ہے۔

یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ انسان میں ہر حیوان کی صفات پائی جاتی ہیں مثلاً اگر شیر گوشت خور حیوان ہے اور گائے بھیڑ بکری گوشت خور نہیں ہے لیکن سبزی خور ہیں ۔ انسان گوشت خور بھی ہے اور سبزی خور بھی ہے اسی طرح اگر اسے خشک میوے ملیں تو وہ بھی کھا لیتا ہے یعنی اسے کھانے کو جو ملے اس سے اپنی بھوک مٹا لیتا ہے اسی صفت کی وجہ سے انسان کو ہمہ خور کہا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض حیواناتِ کو پسینہ صرف پاؤں پر آتا ہے باقی جسم پر نہیں آتا بعض کو کسی اور جگہ پسینہ نہیں آتا مثلاً کتا ہر فاضل رطوبات کو جو جلد کے ذریعے نکلنی تھیں انہیں منہ کھول جلد جلد سانس لے کر نکالتا ہے جبکہ انسان کو تمام جسم پر پسینہ آتا ہے۔

کتا جب منہ کھول کر زبان باہر نکالتا ہے تو زبان کی سطح سے فاضل پانی بشکل بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اس طرح اس کے بدن کی فاضل حرارت خارج ہو کر جسمانی درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

جلد کا رنگ تبدیل ہونا

مختلف اسباب کی بنا پر جلد کا رنگ تبدیل ہو کر جسم کا رنگ روپ خراب ہو کر انسان بدشکل ہو جاتا ہے یہ رنگ کبھی زرد ہو جاتا ہے تو کبھی سرخ اور کبھی سیاہی مائل ہو جاتا ہے ان سب کے اسباب الگ الگ ہیں لہٰذا جو بھی سبب ہو اسی کے مطابق علاج کیا جائے تو کامیابی ہو گی۔

طبی اصطلاح میں جلد کے رنگ تبدیل ہونے کو یرقان کہتے ہیں یہ جلد کا رنگ جو بھی ہو گا اسی رنگ کا یرقان کہلائے گا مثلاً اگر تمام جسم کا رنگ یا آنکھوں کا رنگ زرد ہو جائے تو زرد یا پیلا یرقان کہلائے گا اور اگر سیاہ ہو جائے تو کالا یرقان اسی طرح اگر بالکل سفید ہو جائے تو سفید یرقان کہلائے۔

جلد کا رنگ زرد ہونا

جب صفراء کی جسم و خون میں کثرت ہو جائے اور اس کا اخراج بند ہو جائے تو سب سے پہلے پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے پھر آنکھوں کا رنگ زرد ہو گا اور آخر میں جب مرض پر کنٹرول نہ ہو سکے تو تمام جسم (جلد) کا رنگ زرد ہو جاتا ہے ایسے حالات میں صفرا کا جسم و خون میں اجتماع ہوتا ہے اور اخراج بالکل بند ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء میں غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے اس کا علاج جسم و خون میں بڑھے

ہوئے صفراء کو خارج کر کے کیا جاتا ہے لہٰذا علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں داوئیں استعمال کرائیں تو چند دنوں میں جلد کا رنگ صاف ہو جاتا ہے۔

یادداشت

یہاں ایک یہ بات یاد رکھیں کہ میں نے قانون شفاء میں لکھا تھا کہ جو علامات آخر میں رونما ہوتی ہیں وہ پہلے ٹھیک ہوتی ہے اور جو علامات سب سے پہلے ظاہر ہوتی ہیں وہ آخر میں ٹھیک ہوتی ہیں لہٰذا جلد کا رنگ چونکہ آخر میں زرد ہوا تھا اس لئے یہ سب سے پہلے ٹھیک ہوگا وراس کے بعد آنکھوں کا رنگ اور پھر پیشاب بالکل صاف ہو جائے گا یہی اصولی اور فطری علاج ہے۔

جلد کا رنگ سرخ ہو جانا

بعض اوقات خون میں کسی اندرونی یا بیرونی سبب سے جوش پیدا ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں خون کا درجہ حرارت بڑھ کر خون جلد کی بیرونی پرت میں زیادہ آ کر اسے سرخ کر دیتا ہے۔

اسباب ایسا اکثر کوئی انتہائی گرم خشک غذاؤں کے کثرت استعمال سے ہوا کرتا ہے یا کسی تیز ترین دوا کے استعمال سے خون گرم ہو کر ایسا ہوتا ہے اگر یہ دونوں اسباب نہ ہوں تو نفسیاتی اسباب بھی خون کو گرم کر دیتے ہیں جیسے کوئی گالی نکال دے تو سننے والا فوراً جوش میں آ کر فوراً لال پیلا ہو جاتا ہے بعض اوقات اتنا جوش آتا ہے کہ اسے اپنے آپ کا ہوش تک نہیں رہتا اور وہ کوئی نامناسب کام کر بیٹھتا ہے قانون

مفرداعضاء کے تحت یہ علامت عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے اورعلاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں فوری اثر ہیں۔

جلد کا رنگ سیاہی مائل ہونا

قلب وعضلات کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی جب شدت کر جائے تو سوداوی مادے اپنا رنگ جلد پر ظاہر کرنے لگتے ہیں سب سے پہلے جسم میں مختلف مقامات پر دانے نکلتے ہیں پھر سیاہ داغ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنتے ہیں اور آخر میں یہ سیاہی پورے جسم کو گھیر کر سیاہی مائل کر دیتی ہے ایسا کالے یرقان کے مریضوں میں اکثر دیکھا جاتا ہے یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ کالے رقان کے مریضوں میں اگر ایسا نہ ہوتو انہیں کالا یرقان بھی نہیں ہوتا خواہ ٹیسٹوں میں کال یرقان ہی آئے انہیں پیلا یرقان ہوتا ہے وران کا علاج بھی پیلے یرقان کے اصول پر ہی کرنا چاہیئے۔

بہرحال جلد کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو علاج کے لئے قانون مفرداعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مرکبات استعمال کرائیں جونہی خون سے سوداوی مادے خارج ہونگے فوراً جلد کا رنگ نکھر کر کندن ہو جائے گا۔

جلد کا موٹا اور سخت ہونا

یہ علامت بھی عضلاتی اعصابی تحریک کے مسلسل ایک عرصہ تک رہنے سے ہوا کرتی ہے سوداوی مادوں کے جلد میں اجتماع سے جب پسینہ کا اخراج بند ہو جائے یہی مادے جلد کا رنگ سیاہی مائل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے سخت اور موٹا بھی کر دیتے

ہیں اس وقت چونکہ تحریک کی شدت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دوائیں بھی تیز ترین دینی ہونگی اور ان دواؤں اور غذاؤں کے ساتھ ساتھ جلد پر لگوائی بھی جائیں تو فائدہ ہوتا ہے۔قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی عضلاتی ملین، مسہل، حب اکسیر جدید اور عضلاتی غدی مسہل بے حد مفید دوائیں ہیں بیرونی طور پر لگانے کے لئے غدی عضلاتی ملین کے بیس تولہ سفوف میں ایک تولہ نیلا تو تیا ملا کر باریک کر کے سفوف بنالیں اور اب اس سفوف میں آک کے پتوں کے پانی اور تیل سرسوں میں ملا کر لگوائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ان دواؤں سے دو ہفتہ میں واضح نتیجہ نکلتا ہے اگر خدانخواستہ دو ہفتہ تک واضح فرق نہ ہو تو جوہر منقیٰ بھی ساتھ شامل کر دیں تو یقینی طور پر فائدہ ہوگا۔

پستانوں کی جلد کا سخت ہونا

میرے پاس مطب میں ایک نوجوان لڑکی اپنی والدہ کے ساتھ آئی اس کی والدہ نے بتایا کہ اس کے پستان سخت ہو گئے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکڑی کی طرح سخت ہوں۔ہم پریشان ہیں کہ کہیں کوئی بڑی رسولی نہ بن جائے میں نے اس لڑکی کی نبض دیکھی تو شدید عضلاتی اعصابی تھی۔

یادداشت

قانون مفرد اعضاء میں جوان عورت کا مزاج غدی مقرر ہے اسی غدی مزاج کی وجہ سے اس میں حرارت وصفراء کی زیادتی کی وجہ سے نرمی اور لچک قائم ہے کیونکہ سائینسی اصول کے مطابق جو چیز گرم ہوگی وہ نرم ہوگی اور جو چیز سرد ہوگی وہ سخت ہوگی

میں یہی سمجھا کہ اس لڑکی میں حرارت کی کمی ہوگی یعنی خشکی سردی کی وجہ سے غدی تسکین ہوگئی ہے لہٰذا غدد کی تسکین کو بحال کرنے کی دوا دی جائے اسے غدی اعصابی اور غدی عضلاتی دونوں دوائیں ملا کر کھانے اور لگانے کے لئے دی گئیں تو پستانوں کی سختی دوبارہ نرمی میں تبدیل ہوگئی۔

☆☆☆

احساسات کی شدت

ہمیں ہر قسم کا احساس چونکہ جلد کے ذریعے ہوتا ہے اس لئے ان علامات کا یہاں بیان کرنا بھی ضروری سمجھا۔ یاد رکھیں کہ جہاں احساس کی شدت یا زیادتی ہو جاتی ہے وہاں بعض اوقات احساس بالکل ختم بھی ہو جایا کرتے ہیں۔

انسانی جسم میں اعصابی نظام کے تحت احساسات کا عمل اگر کم و بیش ہو جائے تو انسان نفسیاتی مریض بن جاتا ہے جتنی مشکلات احساست کے ختم ہونے سے ہوتی ہیں اتنی ہی احساسات کے حد سے زیادہ ہونے سے ہوا کرتی ہیں۔ یہاں احساسات کے ختم ہونے اور زیادہ ہونے کے متعلق قانون مفرد اعضاء کے قوانین پیش ہیں۔

احساسات کا ختم ہو جانا

احساسات کے ختم ہونے کا دوسرا نام فالج ہے وہ حصہ جسم میں جہاں اعصاب کا رابطہ منقطع ہو جائے تو وہاں دوران خون باقاعدہ قائم رہنے کے باوجود حس

وحرکت اور محسوسات ختم ہو جاتے ہیں بس اسی کا نام فالج ہے اس کا علاج ہر ایسی غذا دوا سے ممکن ہے جو اعصاب کا رابطہ دوبارہ جوڑ دے یا یوں کہ لیں کہ سوئے ہوئے اعصاب کو جگا دے اور کٹے ہوئے اعصاب کو دوبارہ جوڑ دے ایسی تمام غذائیں دوائیں قانون مفرد اعضاء میں اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہوتی ہیں ان کے استعمال سے اعصاب کا رابطہ بحال ہو کر فوراً فالجی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔

ایک خاص بات

اعصاب کے رابطہ منقطع ہونے اور دوبارہ جڑنے کے متعلق یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ یہ رابطہ منقطع ہونے کے بعد جتنی جلدی علاج ہوگا اتنا جلدی فائدہ ہوگا جس قدر مرض پرانی ہوتی جائے گی اسی قدر علاج لمبا ہوتا جائے گا لہٰذا ایسا مریض جسے ابھی اعصابی تسکین سے فالج ہوا ہے اسے اعصابی غذا دوا دینے سے فوراً فالج ختم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ایک گھنٹہ کے اندر مریض ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن اگر یہ کیفیت ایک سال سے قائم ہو تو علاج کا دورانیہ تین سے چار ماہ تک بھی لمبا ہو سکتا ہے۔

فالج کے متعلق ایک اور بات

یاد رکھیں کہ آج کل نوے فیصد فالج بلڈ پریشر ہائی ہو کر ہوا کرتے ہیں جن کا علاج بلڈ پریشر ہائی کو مد نظر رکھ کر کیا جائے تو فوراً کامیاب ہو جاتا ہے لیکن ہمارے معالجین یہاں دھوکہ کھا جاتے ہیں ہیں کیونکہ جب فالج کا حملہ ہوتا ہے تو اس وقت بلڈ پریشر بہت زیادہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں فالج کا حملہ ہو جاتا ہے یہ فالج کا حملہ ہوتے ہی بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے جب مریض معالج کے پاس جاتا ہے تو وہ بلڈ پریشر

چیک کرتا ہے تو اس وقت نارمل ہوتا ہے

یادداشت

یہاں ایک اور بات ذہن نشین کرلیں اس قدر شدید بلڈ ہائی جو کہ فالج کر دیتا ہے وہ زیادہ دیر تک ہائی نہیں رہا کرتا بلکہ فالج کر کے فوراً کم ہو جاتا ہے اگر خدانخواستہ یہ بلڈ ہائی زیادہ دیر تک یا کم از کم دو گھنٹے تک بھی رہ جائے تو موت واقع ہو سکتی ہے لہٰذا مریض فالج کا حملہ ہونے کے بعد جب معالج کے پاس جاتا ہے تو وہ بلڈ پریشر چیک کرتا ہے تو اس وقت نارمل ہوتا ہے تو معالج اسے گرم خشک غذائیں دوائیں کھانے کو بتاتا ہے یہ غذائیں دوائیں کھاتے ہی کسی بھی وقت دوبارہ بلڈ ہائی ہو کر دوبارہ کسی دوسرے حصہ پر بھی فالج ہو جاتا ہے مثلاً اگر پہلے بازو پر فالج ہوا تھا تو اب علاج کے بعد ٹانگ پر بھی ہو جائے گا آپ نے بھی اکثر سنا ہوگا کہ کسی مریض کو پہلے جسم کے ایک مقام پر فالج تھا اور کچھ دن بعد بڑھ کر دوسرے مقام پر بھی ہو گیا یہ سب کچھ دواؤں کے نتیجے میں یا غلط علاج کے نتیجے میں ہوتا ہے اسی لئے ہم لکھتے ہیں کہ مریض معالج کے پاس جانے کے بعد معالج کی غلطی سے یا غلط علاج کے نتیجے میں کئی اور امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

احساسات کا زیادہ ہونا

اس میں مبتلا مریض کو فالج تو نہیں ہوتا لیکن اس کی تکالیف فالج سے کم نہیں ہوتیں میں نے یہ علامت اکثر نوجوانوں میں دیکھی ہے کہ ان میں احساسات کا عمل اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ ذرا سے خیال سے انتشار ہو جاتا ہے اور ذرا سے خیال سے

ہی انزال ہو جاتا ہے ایسے مریض کو ہی دوسرے لفظوں میں مغلوب شہوت کہتے ہیں دراصل اس کے اعصاب میں اس قدر تیزی ہوتی ہے کہ وہ دور سے ہی کسی چیز کو دیکھ کراس قدر متاثرہ جاتا ہے کہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کرسکتا اور پھر وہ ہو جاتا ہے جو نہیں ہونا چاہیئے حالانکہ ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اعصاب میں تحریک زیادہ نہیں ہوتی ان پر ایسے کسی قسم کے ماحول کا اثر نہیں ہوتا وہ اپنے آپ پر مکمل قابو پا کر بیٹھے رہتے ہیں۔

ایک واقعہ

ابھی میرے پاس ایک نوجوان زیر علاج ہے جسے ہر وقت قطرے آتے رہتے تھے میں نے اسے تحریک کے حساب سے قطرے روکنے کی دوا دی تو اس سے فائدہ نہ ہوا مریض نے دوبارہ آ کر کہا کہ مرض میں پہلے سے بھی اضافہ معلوم ہوتا ہے پھر دوسرے ہفتے دوا تیز کر کے دی تو بھی فائدہ نہ ہوا آخر میں بھی پریشان ہو گیا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ اسے فائدہ نہیں ہوتا مریض روز بروز کمزور ہوتا جارہا ہے آخر مریض کی باتوں سے راز کھلا کہ وہ بہت زیادہ اعصابی تحریک میں مبتلا ہے اس کے احساسات اس قدر زیادہ ہو گئے ہیں کہ اس کے قابو سے باہر ہیں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی غیر معمولی کام کر جاتا ہے یا اس سے ہو جاتے ہیں مریض نے بتایا کہ ذرا سا خیال آنے پر انتشار ہو جاتا ہے بعض اوقات کوئی ناول یا عشقیہ کہانی پڑھنے سے انتشار ہو کر قطرے آنے شروع ہو جاتے ہیں علاوہ ازیں دور سے ہی کسی لڑکی کو دیکھتے ہی مادہ کا اخراج ہونے لگتا ہے۔

میں نے سوچا کہ سب سے پہلے اس کے احساسات کو کم کیا جائے تا کہ اس کا دل مضبوط ہو جائے اور اس میں خود اعتمادی پیدا ہو جائے کیونکہ قانون مفرد اعضاء میں اعصابی تحریک کی شدت کے نتیجے میں جب احساسات کا عمل تیز ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یا اس کے نتیجے میں عضلاتی تسکین ہو کر دل کا فعل کمزور ہو جاتا ہے دل کا فعل کمزور ہوتے ہی مریض بد دل اور ہر کام سے دل چرانے لگتا ہے پھر کیا ہوتا ہے کہ خیالی پلاؤ پکانے اور منصوبہ سازی کرنے اور صرف احساسات وخیالات کے علاوہ کچھ نہیں رہتا نتیجتاً مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ علاج کے لئے دی جانے والی دوائیں بھی ناکام ہو جاتی ہیں

ایک اور صورت

اس مرض کی ایک اور صورت فالج کے مریضوں میں بھی پائی جاتی ہے کہ اعصابی تسکین سے ہونے والے فالج میں جب اعصابی دواؤں سے فالج ختم ہو جاتا ہے تو مریض کو ان دواؤں کے کثرت استعمال سے اعصاب میں شدید تحریک ہو جاتی ہے جس سے اعصاب میں احساسات کا عمل زیادہ ہو جاتا ہے اب وہی مریض جسے فالج کے دوران گرمی یا سردی اور کسی قسم کا احساس نہیں ہوتا تھا اسے اب اس قدر زیادہ احساس ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ دوسرا شخص سلام کرے تو اسے ہاتھ اپنے ہاتھ سے ایسے لگا معلوم ہوتا ہے جیسے زور سے ہاتھ مارا ہو جسم پر کپڑے ایسے محسوس ہوتے ہیں جیسے لوہے کے کپڑے ہوں یعنی احساسات انتہائی تیز معلوم ہوتے ہیں۔

علاج بالمفرد اعضاء

ایسے مریض کا علاج عضلات کی تسکین کو تحریک میں بدل کر کامیابی سے کیا جاتا ہے عضلات میں تحریک آتے ہی اعصاب میں تحلیل ہو کر احساسات کم ہو جاتے ہیں اور مریض کو عام غذاؤں سے ہی قطرے وغیرہ رک جاتے ہیں قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں جن میں حب مقوی خاص عضلاتی اعصابی ملین اور غدی عضلاتی ملین بے حد مجرب ہیں تمام نسخہ جات قانون شفاء اور میرا مطب حصہ دوم میں موجود ہیں۔ اس کتاب میں بھی دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

نصاب فاضل قانون مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کی کتب کا مطالعہ کرتے وقت

نصابی کتب

کا پہلے مطالعہ کریں تا کہ قانون مفرد اعضاء کی تھیوری سمجھ آ جائے اس کے جو کتاب بھی پڑھیں گے تو فوراً مسئلہ سمجھ آئے گا نصابی کتب کی لسٹ جوابی لفافہ بھیج ہم سے مفت طلب کریں۔

منجانب حکیم محمد عارف دنیاپوری

جلد کی خشکی

جلد کی خشکی کئی طرح سے نمودار ہوتی ہے ہم نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات جلد پر خشکی سے سفید چونے کی طرح تہ آجاتی ہے ذرا خارش کرنے سے لکیریں بننا شروع ہو جاتی ہے۔ ایسا زیادہ تر ٹانگوں اور بازؤں پر ہوتا ہے اس علامت کی ابتدائی صورت ہو اور ابھی تک کوئی تکلیف شروع نہ ہوئی ہو تو عام سرسوں کا تیل ہی روزانہ لگانا شروع کر دیں تو ایک دو دن بعد ہی ختم ہو جاتی ہے نہانے کے بعد تیل کا اکثر استعمال ایسی علامات سے محفوظ رکھتا ہے۔

دراصل آج کل فرنگی ڈاکٹروں نے لوگوں کو روغنی اور چکنائی والی غذاؤں سے اس قدر ڈرا دیا ہے کہ ہر شخص چکنائی کا نام لینے سے ہی ڈرتا ہے اگر ہم طبیب حضرات انہیں روغنی غذائیں کھانے کی ہدایت کریں تو وہ ہمارے سامنے کہہ دیتے ہیں کہ ہاں کھائیں گے لیکن گھر جا کر نہیں کھاتے کیونکہ فرنگی پروپیگنڈہ اس قدر ہے کہ ہر شخص اپنی جگہ خوف زدہ ہے۔

حالانکہ ابھی بیس سال پہلے ہم دیکھتے تھے کہ لوگ اس قدر چکنائی استعمال کرتے تھے کہ ایک حافظ صاحب نے جو روزانہ ایک پیالہ دیسی گھی کا پیالہ بھر کر پانی کی طرح پیا کرتے تھے ان کے پاؤں سے جب جرابیں اتار کر نچوڑتے تو اس میں سے گھی کے قطرے نکل کر زمین پر گرتے تھے اب آپ خود غور کریں کہ ایسے شخص میں خشکی کی کوئی علامت ہو سکتی ہے؟ ان لوگوں کو کبھی دل کی شریانوں کا سکیٹر یا

کولیسٹرول کی زیادتی بھی نہیں ہوتی تھی۔

آج کل پہلے تو مہنگائی نے اس قدر غریب کی کمر توڑ دی ہے کہ روغنی چیزیں اس کی قوت خرید سے باہر ہو گئی ہیں اور جو امیر آدمی خرید سکتا ہے وہ بلڈ پریشر سے ڈرتا ہوا استعمال نہیں کرتا لہٰذا امیر اور غریب دونوں طبقے چکنائی سے دور ہو گئے ہیں ایسے حالات میں خشکی نے تو آنا ہی ہے۔ یہی حال شوگر کے مریض کا ہوتا ہے اس کی شوگر پہلے تو ڈاکٹر بند کر دیتا ہے اور اگر کوئی دوسرا معالج اسے کسی شکل میں کھانے کی ہدایت کر بھی دے تو گھر والے کھانے نہیں دیتے لہٰذا مریض روز بروز کمزور سے کمزور تر ہوتا جاتا ہے کیونکہ ذائقے کے لحاظ سے نمکین کڑوی اور پھیکی غذاؤں میں سے سب سے زیادہ طاقت میٹھی غذاؤں میں ہوتی ہے۔

یادداشت

ہم نے اپنی کتاب امراض قلب وعضلات میں چکنائی کے متعلق بار بار واضح لکھا ہے کہ کولیسٹرول جسے غلطی سے چکنائی سمجھ لیا ہے یہ چکنائی نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ چکنائی شریانوں میں جمتی ہے اور نہ ہی جم سکتی ہے یہ شریانوں میں جمنے والا مادہ عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد ہوتا ہے جو اپنی خشکی سردی کی بدولت شریانوں میں جم کر انہیں تنگ کر دیتا ہے یا انہیں سکیڑ کر راستہ تنگ کر دیتا ہے شدت کی صورت میں یہی مادہ دل کے والو بند کر کے دل کے دورے اور مریض کی موت کا سبب بنتا ہے یہ موت کا سبب بننے والا مادہ چکنائی نہیں بلکہ عضلاتی اعصابی خشکی سردی کا مادہ ہوتا ہے جسے کولیسٹرول کہتے ہیں لہٰذا ذہن نشین کر لیں کہ دل کا مریض جس قدر چکنائی سے ڈرے

گا اسی قدر موت کے قریب ہوتا جائے گا۔

خشکی کی ایک دوسری صورت

خشکی کی ایک دوسری صورت جو ہم نے دیکھی ہے وہ یہ کہ مریض کو رات کو سوتے وقت ہاتھوں کی تلیاں خشک ہونا شروع ہو جاتی ہے مریض کا دل کرتا ہے کہ پانی سے تلیاں تر کرے بعض اوقات پانی قریب نہ ہونے کہ وجہ وہ تھوک لگاتا ہے اور اس طرح وقت پاس کرتا ہے ہم نے ایسے بے شمار مریض دیکھے ہیں اور ان کا کامیاب علاج بھی کیا ہے۔

ایک واقعہ

ایک نوجوان لڑکی علاج کے لئے مطب میں آئی اس نے بتایا کہ رات کو پانی کا گلاس چارپائی کے قریب رکھ کر سوتی ہوں اور کئی بات ہاتھوں کو پانی سے گیلا کرتی ہوں اپنے گھر تو گزارا ہو جاتا ہے کسی کے ہاں مہمان جائیں تو بہت مشکل پیش آتی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ بگڑ کر کوئی اور مرض بن جائے میں اس لڑکی کا علاج مندرجہ ذیل اسباب کو مدنظر رکھ کر کیا تو صرف دو ہفتے بعد ہاتھ خشک ہونا بند ہو گئے۔

اسباب وعلاج

ہاتھوں کی خشکی دراصل خون میں پانی کی کمی کی ایک واضح علامت ہے ایسے مریض کا علاج خون میں پانی بڑھا کر آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔اس مقصد کے لئے تمام اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں مفید ہیں جن میں اعصابی

غدی سفوف مغلظ اور اعصابی غدی تریاق بے حد مفید دوائیں ہیں غذا میں الائچی خورد اور زیرہ سفید کی چائے بھی مفید ہے۔تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں البتہ ہڈی کی یخنی کا نسخہ درج ذیل ہے

خون میں پانی بڑھانے کا غذائی علاج

یاد رکھیں خون میں پانی کی کمی کے لئے ڈاکٹروں کے پاس فوراً ڈرپ لگا دی جاتی ہے جس سے خون میں پانی کی کمی تو پوری ہو جاتی ہے لیکن یہ کمی صرف دو یا تین دن کے لئے ہی پوری ہوتی ہے ڈرپ کے ذریعے خون میں جانے والا پانی دو چار دن میں پیشاب کے راستے خارج ہو جاتا ہے اس کا آسان اور مستقل حل یہ ہے کہ مریض کو ہڈی کی یخنی پلائی جائے جس کا ذکر ہم اکثر ماہنامہ میں کرتے آئے ہیں ہاتھوں کی خشکی کے مریض کو صرف دس دن ہڈی کی یخنی پینے سے مستقل ہاتھوں کی خشکی سے نجات مل جاتی ہے ہڈی کی یخنی چونکہ ایک قدرتی غذا ہے لہٰذا اسے زیادہ دن بھی استعمال کیا جائے تو کوئی نقصان نہیں اسے اس وقت تک استعمال کیا جا سکتا ہے جب تک مریض کو پاخانے نہ لگ جائیں۔

بیرونی طور پر ہاتھوں اور پاؤں پر ویزلین یا گلیسرین لگائیں اس سے مقامی طور پر جلدی فائدہ شروع ہو جائے گا۔

ہڈی کی یخنی بنانے کا طریقہ

چھوٹے یا بڑے گوشت کی نصف کلو ہڈیاں جن میں گودا موجود ہو لیکن بوٹیاں نہ ہوں لے کر پتیلے میں ڈال کر دو کلو پانی میں پکائیں نمک اور کالی مرچ شامل کر

دیں جب ایک کلورہ جائے تو چائے کی طرح ایک پیالہ صبح ایک دوپہر ایک شام پئیں سری پائے کا گوشت بھی ہڈی کی یخنی ہی ہے لیکن اگر سری پائے روزانہ نہ مل سکیں تو بکرے یا بڑے گوشت کی کوئی بھی گودے والی ہڈیاں جن میں گودا ہو لے کر یخنی بنا کرا ستعمال کر سکتے ہیں۔

ایک دوسرا طریقہ

صرف ایک بڑی نلی والی ہڈی لے کر جتنے پانی میں ڈوب جائے خوب ابال لیں اس میں نمک اور مرچ سیاہ ڈال دیں پندرہ بیس منٹ بعد اتار لیں ایک پیالی صبح ایک شام چائے کی طرح پیا کریں اس طرح روزانہ نئی تازہ بنا کر پی سکتے ہیں۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کچھ لوگ ہڈی کی یخنی کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کے استعمال سے گرمی تو نہیں ہو گی تو اس کا جواب یہ ہے کہ طب اور سائینس کے قانون کے مطابق اس دنیا میں پائی جانے والی جو چیزیں ٹھنڈی ہوتی ہیں وہ سخت ہوتی ہیں اور جو چیزیں گرم ہوتی ہیں وہ نرم ہوتی ہیں۔ پانی جو اس قدر نرم ہے اسے بھی اگر ٹھنڈا کر دیا جائے تو برف بن کر سخت پتھر کی شکل اختیار کر جاتا ہے ہمارے جسم میں سب سے سخت ہڈیاں ہی ہیں یہ سخت اسی لئے ہیں کہ ٹھنڈی ہیں اس لئے ہڈی کی یخنی استعمال کرنے سے گرمی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

گرم غذاؤں کی ایک اور خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ ان کے کھانے سے پیشاب کم اور جل کر آنے لگتا ہے جیسے انڈے کریلے مرغی وغیرہ لیکن ٹھنڈی

غذاؤں کے استعمال سے پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے ہڈی کی یخنی پینے سے بھی پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہٰذا اس کے استعمال سے ہرگز گرمی نہیں ہوسکتی۔

☆☆☆

لبوں کی خشکی

لبوں کی خشکی میں بھی ہڈی کی یخنی اور بیرونی طر پر ویزلین یا گلیسرین لگانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں اگر لب خشکی کی وجہ سے پھٹنا شروع ہو جائیں تو اس غذائی علاج کے ساتھ کھانے کے لئے حب اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین بھی دینا ہوگا تاکہ مرض جلد کنٹرول ہو جائے۔ زبان کی خشکی میں بھی یہی دوائیں کار آمد ہونگی۔

ایک واقعہ

دو سال پہلے ہم ٹنڈو آدم کے کیمپ سے فارغ ہو کر بدین کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ دوسرے دن بدین میں طبی کیمپ تھا تو جب حیدر آباد کے قریب سے گزر رہے تھے اس علاقہ میں ان دنوں ایسی خشک ہوائیں چل رہی تھیں کہ ہمارے ہونٹ اس قدر خشک ہو گئے کہ بات کرنا مشکل ہو گیا بار بار زبان ہونٹوں پر لگاتے آہستہ آہستہ منہ خشک ہو کر پیاس لگنے لگی پھر میں نے سوچا کہ اس طرح تو بولنا مشکل ہو جائے گا اور کل بدین میں طبی کیمپ میں مریض دیکھنا مشکل ہو جائیں گے لہٰذا حیدر آباد سے ہمیں حکیم اللہ بچایا ملاح صاحب نے اچھی قسم کی ویزلین لے کر دی جسے

ہم نے ہونٹوں پر لگانا شروع کیا چند بار لگانے سے ہونٹ خشک ہونا بند ہو گئے۔

☆☆☆

جلد کا پھٹنا

یہ علامت اکثر بڑی عمر کے بزرگ افراد میں ہوتی ہے کیوں کہ اس عمر میں جسم وخون میں سردی خشکی بڑھ جاتی ہے اور جب موسم میں سردی خشکی کا اثر زیادہ ہو تو اکثر بڑے بوڑھوں کے پاؤں کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہے۔

جلد میں پھٹنے کی صورت سے پہلے کئی صورتیں پیدا ہوتی ہیں ان کا علاج نہ کیا جائے یا غلط علاج ہو جائے تو جلد پھٹنا شروع ہو جاتی ہے ایسا اکثر سردیوں میں یا سرد پانی میں کام کرنے والوں کو ہوتا ہے اور سب سے زیادہ ان لوگوں کو جو سردیوں میں بھی کھلے جوتے استعمال کرتے ہیں مرض ابھی ابتدائی سٹیج پر ہو تو صرف بند جوتے پہننے سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن جب مرض بگڑ جائے تو سب سے پہلے پاؤں کو گرم پانی سے آہستہ آہستہ دھوئیں دھونے کے بعد روغن زرد مل جائے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ویزلین ہی لگائیں اندرونی طور پر خشکی کے اثرات کم کرنے کے لئے مکھن گھی بادام یا حلوہ بادام کھلائیں روغن زرد بھی گرم کر کے پاؤں یا کسی بھی پھٹی ہوئی جگہ پر ڈالا جا سکتا ہے دواؤں میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی عضلاتی ملین ویزلین میں ملا کر پھٹی ہوئی جگہوں پر لگائی جاتی ہے یہ دوا لگانے سے پہلے جلد کو گرم پانی سے صاف کیا جاتا ہے جلد کو اچھی طرح صاف کر کے غدی عضلاتی ملین دوگنی ویزلین میں ملا کر

لگا دیں صرف ایک ہفتہ میں پھٹی ہوئی جگہیں بند ہو جائیں گی۔

لبوں اور ایڑیوں کا پھٹنا

یہ صورت لبوں اور ایڑیوں میں اکثر ہوتی ہے لہٰذا لبوں پر بھی مندرجہ بالا اصول کے تحت ہی علاج کریں تو چند دن میں آرام آجاتا ہے۔

☆☆☆

پتی اچھلنا' چھپاکی' غدی الرجی

مندرجہ بالا تینوں ایک ہی علامت کے مختلف نام ہیں ان میں تمام جسم کی جلد پر یا کسی مخصوص حصہ پر اچانک دھبے پیدا ہو جاتے ہیں ان کی رنگت کسی قدر سرخی مائل ہوتی ہے شدید خارش ہوتی ہے اس خارش کی ایک خاص نشانی یہ ہوتی ہے کہ یہ گرمی کے وقت یا گرم ماحول میں زیادہ ہوتی ہے اور سرد ماحول میں کم ہوتی ہے دوسرے لفظوں میں یوں کہ لیں کہ رات کو کم اور دن کو زیادہ ہوتی ہے مریض جہاں بھی خارش کرتا ہے وہاں جلن اور دھپڑ بن جاتے ہیں بعض اوقات گلے میں بھی خراش ہو جاتی ہے اور گلا بند ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے اکثر تھوڑی دیر میں یہ دھپڑ ختم ہو کر نئی جگہ بن جاتے ہیں علاج نہ کیا جائے تو مستقل بھی بنے رہتے ہیں

اس کتاب کے شروع میں میں نے جلد کا مزاج غدی اعصابی لکھا تھا پتی اچھلنا بھی غدی اعصابی تحریک کے شدید ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے لہٰذا علاج کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں بہترین اور فوری اثر ہیں

حب شفاء بھی فوراً فائدہ کرتی ہے۔

غذائی علاج

دوائی کے ساتھ ساتھ مریض کا ماحول اور غذائیں بھی تبدیل کی جائیں اسے ایسے ماحول میں رکھیں جہاں غم و غصے کے جذبات نہ ابھرتے ہوں اور غذاؤں میں تمام اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں مہیا کریں تاکہ خون کی حدت کم ہوکر درجہ حرارت نارمل ہو جائے اگر چھپاکی تمام جسم پر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے مریض کو گھبراہٹ بھی ہونے لگی ہو تو جوارش شاہی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد دیتے رہیں شدید صورتوں میں جب گھبراہٹ کم نہ ہو تو قے کرانا بھی مفید ہوتا ہے اس مقصد کے لئے پچیس گرام نمک نصف کلو پانی میں گرم کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں اس سے فوراً قے آجائے گی اور قے آتے ہی معدہ صاف ہوتے دھپڑ غائب ہو جائیں گے شیر خوار بچوں کو ایسی تکلیف ہو تو ان کی ماں کو اعصابی عضلاتی غذائیں دیں بچے کو الا یچی وزیرہ سفید کی چائے پلا سکتے ہیں۔

جوارش شاہی کا نسخہ صفحہ نمبر 119 پر اور حب شفاء کا نسخہ صفحہ نمبر 126 پر آچکا ہے

چھپاکی کے لئے حکیم محمد یلیین صاحب کا مجرب نسخہ

ھوالشافی ناگ کیسر عمدہ ایک تولہ شہد خالص تین تولہ

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر دو خوراک بنا لیں اور بوقت ضرورت ایک خوراک صبح ایک شام دیں

اس کی ایک ہی خوراک سے اکثر چھپاکی غائب ہو جاتی ہے اور تین چار دن

کھلانے سے بالکل ختم ہو جاتی ہے۔غذائیں اعصابی استعمال کرائیں

چھپا کی کے لئے مجرب تیل

هوالشافی روغن صندل کے چند قطرے مقام چھپا کی پر لگانا مفید ہے لیکن آج کل روغن صندل کا خالص ملنا بہت مشکل ہے اس لئے خود تیار لیں ورنہ بازاری کام نہ کرے گا یا روغن گل میں کافور ملا کر و چند دن مالش کریں فوراً چھپا کی ختم ہو جائے گی

ترکیب روغن گل

هو الشافی ایک پاؤ گل سرخ کی تازہ پتیاں لے کر انہیں نصف کلو روغن کنجد خالص میں اچھی طرح ڈبو دیں تین چار دن بعد جب پتیاں مرجھا جائیں تو انہیں نکال کر پھینک دیں اور مزید تازہ پتیاں ڈال دیں اس طرح چار بار پتیاں تبدیل کریں پھر آخری چوتھی بار پتیاں نکال کر ایک تولہ کافور اچھی طرح حل کر کے محفوظ کر لیں۔ روغن گل برائے چھپا کی یا غدی الرجی تیار ہے بوقت استعمال کریں۔

☆☆☆

ہماری کتب و رسائل کے مطالعہ کے دوران

کسی قسم کی مشکل پیش آئے تو

ہم سے رابطہ کریں انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل کئے جائیں گے

منجانب حکیم محمد عارف دنیا پوری

پت

گرمیوں میں موسم برسات سے پہلے جب حبس کی گرمی ہوتی ہے تو چھوٹے چھوٹے دانے ہاتھوں چھاتی اور کمر پر بکثرت نکلتے ہیں۔ انہیں گرمی دانے بھی کہتے ہیں جہاں یہ نکلتے ہیں تو میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے۔ زیادہ خارش کرنے سے جلد سرخ ہوجاتی ہے انہیں ناخن سے توڑنے سے ان میں سے کوئی ریشہ پیپ نہیں نکلتا صرف سفید پانی ہوتا ہے یہ پانی جہاں دوسری جگہ لگتا ہے تھوڑی دیر بعد وہاں بھی یہ دانے بن جاتے ہیں برسات شروع ہوتے ہی غائب ہوجاتے ہیں۔

اسباب

موسم برسات کے دنوں میں چونکہ فضاء میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے جس سے انسانی جسم میں بھی رطوبات کی کثرت ہوجاتی ہے ان حالات میں اکثر پسینہ آتا رہے تو کوئی ایسی غیر طبعی علامت رونما نہیں ہوتی لیکن اگر پسینہ کم آئے یا نہ آئے تو پسینہ لانے والے غدد سوزش ناک ہوکر ابھر آتے ہیں جو پت یا گرمی دانوں کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں ان کا سب سے آسان حل پسینہ لانے والی دواؤں سے کیا جاتا ہے جونہی پسینہ دوبارہ آنا شروع ہوتا ہے تو یہ فضلات خارج ہوکر دانے وغیرہ غائب ہوجاتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء میں پسینہ لانے والے غدد ناقلہ کا فعل سست اور غدد جاذبہ کا فعل تیز ہوجاتا ہے یا یوں سمجھ لیں کہ غدد جاذبہ رطوبات کا اخراج نہیں ہونے

دیتے جونہی ہم دواؤں سے غدد نا قلہ کا فعل تیز کرتے ہیں تو وہ غدد جاذبہ سے فاضل رطوبات لے کر خارج کر دیتے ہیں یا یونہی بارش ہوتی ہے یا مرطوب ہوائیں چلتی ہیں تو غدد نا قلہ غد خود بخود تحریک میں آجاتے ہیں اور یہ دانے غائب ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج

ان دانوں کا علاج تو یہ ہے کہ مریض کے جسم اور ماحول میں گرمی کم کی جائے دواؤں میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوا میں بے حد مفید ہیں غذا میں تمام ایسی غذائیں استعمال کرائیں جن سے پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو جائے یعنی جو فضلات پسینہ میں خارج نہیں ہو سکے وہ پیشاب کے راستے خارج ہو جائیں یہی اصولی اور فطری علاج ہے۔

☆☆☆

قانون مفرد اعضاء کے

فارما کوپیا

کی ادویات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام ادویات گولیوں کی صورت میں نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں معالجین حضرات بزریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں فہرست ادبیات ہر ماہ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں شائع کی جاتی ہے

یلیین دواخانہ وطبی کتب خانہ دنیا پور لاہور

چھالے

چھالوں کی کئی ایک اقسام ہیں ان میں سے کچھ جلد کے باہر نکلتے ہیں اور کچھ اندرونی جلد یعنی غشا مخاطی یعنی منہ میں لبوں کے اندر کی طرف چھالے نکلتے ہیں اس کے علاوہ تمام جسم پر مختلف قسم کے چھالے نکلتے ہیں سب کا علاج ان کے اسباب کو مدنظر رکھ کر کیا جائے تو کامیاب ہوتا ہے ۔

منہ کے چھالے

یہ لبوں کے اندر کی طرف اور بعض اوقات زبان پر بھی نکل آتے ہیں ان کا سبب قبض اور خرابی معدہ زیادہ دیکھا گیا ہے چھوٹے شیر خوار بچوں کو اگر دو دن تک پاخانہ نہ آئے تو انہیں بھی اکثر لبوں پر چھالے نکل آتے ہیں بڑوں میں خرابی معدہ ریاح گیس، قبض اور پیٹ میں لیس دار مادہ جمع ہونے سے معدہ میں اس قدر خمیر اور تعفن ہو جاتا ہے کہ منہ چھالوں سے بھر جاتا ہے چونکہ اس کا سبب معدہ کا خمیر اور تعفن ہے لہٰذا جب تک یہ خمیر اور تعفن ختم نہ ہوگا اس وقت تک ان چھالوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا انکا ایک سبب کیلشیم کی کمی بھی ہوتا ہے بچوں بڑوں میں کیلشیم کی کمی ہو جائے تو بھی چھالے نکلتے ہیں لیکن اس صورت میں معدہ میں خمیر اور تعفن یا ریاح گیس قبض بالکل نہیں ہوتی

یادداشت لہٰذا ذہن نشین کرلیں کہ اگر منہ کے چھالوں کے ساتھ خرابی معدہ

یعنی ریاح گیس پاخانہ بے قاعدہ اور قبض جیسی علامات ہوں تو یہ اعصابی تحریک کی وجہ سے ہونگے اور اگر یہ خرابی معدہ کی یہ سب علامات نہ ہوں تو اس وقت غدی تحریک ہو کر کیلشیم کی کمی ہو کر چھالے بنتے اس صورت میں اعصابی غذاؤں سے علاج کیا جائے تو کامیاب ہوگا

اصول علاج

جو بھی تحریک تشخیص ہو اسی کے مطابق علاج تجویز کریں مثلاً اعصابی تحریک ہو تو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا دیں جن میں عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین کافی ہے اور اگر غدی تحریک ہو تو اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ہاضم ملا کر دیں انشاء اللہ چند دنوں میں منہ کے چھالے غائب ہو جائیں گے غذا میں چھالوں پر بکری یا بھینس کے دودھ کی دھاریں لگائیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے کیلشیم کا کوئی بھی مرکب دیا جائے تو فوری فائدہ ہوتا ہے چھالوں پر مقامی طور پر گلیسرین بھی لگائی جا سکتی ہے۔ عضلاتی غدی تریاق اجوائن اور تیزاب گندھک والا بھی پانی میں حل کر کے چھالوں پر لگانے سے فوراً ختم ہو جاتے ہیں عضلاتی اعصابی ملین کا نسخہ 146 پر غدی عضلاتی ملین کا نسخہ 138 پر اعصابی غدی تریاق کا نسخہ پر 118 دیکھیں باقی تریاق تبخیر اور عصابی عضلاتی ہاضم کا نسخہ درج ذیل ہے

تریاق تبخیر هو الشافی

جائفل ایک تولہ، جلوتری ایک تولہ، فلفل دراز دو تولہ عقر قرحہ ایک تولہ، ہینگ دو تولہ، سنبل الطیب دو تولہ، لہسن کا پانی دس تولہ۔

ترکیب تیاری لہسن کے سوا تمام ادویہ کو باریک پیس لیں اب لہسن کی

پوتھیاں چھیل کرا لگ الگ پیس لیں پیسنے سے تمام مادہ گیلا ہو جائے گا یا جوسر مشین میں لہسن کا پانی نکال لیں اب پسی ہوا دو یہ تھوڑی تھوڑی کر کے شامل کریں اور تمام مرکب کو دھوپ میں خشک کر کے نصف ماشہ سے ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ

مزاج میں عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

اعصابی ہاضم ھو الشافی سجی کھار دو تولہ' سہاگہ دو تولہ' الائچی کلاں چار تولہ' قلمی شورہ چار تولہ' جوکھار چار تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں دو ماشہ سے تین ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ یا سونف وگل سرخ کی چائے سے دیں غدی تحریک سے ہونے والی بدہضمی میں بے حد مفید ہے

☆☆☆

خسرہ اور چیچک

چیچک کے دانے مسور کے برابر ہوتے ہیں بعض اوقات ان سے بڑے بھی ہو جاتے ہیں جب بڑے ہو کر پختہ ہو جاتے ہیں تو ان میں پیپ پڑ جاتی ہے مادہ کے لحاظ سے خسرہ اور چیچک میں کوئی فرق نہیں ہوتا البتہ تحریک کے لحاظ سے خسرہ غدی عضلاتی اور چیچک غدی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے مختصر یہ کہ یہ اعصابی تسکین ہو کر ہونے والے بخار کی علامات ہیں ان کا علاج بھی غدی بخار کو مدنظر رکھ کر کیا جائے تو کامیاب ہوگا۔☆☆☆

لاکڑا کاکڑا

یہ متعدی اور چھوت کی مرض ہے جو ایک سے دوسرے میں بہت جلد منتقل ہوتی ہے اس میں تمام جسم پر اس طرح چھالے بن جاتے ہیں کہ کوئی جگہ خالی نہیں رہتی حتیٰ کہ چہرے اور سر کے بالوں میں بھی چھالے بن جاتے ہیں۔ ان میں شدید جلن اور درد ہوتا ہے ایسا معلوم ہوا ہے کہ جلد پر آگ کی جنگاری رکھی ہو اور خارش کرنے کو دل کرتا ہے ساتھ ہی شدید بخار ہو جاتا ہے جس سے بے چینی اور گھبراہٹ مزید بڑھ جاتی ہے

اصول علاج چونکہ یہ مرض ایک سے دوسرے میں جلدی منتقل ہو جاتی ہے لہٰذا گھر میں مریض کا الگ کمرہ ہونا چاہیئے اور اس کے کھانے پینے کے برتن بھی الگ ہونے چاہئیں اس مرض کا دورانیہ صرف پانچ سے سات دن تک ہوتا ہے اگر انہیں ختم کرنے کے لئے علاج بھی کریں تب بھی پانچ سات دن لگ جاتے ہیں میرے خیال میں انہیں روکنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ یہ خود بخود ہی ایک ہفتہ میں ختم ہو جاتے ہیں ہاں البتہ جلن اور بخار کے لئے کوئی بھی دوا استعمال کر سکتے ہیں چونکہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں لہٰذا بخار کے لئے غدی اعصابی ہاضم اور حب شفاء اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں ماتھے اور ہاتھوں پاؤں کی تلیوں پر یہ روغن لگائیں۔

ھو الشافی مغز بادام ۱۰ عدد دانے گندم چالیس دانے دیسی گھی دو چمچہ میں دو نوں کو جلا لیں اور ٹھنڈا کر کے ماتھے (پیشانی یعنی کنپٹیوں پر) اور ہاتھوں پاؤں کی

تلیوں پر ہلکی ہلکی مالش کریں صرف دس منٹ کافی ہے یہ روغن لگاتے ہیں جلن اور بخار میں کمی آجائے گی۔

غذا غذائیں بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی دیں۔

☆☆☆

آبلے

یہ آبلے بھی چھوٹے بڑوں سب کو ہوتے ہیں اس کے اسباب بھی کئی ایک ہیں چھوٹے بچوں کے ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں پر اکثر نکل آتے ہیں تو مرض آتشک کا شبہ کرنا چاہیئے۔ اکثر گرمی کی شدت کا نتیجہ ہوتے ہیں یا صفراء کی زیادتی ہی ان کا سبب ہوتی ہے اسی لئے ان میں شدید جلن ہوتی ہے۔

اصول علاج

علاج کے لئے ہر مریض کی موقع پر تشخیص کرنی ہوگی کیونکہ یہ اعصابی اور غدی دونوں تحریکوں میں نکلا کرتے ہیں یاد رکھیں کہ غدی تحریک کے چھالے کی رطوبت لیسدار ہوتی ہے اور اعصابی تحریک میں لیسدار نہیں ہوتی اگر پیشاب کی مقدار کم اور رنگ زرد ہو تو غدی تحریک تصور کر کے علاج کریں اور اگر پیشاب کی مقدار زیادہ اور رنگ سفید ہو تو اعصابی تحریک تصور کر کے علاج کریں اسی طرح اگر آتشک چھالوں کا سبب ہو تو آتشک کا علاج کریں یعنی اعصابی عضلاتی تحریک تصور کر کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا دیں اور اگر غدی تحریک چھالوں کی شکل و

صورت اور پیشاب پاخانہ سے ثابت ہو جائے تو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا سے علاج کریں قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا میں سے جسے مناسب سمجھیں مریض کی عمر اور جسمانی طاقت کے لحاظ سے ملین مسہل اکسیر اور تریاق تک دے سکتے ہیں۔

☆☆☆

بد بودار پسینہ آنا

جب اعصابی رطوبات معدہ وخون میں زیادہ ہو جائیں تو کچھ دن بعد ان میں خمیر اور تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور جب یہ تعفن شدہ مواد پسینہ کی صورت میں خارج ہوتا ہے تو اس میں بد بو آنی شروع ہو جاتی ہے بعض اوقات تو اتنی بد بو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والا تنگ آ جاتا ہے ایسا بد بودار پسینہ تمام جسم پر نہیں آتا بلکہ بغل کنجران ہاتھ پاؤں کی تلیوں پر آیا کرتا ہے ایسا شخص احساس کمتری کا شکار ہو کر دوستوں میں بیٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔

تعفن بننے کا اصول

یاد رکھیں کہ تعفن ہمیشہ رطوبات میں ہی ہوا کرتا ہے اور جسم کے اندر یا باہر رطوبات میں تعفن بھی اس وقت ہوتا ہے جب ان رطوبات پر حرارت کا اثر ہو جائے اگر حرارت کا اثر نہ ہو تو پھر رطوبات میں بھی تعفن نہیں ہوا کرتا ایسا قانون مفرد اعضاء میں غدی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے کیونکہ اس میں حرارت اور رطوبت دونوں اکھٹے

ہو جاتے ہیں۔

علاج

غدی اعصابی تحریک کے علاج کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں جونہی رطوبات پر حرارت کا اثر ختم ہو گا ساتھ ہی پسینہ سے بدبو آنی بند ہو جائے گی۔

نسخہ جات فارما کوپیا کے نسخہ جات میں سے اعصابی غدی تریاق' حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین و جوارش شاہی وغیرہ ضرورت اور موقع کے مطابق دئے جاسکتے ہیں۔ غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہی مفید رہے گی۔

تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آچکے ہیں یہ نسخہ بھی مفید ہے

ھو الشافی آب چونا ۵ تولہ' صندل سفید نصف تولہ' گل سرخ نصف تولہ' کافور دو ماشے

ترکیب تیاری آب چونا میں تمام ادویہ ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔

☆☆☆

حکیم محمد عارف دنیاپوری

فوری رابطہ کے لئے فون نمبر

0301-7501019

جلد سے چھلکے اترنا

سوداوی خارش جب بگڑ تگڑ جاتی ہے تو سب سے پہلے مقام خارش کی جلد سخت ہوتی ہے جب جلد انتہائی سخت ہو جاتی ہے تو خارش بھی شدت کی ہونے لگتی ہے ایسی صورت میں خارش کے ساتھ پتلے چھلکے بھی اترنا شروع ہو جاتے ہیں یہ بنیادی طور پر سوداوی خارش ہی بگڑی ہوتی ہے اور اس کا علاج بھی سوداوی خارش کے اصول پر کیا جائے تو کامیاب ہوتا ہے۔

علاج چھلکے اترنا چونکہ خارش کی انتہائی صورت ہوتی ہے اور اس وقت مرض شدت کر چکی ہوتی ہے لہٰذا دوا بھی تیز ترین طاقت میں دینی ہوگی تاکہ مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو سکے دوا میں اکسیر جدید حب مقوی خاص اور جوہر منقیٰ تینوں صبح شام کھانے کو دیئے جائیں اور لگانے کے لئے موقع کے مطابق غدی عضلاتی ملین یا مسہل بیس تولہ سفوف میں ایک تولہ نیلا تو تیا ملا کر تیل اور آک کے پتوں کا پانی ملا کر لگایا جائے تو دو تین ہفتوں میں مرض جڑ سے ختم ہو کر جلد صاف ہو جاتی ہے۔

ایک واقعہ

میرے پاس مطب میں ایک ایسا مریض آیا جس کے ہاتھوں پاؤں اور تمام جسم سے چھلکے اترتے تھے خاص طور پر چہرے سے بہت زیادہ اترتے تھے جس کی وجہ سے اس نے اپنا چہرہ عورتوں کی طرح کپڑے چھپا کر رکھا تھا ہر روز جو چھلکے اترتے وہ

اسے اتار کر دوسرے دن مجھے دکھاتا تھا

اس کا علاج بھی میں مندرجہ بالا دواؤں کے ساتھ کیا تو ایک ماہ میں مکمل چہرہ اور تمام جلد صاف ہو گئی

غذا سوداویت کے خاتمہ کے لئے تمام عضلاتی اعصابی غذاؤں سے مکمل پرہیز اور غدی عضلاتی غذائیں کثرت سے استعمال کرائیں تاکہ مزاج جلدی تبدیل ہونے میں آسانی ہو جائے۔

نسخہ جات تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں لہٰذا یہاں درج نہیں کرتا

☆☆☆

جلد کا سرطان

بعض اوقات جلد پر کوئی ایسا خطرناک زخم ہو جاتا ہے کہ وہ ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتا میں نے اپنی کتاب قانون شفاء اور میرا مطب حصہ دوم میں واضح طور پر کئی بار لکھا تھا کہ کینسر کے نام سے جس قدر مریضوں اور عوام کو ڈرایا گیا ہے یہ اس قدر خطرناک نہیں ہے صرف کینسر کا نام لے کر مریضوں کو خوف زدہ کیا جاتا ہے اگر صحیح تشخیص ہو جائے تو کینسر کے زخم بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ہمارے معالجین تو ہر اس مرض کو کینسر کہتے ہیں جو باوجود لمبے علاج کے ٹھیک نہ ہو یا یوں کہ لیں کہ جب بار بار علاج ناکام ہو جاتا ہے تو اسے کینسر کہ دیا جاتا ہے۔ بس یہی کینسر کی تعریف رہ گئی ہے کہ جس مرض کا علاج نہ ہو سکے اور کئی بار ناکام

ہو جائے اسے کینسر کہ دیا جاتا ہے اور ایسا مریض جب کسی دوسرے معالج کے پاس جاتا ہے اس کی دوا سے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے تو وہ معالج یہ سمجھتا ہے کہ میں نے کینسر کا علاج کر لیا اور مریض بھی یہی سمجھتا ہے کہ اس معالج کے پاس کینسر کا علاج موجود ہے حالانکہ اس مریض کو نہ تو کینسر تھا اور نہ ہی کینسر کا علاج ہوا ہے مرض تو کچھ اور ہی تھا جس کا علاج ہوا اور کامیاب ہو گیا بہر حال یہ بحث لمبی ہو جائے گی اسے یہیں ختم کر کے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔

جلد پر کسی چوٹ یا پھوڑے پھنسی یا دانے کے بگڑنے کی وجہ سے جو زخم ہو جائے اسے ٹھیک کرنے کے لئے اس مقام پر نئے ٹشوز پیدا ہو کر وہاں ٹانکہ لگانے کی طرح زخم کو جوڑتے ہیں اور زخم کو آرام آ جاتا ہے اگر خدانخواستہ کٹی ہوئی جلد یا پھوڑے پھنسی کے زخم پر نئے ٹشوز پیدا نہ ہوں

یا

نئے ٹشوز تو پیدا ہوں لیکن زخم کو ٹھیک ہونے کا موقع مہیا نہ ہو تو ایسا زخم سال ہا سال قائم رہتا ہے اتنا لمبا عرصہ زخم کو آرام نہ آنے کی وجہ سے یہ ارد گرد اور نیچے گہرائی کی طرف بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اگر خدانخواستہ نیچے ہڈی تک زخم گہرا ہو جائے اور ہڈی کو بھی متاثر کر دے تو ہڈی کے سرطان کا موجب بن سکتا ہے ایسے حالات میں متاثرہ حصہ جسم کاٹنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

شوگر کے مریض میں جلدی زخم

شوگر کے مریضوں میں جلد پر خصوصاً پاؤں کی جلد پر ایسے زخم اکثر ہی کسی

چھوٹی موٹی چوٹ یا رگڑ کے بہانے ہی ہو جایا کرتے ہیں اور پھر ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے جب ان کا علاج نہیں ہوتا تو سال ہا سال کے بعد کرانک صورت اختیار کر کے متاثرہ حصہ کو کاٹنے کا سبب بن جاتے ہیں ان زخموں کی بھی اگر بالاعضاء تشخیص کے بعد علاج کیا جائے تو کوئی ایسی وجہ نہیں کہ ٹھیک نہ ہوں۔

ایسے زخموں میں ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ معالجین کے پاس بنائے جانے والے نسخہ تقریباً ٹھیک ہوتے ہیں لیکن ان کا طریقہ استعمال ٹھیک نہیں ہوتا جس وجہ سے درست نسخہ بھی ناکام ہو جاتا ہے مثلاً زخم پر لگائی جانے والی دوا یا مرہم پٹی کے متعلق مریض کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اسے روزانہ ڈیٹول یا کسی دوا سے دھو کر پٹی کر دی جائے

مریض دی گئی ہدایت کے مطابق روزانہ زخم کو دھو کر نئی دوا لگا کر پٹی کر دیتا ہے۔

یاد رکھیں کہ کسی بھی عام یا خطرناک زخم کو ٹھیک ہونے کے لئے ٹھیک ہونے کا موقع بھی ملنا ضروری ہے یعنی اگر ہم اسے روزانہ صاف کریں گے تو اس دوا سے جتنا زخم خشک ہونے کو ہوتا ہے اتنا وہ دوبارہ تازہ ہو جاتا ہے اور دوبارہ پہلے والی حالت میں آ جاتا ہے ایسے زخم پر پہلے دن صاف کر کے دوا لگانے کے بعد بر دوسرے دن پہلے والی دوا کے اوپر ہی اور دوا لگائی جائے تو اسی دوا سے چند دن میں زخم بھرنا شروع ہو جاتا ہے

خطرناک زخموں کی اقسام

ان خطرناک زخموں میں کچھ زخموں سے خون یا کچھ لہو رستا رہتا ہے اور کچھ زخموں سے ریشہ پیپ نکلتا ہے اور کچھ زخموں سے ہلکا زردی مائل پانی نکلتا رہتا ہے

اور کچھ گڑ نما پھوڑے جن کا منہ بند ہوتا ہے اس کے اندر نہ تو خون ہوتا ہے اور نہ ہی پیپ یا ریشہ ہوتا ہے یہی سب سے زیادہ خطرناک ہوتے ہیں ان کے اندر اگر چیرا دیا دیا تو نرم گوشت کی طرح کا مادہ بن چکا ہوتا ہے ایسے مقام پر بیرونی جلد کا رنگ بھی سیاہی مائل ہو جاتا ہے یہی بگڑ کر کینسر میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور بالآخر متاثرہ حصہ جسم کاٹنے کا سبب بن جاتے ہیں ان کا علاج اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک ان میں پیپ نہ بن جائے اس لئے انہیں پکانے یا ان میں پیپ پیدا کرنے کے لئے دوائیں دینی چاہئیں ان میں اگر معالج پیپ پیدا کرنے میں کامیاب ہو گیا تو اس کا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے ورنہ نہیں ہو سکتا۔

مندرجہ بالا زخموں میں خون رسنے والے زخم سب سے جلدی ٹھیک ہوتے ہیں ان کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ جب بھی پٹی کھولتے ہیں تو خون یا کچھ لہو سے بھری ہوتی ہے ان پر ہماری مشہور دوا مانع خون جس میں اصلی رسونت اور پھٹکری سفید شامل ہے لگائی جاتی ہے ایک دفعہ زخم ڈیٹول سے دھو کر دوا لگانے کے بعد روزانہ اسی کے اوپر اور دوا لگا دی جاتی ہے صرف دو سے تین ہفتوں میں سال ہا سال پرانا زخم بھر جاتا ہے۔

اندرونی طور پر کھانے کے لئے حب اکسیر جدید غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی تریاق ملا کر دیں انشاء اللہ چند دن واضح فائدہ نظر آنا شروع ہو جائے گا، انشاء اللہ

خون بند کرنے کے لئے ہمارے معمول مطب نسخہ جات

مانع خون

ھوالشافی رسونت اصلی (خود تیار کی ہوئی بازاری کام نہیں کرے گی) ۵۰ گرام پھٹکوی سفید ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری دونوں کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور روزانہ پانی سے تر کر کے زخم پر لگا دیں اگر زخم جسم کے کسی ایسے مقام پر ہے کہ دوا نہ رک سکتی ہو تو پٹی باندھ دیں ورنہ پٹی باندھنے کی بھی ضرورت نہیں بس روزانہ دوا کے اوپر اور دوا لگاتے جائیں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں بھی کناروں سے زخم بند ہونا شروع ہو جائے گا۔

اندرونی طور کیپسول بیضہ مرغ اور اعصابی غدی تریاق کھانے کو دیں۔

☆☆☆

جلد کی اندرونی پرت میں خون جمع ہو جانا

بعض اوقات ہسپتال میں مریضوں کو ڈرپ لگاتے وقت سوئی لگاتے یا نکالتے وقت خون نکل کر خون جلد کی بیرونی پرت میں کچھ خون آ کر رک جاتا ہے اور وہاں ارد گرد دو تین انچ جگہ پر سیاہی مائل دھبہ سا بن جاتا ہے اس مقام پر کسی قسم کی کوئی تکلیف وغیرہ تو نہیں ہوتی لیکن داغ سا محسوس ہوتا ہے اس خون کو غدد جاذبہ نے خون میں داخل کرنا ہوتا ہے تاکہ وہاں سے گردوں کے راستے نکل جائے لہٰذا ایسے مریض کے اگر غدد جاذبہ مناسب کام کر رہے ہوں تو چند دن میں ہی جلد صاف ہو جاتی ہے ورنہ ڈیڑھ سے دو ماہ میں آہستہ آہستہ یہ خون کا دھبہ ختم ہو جاتا ہے جلدی ٹھیک کرنا چاہیں تو غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔

غدی اعصابی تریاق (تریاق غدد)

ھو الشافی گندھک آملہ سار ایک تولہ، گل عشر ایک تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں

مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی ہمراہ دودھ دیں غدی اعصابی ہے

باقی نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں

☆☆☆

مصفی جلد اور مصفی خون دواؤں کی حقیقت

قارئین طبی دنیا کے سامنے یہ آج تک ایک راز ہی رہا ہے کہ جن دواؤں کو معالجین مصفی خون سمجھتے ہیں وہ سب کی سب خون کو صاف کرنے کی بجائے خون کو مزید گندا کرتی ہے انہیں غلطی سے خون صاف کرنے والی دوائیں سمجھ لیا ہے اور بڑے بڑے دواساز ادارے بھی ایسی دواؤں کو خون صاف کرنے والی دواؤں کے نام سے پیکنگ کر کے فروخت کر رہے ہیں لیکن آج تک انہیں یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان کی خون صاف کرنے والی دوا دراصل خون کو گندہ کرتی ہے۔

اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے تشریح اعضائے انسان کے تحت غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کے افعال سمجھنا ہونگے۔

غدد جاذبہ غدد نا قلہ کے افعال

غدد جاذبہ کا عام مطلب تو جذب کرنے والے غدود ہی ہیں لیکن تفصیل میں جائیں گے تو غدد جاذبہ سے مراد ایسے غدود ہیں جو جسم میں کسی بھی مقام پر رکے ہوئے فاضل مادوں کو خون میں جذب کراتے ہیں خواہ یہ مادے جلد میں رکے ہوئے ہوں یا کسی اور خلاؤں میں ہوں جب یہ غدد ان فاضل مادوں کو خون میں جذب کرا دیتے ہیں تو وہاں سے غدد نا قلہ کے ذریعے پیشاب بن کر براہ گردہ مثانہ جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

جلد صاف کرنے والی دواؤں کا مزاج

مصفی جلد تمام دواؤں کا مزاج غدی عضلاتی ہوتا ہے جو کہ غدد جاذبہ کا مزاج ہے یہ سب دوائیں کھاتے ہی جسم کے غدد جاذبہ تیز ہو کر جلد میں رکے ہوئے پھوڑے پھنسی اور خارش وغیرہ کے مادوں کو جذب کر کے خون میں داخل کر دیتی ہیں چونکہ سب خارش پھوڑے پھنسی والے مادے بے کار اور جسم انسان کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں لہٰذا یہ دوائیں انہیں غدد جاذبہ کے ذریعے خون میں داخل کرتی ہیں۔

جلد صاف ہونے کا عمل

پھوڑے پھنسی والے مادے جب غدد جاذبہ کے ذریعے خون میں پہنچ جاتے ہیں تو خون سے ان فاضل مادوں کی صفائی کا کام اللہ تعالیٰ نے گردوں کے ذمہ لگایا ہوا ہے گردے ایسے تمام مادوں کو پیشاب کے راستے خارج کر کے خون کو ان

ماوں سے صاف کر دے دیتے ہیں یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جب یہ مادے خون میں آجاتے ہیں تو جب تک یہ مادے خون میں موجود رہتے ہیں تو ان مادوں کی موجودگی سے خون کا قوام بھی گاڑھا ہو جاتا ہے لہٰذا جونہی یہ مادے پیشاب کے راستے خون سے خارج ہوتے ہیں تو ساتھ ہی خون کا قوام بھی پتلا یا نارمل ہو جاتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسی تمام دوائیں جو پیشاب زیادہ کرتی ہیں وہ خون پتلا کرتی ہیں دل کے مریض بھی خون پتلا کرنے والی دوائیں استعمال کرتے ہیں یہ سب داوئیں کھانے سے انہیں پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون گاڑھا نہیں ہونے پاتا۔

خون پتلا کرنے کا دوسرا طریقہ

بعض اوقات مریض کو قے دست ضرورت سے زیادہ آنے یا ہیضہ جیسی کیفیت میں خون سے پانی (پلازما) اور نمکیات زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے خون گاڑھا ہو کر جمنے لگتا ہے ایسی صورت میں نمکول یا نمکین پانی پلایا جاتا ہے شدید صورتوں میں نارمل سیلائن کا انجیکشن لگاتے ہیں کیونکہ نمک میں یہ صفت پائی جاتی ہے کہ یہ جس سیال میں حل ہو جائے اسے جمنے نہیں دیتا لہٰذا مندرجہ بالا تمام طریقوں سے مریض کا خون پتلا ہو کر موت کے منہ سے نکل جاتا ہے۔

حاصل کلام

مندرجہ بال تمام بحث سے یہ نتیجہ نکلا کہ جسم انسان میں فاضل مادوں کے رکنے کے مختلف مقام اور مختلف اسباب ہیں لہٰذا فاضل مادے جہاں اور جس سبب سے

مادے رکے ہوئے ہوں ان کے مطابق ہی علاج کیا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا ورنہ ایسا نہ ہو کہ مریض کو ضرورت تو جلد صاف کرنے والی دواؤں کی ہو اور اسے خون صاف کرنے کی دوائیں دے دی جائیں لہٰذا سب سے پہلے یہ تشخیص کر لی جائے کہ فاضل مادے کہاں اور کس سبب سے رکے ہوئے ہیں مثلاً

(1) اگر یہ فاضل مادے جلد میں رک کر خارش دانے وغیرہ پیدا کر دیں تو یہ غدد جاذبہ کی تسکین یا کمزوری سے رکتے ہیں غدد جاذبہ کا مزاج چونکہ غدی عضلاتی ہے لہٰذا تمام غدی عضلاتی دواؤں سے غدد جاذبہ تحریک میں آ کر ان مادوں کو جلد سے نکال کر خون میں جذب کر کے جلد کو صاف کر دیتے ہیں

(2) اگر یہ مادے خون میں رکے ہوئے ہوں تو یہ غدد ناقلہ کی تسکین یا کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے ایسی صورت میں غدد ناقلہ کی ہم مزاج غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں یہ دوائیں خون سے فاضل مادے براہ گردہ مثانہ خارج کر کے خون کو پتلا کرتی ہیں

یادداشت

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ دل کے مریض خون پتلا کرنے کی جو دوائیں استعمال کرتے ہیں وہ سب پیشاب آور ہوتی ہیں ان کے استعمال سے مریض کو پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو کر فالتو مادے خارج ہو کر خون پتلا رہتا ہے کیونکہ دل کے مریضوں کو بلڈ پریشر ہائی بھی اکثر ہوتا ہے لہٰذا وہ خون پتلا کرنے کے لئے نمک تو استعمال نہیں کر سکتے اس لئے پیشاب آور دوائیں زیادہ بہتر رہتی ہیں ان سے ایک

ماوں سے صاف کر دے دیتے ہیں یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جب یہ مادے خون میں آجاتے ہیں تو جب تک یہ مادے خون میں موجود رہتے ہیں تو ان مادوں کی موجودگی سے خون کا قوام بھی گاڑھا ہو جاتا ہے لہٰذا جونہی یہ مادے پیشاب کے راستے خون سے خارج ہوتے ہیں تو ساتھ ہی خون کا قوام بھی پتلا یا نارمل ہو جاتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسی تمام دوائیں جو پیشاب زیادہ کرتی ہیں وہ خون پتلا کرتی ہیں دل کے مریض بھی خون پتلا کرنے والی دوائیں استعمال کرتے ہیں یہ سب داوئیں کھانے سے انہیں پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون گاڑھا نہیں ہونے پاتا۔

خون پتلا کرنے کا دوسرا طریقہ

بعض اوقات مریض کو قے دست ضرورت سے زیادہ آنے یا ہیضہ جیسی کیفیت میں خون سے پانی (پلازما) اور نمکیات زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے خون گاڑھا ہو کر جمنے لگتا ہے ایسی صورت میں نمکول یا نمکین پانی پلایا جاتا ہے شدید صورتوں میں نارمل سیلائن کا انجیکشن لگاتے ہیں کیونکہ نمک میں یہ صفت پائی جاتی ہے کہ یہ جس سیال میں حل ہو جائے اسے جمنے نہیں دیتا لہٰذا مندرجہ بالا تمام طریقوں سے مریض کا خون پتلا ہو کر موت کے منہ سے نکل جاتا ہے۔

حاصل کلام

مندرجہ بال تمام بحث سے یہ نتیجہ نکلا کہ جسم انسان میں فاضل مادوں کے رکنے کے مختلف مقام اور مختلف اسباب ہیں لہٰذا فاضل مادے جہاں اور جس سبب سے

مادے رکے ہوئے ہوں ان کے مطابق ہی علاج کیا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا ورنہ ایسا نہ ہو کہ مریض کو ضرورت تو جلد صاف کرنے والی دواؤں کی ہو اور اسے خون صاف کرنے کی دوائیں دے دی جائیں لہٰذا سب سے پہلے یہ تشخیص کر لی جائے کہ فاضل مادے کہاں اور کس سبب سے رکے ہوئے ہیں مثلاً

(1) اگر یہ فاضل مادے جلد میں رک کر خارش دانے وغیرہ پیدا کر دیں تو یہ غدد جاذبہ کی تسکین یا کمزوری سے رکتے ہیں غدد جاذبہ کا مزاج چونکہ غدی عضلاتی ہے لہٰذا تمام غدی عضلاتی دواؤں سے غدد جاذبہ تحریک میں آ کر ان مادوں کو جلد سے نکال کر خون میں جذب کر کے جلد کو صاف کر دیتے ہیں

(2) اگر یہ مادے خون میں رکے ہوئے ہوں تو یہ غدد ناقلہ کی تسکین یا کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے ایسی صورت میں غدد ناقلہ کی ہم مزاج غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں یہ دوائیں خون سے فاضل مادے براہ گردہ مثانہ خارج کر کے خون کو پتلا کرتی ہیں

یادداشت

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ دل کے مریض خون پتلا کرنے کی جو دوائیں استعمال کرتے ہیں وہ سب پیشاب آور ہوتی ہیں ان کے استعمال سے مریض کو پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو کر فالتو مادے خارج ہو کر خون پتلا رہتا ہے کیونکہ دل کے مریضوں کو بلڈ پریشر ہائی بھی اکثر ہوتا ہے لہٰذا وہ خون پتلا کرنے کے لئے نمک تو استعمال نہیں کر سکتے اس لئے پیشاب آور دوائیں زیادہ بہتر رہتی ہیں ان سے ایک

طرف بلڈ پریشر ہائی نہیں ہوتا اور دوسری طرف خون بھی پتلا رہتا ہے

اسی طرح

(3) اگر یہ فاضل مادے جسم کی خلاؤں میں رکے ہوئے ہوں یہ خلائیں زیادہ تر جوڑوں اور مختلف پردوں کے درمیان ہوتی ہیں تو ان مقامات پر دردیں یا اماس وغیرہ ظاہر ہو جاتا ہے مثلاً اگر یہ فاضل مادے جوڑوں میں جمع ہو جائیں تو اماس ہوتا ہے اور اگر مختلف اعضاء کے پردوں میں جمع ہو جائیں تو اسے استسقاء کہتے ہیں مثلاً اگر پھیپھڑوں کے پردوں میں مادے جمع ہو جائیں تو اسے استسقاء الصدر یا پھیپھڑوں میں پانی پڑنا کہتے ہیں اگر پیٹ کے پردوں میں جمع ہو جائے تو پیٹ میں پانی پڑنا کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جس مقام یا جس عضو کے پردوں میں پانی جمع ہوگا اسی مقام کا استسقاء کہلائے گا۔

یاد رکھیں جسم انسان میں ان مختلف اعضاء کے پردوں یا جوڑوں میں رکنے والے سیال مادے غدی عضلاتی یا صفراوی مادے ہوتے ہیں یہ کسی بھی مقام پر ہوں انہیں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے باآسانی خارج کیا جاسکتا ہے۔

لہٰذا ذہن نشین کرلیں کہ کامیاب علاج کے لئے درست تشخیص ہونا ضروری ہے دیکھنا صرف یہ ہے کہ یہ فاضل مادے کس مقام پر رکے ہوئے ہیں اور یہ کس مزاج کے ہیں ان کے مطابق علاج کیا جائے تو کبھی ناکام نہیں ہوگا اور یہ مقصد صرف قانون مفرد اعضاء کی تھیوری پڑھنے کے بعد ہی پورا ہوسکتا ہے۔ ☆☆☆

عضو تناسل کی جلد کے امراض

مردانہ طاقت کا سارا دارومدار عضو تناسل کے صحیح افعال پر ہے عضو تناسل کی بناوٹ میں تو اعصاب غدد اور عضلات تینوں شریک ہیں لیکن سب سے زیادہ کام عضلات کو کرنا پڑتا ہے عضلات ہی کے ذریعے اس میں حرکات اور سکڑنے پھیلنے کی صلاحیت اور انتشار میں کمی بیشی ہوتی ہے اور عضلات ہی اس کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی بناتے ہیں مختصر یہ کہ اگر عضلات کا نظام ٹھیک ہو تو یہ عضو اپنے تمام افعال ٹھیک طور پر انجام دیتا ہے ورنہ مختلف کمیاں وکمزوریاں ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں اور شدت کی صورت میں بالکل کام چھوڑ دیتا ہے۔

عضو تناسل کے تمام امراض میں سے خطرناک علامت اس کی جلد میں مستقل سکیڑ ہو جانا ہے اور یہ سکیڑ بھی عضلات میں ہی ہوا کرتا ہے یعنی ایک بار عضلات میں سکیڑ ہو کر دوبارہ پھیلاؤ نہیں ہوتا۔

یہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ سکیڑ ہمیشہ سردی سے ہوا کرتا ہے اور حرارت سے چیزیں پھیلتی ہیں لہٰذا ایسے مریض حرارت کی کمی کے ہوتے ہیں لیکن جب وہ اپنی حقیقت مرض بتاتے ہیں تو سب سے پہلا لفظ یہ بولتے ہیں کہ ہمیں تو بہت گرمی ہوگئی ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوتا اگر گرمی ہوتی تو عضلات میں پھیلنے کی صفت برقرار رہتی حقیقت میں وہ گرم اشیاء بھی بہت کھاتے ہیں کہ حرارت کا اخراج خود ضرورت سے

زیادہ کرتے ہیں اور یہ طب کا قانون ہے کہ کسی چیز میں سے اگر حرارت خارج کر دی جائے تو پیچھے سردی ہی باقی رہ جائے گی دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ کسی چیز کو ٹھنڈا کرنا چاہیں تو ایک طریقہ یہ ہے کہ اسے ٹھنڈی غذاؤں دواؤں سے ٹھنڈا کر دیں اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس میں سے حرارت نکال دی جائے جب حرارت نکل جائے گی تو پیچھے سردی ہی باقی رہ جائے گی ایسے مریض حقیقت میں کثرت اخراج منی کے ہوتے ہیں بلکہ ہم تو انہیں غدی اعصابی تحریک کے مریض کہتے ہیں ان کا غدنا قلہ یعنی مادے اخراج کرنے والے غدد کا نظام تیز ہوتا ہے جس کے نتیجے میں صرف مادہ منویہ ہی نہیں بلکہ ہر قسم کے مادوں کا اخراج ان میں زیادہ ہوتا ہے مثلاً انہیں پیشاب بھی نارمل سے زیادہ آتا ہے پاخانہ' پسینہ' تھوک' اور ناک سے نزلہ زکام جیسی رطوبات بھی اخراج پاتی رہتی ہیں مختصر یہ کہ ہر راستے سے اخراج کا عمل نارمل سے زیادہ ہو کر جسم سے حرارت کا اخراج زیادہ ہو کر عضلات میں پھیلاؤ کی صورت ختم ہو جاتی ہے۔ علاج کے لئے ان مریضوں میں سب سے پہلے حرارت کے اخراج کو روکا جائے تا کہ جو طاقت ہر وقت ضائع ہو رہی ہے وہ رک جائے پھر نئی طاقت پیدا کرنے کے لئے موقع کے مطابق عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات دئے جائیں یہاں عضو تناسل کی جلد میں ہونے والی چند خاص علامات کے لئے ہمارے معمول مطب نسخہ جات درج کر رہا ہوں۔

جلق سے ہونے والی سوزش

جلق سے عضو تناسل کی جلد سوزش ناک ہو جاتی ہے جس کے سبب

غشا مخاطی میں ہر وقت خون کا اجتماع رہتا ہے جو عضو کو ذکی الحس کر دیتا ہے جس سے منی اور دیگر رطوبتیں اکثر بہتی رہتی ہیں جس کا نتیجہ انتہائی ضعف ہوتا ہے جب یہ جلق کا عمل ایک عرصہ تک چلتا ہے تو آہستہ آہستہ عضو میں سکیڑ ہو کر پتلا ہو جاتا ہے اور جڑ کے قریب بھی کمزوری واضح نظر آنے لگتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ذکاوت حس بڑھ کر مستقل شکل اختیار کر جاتی ہے۔

یادداشت

عضو تناسل کی جلد کا سکیڑ تو جلد میں ہوتا ہے لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ یہ سکیڑ جلد کے ساتھ ساتھ اندرونی طور پر اسفنجی حصے پر بھی ہوتا ہے لیکن جب بھی کسی اندرونی سکیڑ یا عضو کی کسی بھی اندرونی کمزوری کا علاج کیا جائے تو طلاء یا کوئی بھی بیرونی استعمال والا تیل ہمیں مجبوراً عضو تناسل کے باہر جلد پر ہی لگانا پڑے گا یا یوں کہ لیں کہ ہر قسم کے طلا جات عضو کی جلد پر ہی لگتے ہیں جب کہ ان کے اثرات اندرونی ساختوں تک جذب ہو کر اندرونی نقائص دور کر دیتے ہیں۔

مثلاً کجی میں عضو تناسل کی جلد کے ساتھ ساتھ اندرونی حصہ بھی متاثر ہو کر ٹیڑھا ہو جاتا ہے لیکن بیرونی طور پر لگائے جانے والے طلا جات سے کجی دور ہو جاتی ہے اسی طرح عضو کے دبلا پن کو دور کرنے والے طلا جات اسے اندر تک فربہ کر دیتے ہیں۔اسی طرح عضو کی دیگر علامات شامل ہیں یہاں اگر عضو تناسل کے تمام نقائص کا علاج لکھنے لگیں تو یہ کتاب جلدی امراض کی بجائے جنسی امراض کی بن جائے گی جب کہ جنسی امراض پر ہماری جدید تحقیقات پر مبنی کتاب الگ آئے گی۔لہٰذا یہاں صرف

عضو تناسل کی جلد کے متعلق اپنے تجربات درج کر رہا ہوں۔

عضو تناسل کے جلدی امراض میں عضو کی خارش' عضو کا سکیڑ آتشک' اور عضو کے عضلات میں سکون ہو کر لذت ختم ہو جانا وغیرہ شامل ہیں۔

عضو تناسل کی خارش

بعض اوقات عضو تناسل پر شدید خارش شروع ہو جاتی ہے اس خارش کا سب سے بڑا نقصان نو عمر لڑکوں کو ہوتا ہے وہ جوں جوں خارش کرتے ہیں انہیں خارش سے سرور حاصل ہوتا ہے آہستہ آہستہ منی کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور یہ خارش کرنے کا عمل جلق میں تبدیل ہو جاتا ہے جو خارش کے ختم ہونے پر بھی ختم نہیں ہوتا اس کے علاوہ شادی شدہ افراد میں خارش سے اس قدر دانے بنتے ہیں کہ وہ جماع کے قابل نہیں رہتا اگر جماع کر بھی لے تو اس عورت کو بھی خارش ہونے کا پورا خطرہ ہوتا ہے۔

لہٰذا عضو تناسل کی خارش کا علاج انتہائی توجہ سے اور اگر مریض نو جوان ہو تو اسے ایسی دوائیں دیں جس سے فوراً ایک دو دن میں ہی فائدہ ہو اگر کئی دن تک علاج نہ ہو سکا تو جلق کی عادت ہونے کا خطرہ ہے۔

علاج عضو تناسل کی خارش کا علاج بھی سوداوی خارش کے اصول پر کرنا چاہیئے اگر زخم ہو کر خون نکلنے لگے تو غدی عضلاتی ملین میں تیل کی بجائے مکھن ملا کر لگائیں تا کہ لگانے سے جلن نہ ہو کھانے کے لئے وہی اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین ہی کافی ہے۔

عضو تناسل کی جلد کا سکڑ جانا

یادرکھیں کسی بھی عضو میں سکیڑ خشکی سردی عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوا کرتا ہے اور عضلاتی غدی تحریک میں پھیلاؤ ہوتا ہے چونکہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہی مسامات بدن بند ہو جاتے ہیں جس سے متاثرہ مقام سے پسینہ بھی آنا بند ہو جاتا ہے لہٰذا مسامات بدن کھولنے یا سکیڑ کو دور کرنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دوائیں بے حد مفید ہوتی ہیں جو اپنی حرارت سے سکڑے ہوئے عضلات کو پھیلاتی ہیں اور بند مسامات کو کھولتی ہیں عضلاتی غدی طلاء بیرونی استعمال کرائیں جس کے صرف ایک سے دو ہفتہ استعمال سے عضو تناسل کا سکیڑ ختم ہو کر پہلے والی کیفیت بحال ہو جاتی ہے۔

عضلاتی غدی طلاء

ھو الشافی شنگرف ایک تولہ بیر بہوٹی ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ، جمالگوٹہ چھ ماشہ

ترکیب تیاری سب دواؤں کو کم از کم دو گھنٹے کھرل کر کے ایک پاؤ ویزلین میں ملالیں ایک رتی کی مقدار میں حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔

دیگر

ھو الشافی لونگ، دار چینی، عقرقرحا، بیر بہوٹی، کشتہ ازراقی، شنگرف رومی، جائفل ہر ایک ۲۵ گرام، تیل سرسوں ۴۰۰ گرام

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو توڑ پھوڑ کر تیل میں جلالیں جب دھواں نکلنا شروع ہو جائے اور ایسا لگے کہ اب تیل میں آگ لگے گی تو اتار لیں اور نیم گرم ہونے پر تیل میں کپڑا اتر کر کے خصیوں پر ٹکور کرائیں روزانہ پندرہ منٹ ایک ماہ لگا تا کرائیں

خاص نوٹ یہ ٹکور خاص طور پر اس وقت استعمال کرائی جاتی ہے جب عضو خاص کے عضلات میں سکیڑ یا تسکین سے انتشار ختم ہو جائے اس کے علاوہ جب جراثیم منویہ کی پیدائش بالکل ختم ہو جائے تو اس وقت بھی اس ٹکور سے خصیوں کا درجہ حرارت بڑھ کر جراثیم بننے لگتے ہیں۔

دیگر

ھو الشافی روغن جمالگوٹہ ایک تولہ، روغن اجوائن تین تولہ، روغن خردل ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں روغن اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے

طریقہ استعمال اس تیل سے صرف چند بوندیں لے کر عضو خاص پر اگلا حصہ چھوڑ کر لگائیں پہلے دن دوا بالکل کم مقدار میں لگائیں کیونکہ بہت تیز ہے دوسرے دن زیادہ کر دیں۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے نامردی اور ضعف باہ کے لئے بہترین ہے جلق کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین طلا ہے اس کے ساتھ دوسری ادویات بھی اندرونی طور پر استعمال کے لئے دیں۔ جنسی امراض کی باقی علامات کے نسخہ جات ہماری کتاب مردانہ امراض بالمفرد اعضاء میں آئیں گے۔

عضو تناسل کی جلد پر لگائے جانے والے ملذز طلے

ملذز طلے تمام کے تمام عضلاتی غدی ہوتے ہیں جو اپنی مزاجی کیفیت سے عضو کی بیرونی جلد میں پہلے دوران خون زیادہ کرتے ہیں اور پھر اسے غدد کی طرف تیزی سے بھیجنا شروع کرتے ہیں جس کے نتیجے میں لذت حاصل ہوتی ہے بعض ملذز طلے تو اس قدر تیز ترین ہوتے ہیں کہ طرفین میں لذت سے بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے یعنی انہیں ارد گرد کے ماحول کا خیال تک نہیں رہتا اور ملذز طلاء لگانے کا یہی مقصد ہوتا ہے۔ اور یہ طلے عضو کی جلد پر کسی قسم کے چھالے یا دانے یا جلن وغیرہ بھی پیدا نہیں کرتے۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ ملذز طلاء جات سرعت انزال کے مریضوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں کیونکہ ملذز طلا کام ہی اس وقت کرتا ہے جب سرعت انزال نہ ہو امساک کا طبعی ٹائم پورا ہو اور انتشاء بھی مکمل ہو لہٰذا اگر سرعت انزال اور انتشار میں کمی ہو تو پہلے اس کا علاج کر کے پھر ملذز طلاجات استعمال کرائیں۔

طلاء ملذز

ھوالشافی لونگ ایک تولہ، بیر بہوٹی ایک تولہ، تیل سرسوں ۵ تولہ

ترکیب تیاری لونگ کو باریک کر کے تیل اور بیر بہوٹی ملا کر رکھ لیں ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں بوقت ضرورت عضو پر لگائیں ملذز اور ملطف ہے۔

طلاء فتنہ ملذز

ھوالشافی مصطگی رومی دوتولہ موم دیسی ایک تولہ دونوں کوگرم کر کے عطر حنا خالص ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں مجرب ہے

دیگر طلا ملذز

ھوالشافی عقرقرحا، دارچینی، سنڈھ۔

ترکیب تیاری تینوں ہم وزن لے کر سفوف بنا کر ایک چٹکی منہ میں رکھیں جب لعاب بن جائے تو عضو تناسل پر لگا کر مشغول ہوں مجرب ہے۔

☆☆☆

یٰسین دواخانہ دنیاپور میں

مطب کے اوقات

حکیم محمد عارف صبح 9 بجے سے 2 بجے دوپہر

0301-7501019

حکیم محمد طارق دوپہر 3 بجے سے شام 6 بجے تک

0306-5381700

خنازیر (کنٹھ مالا)

اس علامت میں گردن (گلے) کے غدد جاذبہ پھول جاتے ہیں اور متورم ہو کر پورے گلے کو گھیر لیتے ہیں اسی نسبت سیا سے کنٹھ مالا کہتے ہیں چونکہ اس میں مریض کی گردن سور کی گردن جیسی ہو جاتی ہے اس لئے اسے عربی میں خنازیر کہتے ہیں بعض اوقات ان غدد میں سوزش پیدا ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور زخموں کی صورت بن جاتی ہے

قدیم اطباء اسے سل کا مادہ خیال کرتے ہیں اسی نسبت سے اسے سل ماساریقی اور اگر پیٹ کے غدد پھول جائیں تو سل بطنی کہتے ہیں لیکن قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق یہ غدد جاذبہ کی سوزش ہے لہٰذا جس جگہ کے غدد جاذبہ سوزش ناک ہونگے اسی کے نام سے مرض کا نام لیا جائے گا مثلاً گلے کے غدد متورم ہوں تو خنازیر اگر پیٹ میں ہوں تو سل بطنی اسی طرح جس جگہ کے غدد متورم ہونگے اسی کے نام سے پکارے جائیں گے قانون مفرد اعضاء کے تحت غدد جاذبہ میں سوزش غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔

یادداشت

یہ قدرتی بات ہے کہ غدد ناقلہ اور غدد جاذبہ میں سے جب ایک قسم کے غدد میں تیزی و تحریک ہوگی تو دوسرے قسم کے غدد میں لازمی طور پر سستی ہوگی اسی لئے قانون مفرد اعضاء میں ہر عضو کے دو فعل تسلیم کئے گئے ہیں ایک مشینی اور دوسرا کیمیائی

دونوں میں سے جب ایک کا فعل تیز ہوتا ہے تو دوسرے کا لازمی طور پر سست ہو جاتا ہے اس طرح قانون مفرد اعضاء کے تحت تینوں حیاتی مفرد اعضاء کے بگاڑ کی صرف چھ صورتیں بنتی ہیں جنہیں سمجھ کر ہر مرض کا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔

غدد جاذبہ کا مزاج چونکہ غدی عضلاتی (گرم خشک) ہوتا ہے اس لئے جب ان غدد میں دوران بڑھ جائے تو وہ سوزش ناک ہو جاتے ہیں ان کی سوزش کو ختم کرنے کے لئے غدد ناقلہ کے فعل کو تیز کرنا پڑتا ہے جونہی غدد ناقلہ کا فعل غذا دوا سے تیز کیا جاتا ہے فوراً غدد کی سوزش (خنازیر) وغیرہ ٹھیک ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

علاج علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی اعصابی تریاق اور ملین وغیرہ کھانے اور لگانے کے لئے دیں قبض ہو تو ساتھ غدی اعصابی مسہل ضرورت دیں۔ ان دواؤں سے ہی خنازیر تحلیل ہو جائے گا

دیگر جنگلی چوہا لے کر جس کے جسم پر بالوں کی بجائے کانٹے ہوتے ہیں اسے مار کر جلا لیں اور راکھ کو برابر وزن تیل سرسوں میں یا ویزلین میں ملا کر خنازیر پر لگائیں تریاق ہے (ہندو لوگ اسے کھلاتے بھی ہیں)

دیگر دواالکبد کا لیپ بھی غدد کو تحلیل کرتا ہے

☆☆☆

کتابچہ ☆☆☆ آسان قانون مفرد اعضاء کتابچہ ☆☆☆ طب یونانی اور طب پاکستانی کتابچہ ☆☆☆ ہیپاٹائیٹس اور قانون مفرد اعضاء	جوابی لفافہ بھیج کر مفت طلب کریں حکیم محمد عارف دنیاپوری

نملہ

نملہ چیونٹی کو کہتے ہیں اس میں چونکہ جلد میں ایک پھنسی ہوتی ہے اور اس پھنسی میں چیونٹی کے کاٹنے کی سی تکلیف ہوتی ہے ڈاکٹری میں ہرپز HERPES کہتے ہیں۔

یہ پھنسی بعض اوقات حشفہ پر بھی نکل آتی ہے کچھ دن زیادہ رہ جائے تو بخار ہو جاتا ہے ارد گرد پھیل جاتی ہے اور گوشت گلنا شروع ہو جاتا ہے

اسباب چونکہ یہ غدی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے لہٰذا گرم تر اغذیہ اشیا کا کثرت استعمال یا کسی اور مرض کے علاج کے لئے غدی اعصابی دواؤں کا لمبا عرصہ استعمال کرنا جس کے نتیجے میں نملہ پھنسی پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج علاج کے لئے پھنسی اور ارد گرد کی سوزش کو ختم کرنے کے لئے مقامی طور پر یہ دوا لگائیں

ھو الشافی صندل سفید دھنیا گل ارمنی ہر ایک ہم وزن کافور کل دوا کا آٹھواں حصہ ملا کر مقام ماؤف پر پتلا لیپ کر کے پٹی لگا دیں انشاءاللہ فوراً فائدہ ہوگا

کھانے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جن میں اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین اور خمیرہ گاؤزبان جوارش شاہی بہترین دوائیں ہیں

☆☆☆

کاربنکل

اسے اردو میں شب چراغ، حمرا، خراج پنجابی میں راج پھوڑا طبی نام شبورقفا ہے لیکن اصل نام گدو دانہ ہے جس کا مطلب ہے کہ گدے کو نکلنے والا پھوڑا ہے کاربنکل کا شکار ۴۵ سال سے زائد عمر کے افراد اور شوگر کے مریض زیادہ ہوتے ہیں یہ جلد اور اس کے نیچے کی ساخت میں پھیلنے والی سوزش ہے جو دمل (پھوڑے کی شکل میں گردن پشت یا سرین پر ظاہر ہوتی ہے اس میں ورم بڑھ کر سیاہی مائل ہو جاتا ہے پھر اس پر ایک آبلہ پیدا ہو کر پھٹ جاتا ہے تو اس کے نیچے کئی ایک سوراخ دکھائی دیتے ہیں زخم روز بروز بڑھتا ہے اور آخر کار ماؤف جگہ کی جلد چھلنی ہو جاتی ہے اسی مناسبت سے اسے فارسی میں ہزار چشمہ کہتے ہیں کبھی بہت سے چھوٹے سراخ مل کر ایک بڑا سوراخ بن جاتا ہے جس میں سے سیاہی مائل چھچھڑے نکلتے ہیں جب تک خود بخود منہ نہ بنے تو اس وقت تک شگاف دینا بہت خطرناک ہوتا ہے البتہ کاربنکل گردن کی پشت پر ہو اور بہت بڑا ہو تو شگاف دینا بہتر ہوتا ہے خصوصاً جب یہ پھیلنا بند ہو جائے عام حالتوں میں میگنیشم سلفیٹ پیسٹ مقام مرض پر لگانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقام ماؤف پر غدی اعصابی مرہم بنا کر باندھیں تا کہ ورم نرم ہو جائے اور اس میں موجود غلیظ مادہ خارج ہو سکے اگر ورم میں پیپ ہو تو نشتر سے چیرا دے کر خارج کر دیں ورنہ پیپ بننے تک چیرا نہ دیں جب ورم سے پیپ خارج ہو جائے تو یہ

مرہم لگائیں

ھوالشافی ہلدی ۳۰ گرام ریوند خطائی ۵۰ گرام تیل سرسوں ۹۰ گرام

ترکیب تیاری اول تیل کو تیز گرم کریں پھر دونوں دوائیں باریک کر کے ملا دیں جب رنگ سیاہ ہو جائے تو اتار لیں مرہم تیار ہے صبح وشام لگاتے رہیں۔

کاربنکل کو مندمل کرنے کے لئے

ھوالشافی عقرب سیاہ دو عدد دانہ گندم ۲۰ گرام افیون ۳ گرام سرسوں کا تیل ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری ایک صاف لوہے کی کڑاہی میں جملہ ادویات ڈال کر نرم آگ پر پکائیں کہ بچھو جل کر سیاہ ہو جائیں پھر سب کو لوہے کے ڈنڈے سے خوب رگڑ کر یک جان کر کے سنبھال کر رکھ لیں زخم کو اچھی طرح صاف کر کے سب سے پہلے گندے گوشت کو کاٹ کر الگ کر دینا چاہیئے بعد میں اس مرہم سے زخم کو بھر دینا چاہیئے شروع میں دونوں وقت پھر چوبیس گھنٹے بعد لگائیں ایک ہفتہ میں زخم مندمل کرتا ہے۔

☆☆☆

برص

سیاہیوں حلقوں اور خارش وغیرہ میں تو سیاہی مائل داغ جلد پر بنتے ہیں لیکن برص کے داغ بالکل سفید کاغذ کی طرح سفید ہوتے ہیں یہ اکثر چہرے گردن ہاتھوں بازوں اور بعض اوقات تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں ان سفید داغوں میں بظاہر کوئی درد یا

تکلیف وغیرہ نہیں ہوتی لیکن یہ تمام جسم کو بدنما کر دیتے ہیں۔

اسباب

برص کے اسباب کے متعلق حکماء میں اختلاف رہا ہے اکثر معالجین انہیں سفید ہونے کی وجہ خلط بلغم کی زیادتی تصور کرتے ہیں اسی نسبت سے اسے اعصابی تحریک کا سبب تصور کرتے ہیں۔

لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ اعصاب جسم میں بلکہ جلد میں سب سے اوپر ہیں ان کے نیچے غدداوران کے نیچے عضلات ہیں اگر یہ سفید داغ صرف بیرونی پرت میں ہوں تو انہیں اعصابی کہہ سکتے ہیں جبکہ اگر سوئی مار کر دیکھا جائے تو ان میں سے خون کی بجائے پانی نمار طوبت نکلتی ہے یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ اگر خون نکلے تو اسے برص نہیں کہنا چاہیئے پھر اس کا علاج بھی برص کی بجائے اور اصول کو مدنظر رکھ کر کرنا ہوگا۔

چونکہ ان داغوں میں سوئی سے سفیدی مائل پانی سا یا پانی ملا خون نکلتا ہے اور دوسری بات یہ کہ یہ داغ گہرائی میں ہوتے ہیں اسی لئے ہم انہیں جگر وغدد کی تحریک سے ہونا سمجھتے اور اسی کو مدنظر رکھ کر علاج کرتے ہیں اور اللہ کے فضل سے کامیاب ہوتا ہے

ایک اور ثبوت

میں نے قانون شفاء میں لکھا تھا کہ اعصابی اور عضلاتی امراض میں مبتلا مریض زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتا یعنی دل اور دماغی امراض زیادہ لمبا عرصہ تک نہیں چلتیں ان میں مبتلا مریض یا تو ٹھیک ہو جاتا ہے یا جلد مر جاتا جب کہ جگر وغدد

کے امراض سال ہا سال تک مریض کے ساتھ رہتی ہیں اس ضمن میں کئی مثالیں بھی لکھی تھی برص بھی ایک ایسی علامت ہے کہ سال ہا سال مریض کے ساتھ رہتی ہے بلکہ یہ مرض اس کے جسم کا ایک حصہ بن جاتی ہے زیادہ لمبا عرصہ تک رہنے والی امراض اکثر جگر و غدد کے تحت ہوتی ہیں اس لئے برص غدی تحریک کی پیداوار ہے بلکہ اسے غدی اعصابی تحریک کی شدت کا نتیجہ سمجھیں۔

علاج چونکہ برص غدی اعصابی تحریک کے نتیجے میں ہوتی ہے لہٰذا ضرورت کے مطابق اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرائیں۔

غذا غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہی کھانے کی ہدایت کریں

برص کے لئے ہمارے معمول مطب نسخہ جات

اعصابی غدی تریاق

ھو الشافی شیر عشر ۱ تولہ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ سہاگہ ۵ تولے ہلدی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوفتہ بیختہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں

نوٹ یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے یہ

زہریلا ہوتا ہے اس سے آنکھوں کو بچانا چاہیئے۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقعہ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں جب تک مریض کو قے ابکائیاں نہ آئیں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک نہ دینی پڑے یہ اس کا بہت بڑا راز ہے جب مریض کو قے ابکائیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ قے نہ آئے۔

اعصابی عضلاتی ملین (جدید)

ھو الشافی قلمی شورہ ایک تولہ' کاسنی ایک تولہ' جوکھار ایک تولہ' گل سرخ تین تولہ' صندل سفید ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ملین ہے جسم میں صفرا کو ایک دم خارج کرتا ہے حرارت جسم کا بڑھ جانا پیشاب کا بند ہونا اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

مفرح شاھی ھوالشافی۔ مربہ آملہ ۱۰۰ گرام' مربہ سیب ۱۰۰ گرام' مربہ گاجر ۱۰۰ گرام' کشنیز خشک ۲۵ گرام' الا یچی خورد ۲۵ گرام' صندل سفید ۲۵ گرام' گل سرخ ۲۵ گرام' زرشک شیریں ۵۰ گرام' چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک پیس لیں اور بعد میں مربے کوٹ کر ملا کر دو بارہ پیس کر رکھیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر معجون کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام۔ فوائد گھبراہٹ اور بے چینی میں مفید ہے

برص کے داغوں پر لگانے کے لئے

ھوالشافی تخم مولی ایک تولہ آب مولی پانچ تولہ، ادرک ایک تولہ ہلدی ایک تولہ ریوند خطائی دو تولہ آک کے پتوں کا پانی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری سب دواؤں کو باریک کرلیں اور آک کے پتوں کے پانی سے تر کر کے مقام برص پر لگائیں

نوٹ آک کے پتوں کا پانی ہمیشہ تازہ استعمال کریں غذائیں اعصابی استعمال کریں انشاءاللہ بہت جلد فائدہ شروع ہوگا۔

کپاس کے پھولوں کی گلقند

دیسی کپاس کے تازہ پھول سپرے کرنے سے پہلے حاصل کر کے صاف پانی میں دھولیں اور اسکے وزن سے دوگنا چینی ملا کر حسب طریقہ گلقند بنالیں اور محفوظ کرلیں دو چمچہ گلقند صبح شام ہمراہ نیم گرم دودھ یا اکیلے ہی کھا سکتے ہیں ایک ماہ میں سفید داغوں کے کنارے سرخ ہونا شروع ہونگے اور آہستہ آہستہ داغ کم ہوتے ہوتے ختم ہونگے اس گلقند کے ساتھ اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین بھی استعمال کرائیں۔

نوٹ یہ گلقند تو صرف کپاس کے موسم میں ہی بنائی جا سکتی ہے اگر کپاس کے موسم کے بغیر پھول دستیاب نہ ہوں تو کپاس کے بنولے لے کر مغز نکال لیں اور اس میں برابر وزن چھلکا اسبغول اور حسب ضرورت چینی ملا کر رکھ لیں دو

چمچے صبح وشام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کرائیں انشاء اللہ اس سے بھی بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا۔اس کے علاوہ ہمارا سدا جوانی والہ نسخہ بھی خون میں رطوبات بڑھانے اور غدی تحریک کوختم کرنے میں بے مثال ہے۔

سدا جوانی ھوالشافی ثعلب مصری، موصلی سفید (انڈیا)، مغز بنولہ، چھلکا ایسبغول ہرا یک ہم وزن

ترکیب تیاری چھلکا کے علاوہ سب کو باریک کرلیں اور بعد میں چھلکا ملالیں بس تیار ہے ایک بڑا چمچہ ایک پاؤ دودھ میں کھیر بنا کر ہمراہ خمیرہ گاؤزبان صبح و شام کھائیں

فوائد سرعت انزال کی خاص دوا ہے خون کی حدت کم کرنے اور خون میں رطوبات بڑھانے کے لئے خاص دوا ہے منی میں جراثیم کم ہوں تو صرف دو ہفتہ کے استعمال سے پورے ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ منی کی مقدار میں اضافہ اور قوام میں گاڑھاپن پیدا کرتا ہے یٰسین دواخانہ میں چالیس سال سے استعمال ہو رہی ہے حکماء حضرات تیار شدہ بھی منگوا سکتے ہیں۔

☆☆☆

خارش

پہلے تو ہم دیکھتے تھے کہ شدید سردی میں یا بارشوں کے موسم میں خارش کی وبا ہوتی تھی لیکن اب پورا سال ہی خارش کے مریض آتے رہتے ہیں جہاں تک علاج معالجہ کا تعلق ہے تو معالجین خارش کو دبانے یا فوراً ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں چونکہ سابقہ کتب میں اس مرض کی بالاعضاء تشریح ہی نہیں کی گئی لہٰذا علاج بھی بالاعضاء نہیں کیا گیا۔ البتہ وہاں جو اسباب ملتے ہیں وہ صرف یہ ہیں کہ بدن کا میلا کچیلا رہنا ہاضمہ خراب ہونا عورتوں کا ایام کی خرابی ہونا یا یہ چھوت کی مرض ہے اور ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے

قانون مفرد اعضاء اور خارش

قارئین قانون مفرد اعضاء میں خارش دو قسم کی ہوتی ہے ایک سوداوی خارش اور دوسری صفراوی خارش

سوداوی خارش

حقیقی خارش سوداوی ہی ہوتی ہے یہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے اس میں خشکی سردی سے جلد کے مسامات بند ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور سوداوی فضلات جو براہ جلد خارج ہونے تھے وہ خارج نہیں ہو پاتے لہٰذا اس مقام پر خارش

شروع ہو جاتی ہے دوسرے لفظوں میں مریض ان فضلات کو خارش کر کے یا کھرچ کھرچ کر خارج کرتا ہے

اس سوداوی خارش کی ایک خاص نشانی یہ ہوتی ہے کہ اس میں خارش کے دانے سیاہی مائل سخت ہوتے ہیں اور یہ رات کو زیادہ اور دن کو کم ہوتی ہے یعنی سردی کے وقت زیادہ ہوگی اور گرمی کے وقت کم ہوگی ایسی خارش عورتوں میں ٹھنڈے پانی سے کپڑے یا برتن دھوتے وقت بھی یا پانی میں ہاتھ ڈالنے سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور گرم ماحول میں کم یا ختم ہو جاتی ہے اس میں راز کی بات یہی ہے کہ گرمی سے مسامات جلد کھلتے ہیں اور پسینہ خارج ہوتا ہے تو یہ فضلات بھی با آسانی خارج ہو: شروع ہو جاتے ہیں تو ساتھ ہی خارش بھی ختم ہو جاتی ہے اس کے برعکس سرد ماحول میں پسینہ آنے کا سوال ہی نہیں ہوتا لہٰذا یہ فضلات جلد میں رک کر خارش زیادہ کر دیتے ہیں۔

علاج

قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں جن میں غدی عضلاتی ملین یا مسہل، حب اکسیر جدید اور مقام خارش یا دانوں پر لگانے کے لئے غدی عضلاتی ملین کے بیس تولہ سفوف میں ایک تولہ نیلا تو تیا ملا کر باریک کر کے سفوف بنالیں اور اس سفوف کے ایک چمچہ میں تین گنا تیل سرسوں ملا کر مقام خارش پر لگائیں روزانہ ایک بار لگانا کافی ہے رات کو لگائیں اور صبح گرم پانی سے دھو دیں یا دن کو لگا کر دھوپ میں بیٹھیں اور دو تین گھنٹے بعد گرم پانی سے دھو دیں انشاء اللہ خارش جڑ سے ختم ہو جائے گی۔

چھوٹے بچوں کو یہی دوا تین گنا مکھن میں ملا کر لگائیں تا کہ انہیں جلن نہ کرے اور بچہ بہت چھوٹا ہو تو یہ دوا لگانے کی بجائے ہماری مشہور دوا نورالعین جو آنکھ کی خارش کے لئے بنائی جاتی ہے لگانے کے لئے دیں یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ پانچ سال سے چھوٹے بچوں کو مندرجہ بالا کھانے والی دواؤں میں اکسیر جدید ہرگز نہ دیں صرف غدی عضلاتی ملین اور لگانے والی دوا دیں۔

نوٹ شدید صورتوں میں جب مرض بگڑ تگڑ جائے تو مندرجہ بالا دواؤں کے ساتھ جوہر منقیٰ بھی ملا لیں اس سے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

جوہر منقیٰ ھو الشافی رسکپور، داچکنا دونوں ہم وزن

ترکیب تیاری دونوں دواؤں کو عرق اجوائن میں دو گھنٹے کھرل کر کے خشک کر لیں اب جوہر اڑانے والے دوڈبے لے کر معروف طریقے سے جوہر اڑا لیں اس کا مکمل جدید اور آسان طریقہ ہماری کتاب ادویہ سازی حصہ اول میں درج ہے خود بنانا چاہیں تو وہاں سے دیکھیں

مقدار خوراک نصف چاول سے دو چاول ہمارہ حلوہ یا نیم گرم دودھ جس میں گھی دیسی ڈالا گیا ہو۔

احتیاط یہ دوا بہت ہی تیز زور زہریلی ہے لہٰذا استعمال کراتے وقت مریض کی جسمانی طاقت کو مد نظر رکھتے ہوئے مقدار خوراک پر کنٹرول رکھیں تا کہ کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔

صفراوی خارش

صفراوی خارش کو حقیقت میں خارش نہیں کہنا چاہیئے یہ الرجی یا چھپا کی ہوتی ہے۔لیکن چونکہ یہ بالکل خارش کی طرح ہی ہوتی ہے اس لئے اسے خارش کہہ دیتے ہیں اس کی بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ اس کے دانے نہیں ہوتے اگر ہوں بھی تو سرخی مائل نرم ہوتے ہیں اور زیادہ تر دھپڑ ہوتے ہیں جو صفراوی یا گرم ماحول میں بنتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ علامت سوداوی خارش کے برعکس دن کو زیادہ اور رات کو کم ہوتی ہے کیونکہ دن کو رات کی نسبت گرمی زیادہ ہوتی ہے اس کا سبب چونکہ خون میں صفراء کی کثرت ہونا ہے لہٰذا خون تو پہلے ہی نارمل سے زیادہ گرم ہوتا ہے جونہی مریض دھوپ میں بیٹھتا ہے یا عورتوں کو چولھے کے قریب کام کرنا پڑتا ہے تو فوراً دھپڑ بن جاتے ہیں۔ایسا شخص کسی بھی گرم ماحول میں کام کرنے کے قابل نہیں رہتا بعض کارخانوں میں کام ہی آگ کے قریب ہوتا ہے جہاں صفراوی مزاج کا شخص کام نہیں کرسکتا۔

علاج خون کے جوش کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں ہماری دوا حب شفاء اور جوارش شاہی فوری فائدہ دیتی ہے فوراً خون کے جوش کو ٹھنڈا کرتی ہے اس کے ساتھ اعصابی عضلاتی ملین بھی دی جاتی ہے تاکہ خون سے فضلات براہ گردہ پیشاب بن کر خارج ہو جائیں اور خون ٹھنڈا ہو جائے

تفصیل نسخہ جات اعصابی عضلاتی ملین صفحہ نمبر 119 پر جوارش شاہی صفحہ نمبر پر 126 دیکھیں حب شفاء کا نسخہ درج ذیل ہے

حب شفاء (جدید درجہ دوم)

ھو الشافی مٹھا تیلیا نصف حصہ، اجوائن خراسانی ۱ حصہ، اسگند ناگوری ۴ حصہ، سرنجاں شیریں ۸ حصہ، کشنیز خشک ۸ حصہ چھوٹی چندن ۸ حصہ

ترکیب تیاری سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنالیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الائچی وزیرہ سفید کی چائے یا سونف وگل سرخ کی چائے سے دیں۔ افعال واثرات میں اعصابی غدی ہے

فوائد غدی بخار اور بلڈ پریشر ہائی کے علاوہ الرجی و چھپاکی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ اس کے فوائد بڑھانے کے لئے ساتھ جوارش شاہی بھی دے سکتے ہیں

نوٹ اس نسخہ کو درجہ دوم اس لئے کہا گیا ہے کہ اس میں سمیات کی مقدار کم رکھی گئی ہے ورنہ اصلی نسخہ میں سمیات کی مقدار زیادہ ہے۔

دواؤں سے ہونے والی خارش

بعض اوقات مریض کسی اور مرض کے علاج کے لئے دوائیں استعمال کرتا ہے ان دواؤں کے استعمال سے خارش شروع ہو جاتی ہے ایسی صورت میں اس وقت تک نئی دوا کا فائدہ نہیں ہوگا جب تک پہلی دوا کا اثر ختم نہیں ہوگا ایسا ہم نے اکثر شوگر کے مریضوں میں دیکھا ہے کہ وہ شوگر کی دوا بلا ناغہ روزانہ صبح وشام کھاتے ہیں اس

شوگر کی دوا کے کھانے سے انہیں کوئی علامات پیدا ہو جاتی ہے تو مریض اس علامت کو ختم کرنے کے لئے اور دوا کھاتا ہے تو اس سے فائدہ نہیں ہوتا جب کئی دن تک یہ علامات برقرار رہتی ہے تو وہ اپنے معالج سے فائدہ نہ ہونے کی شکایت کرتا ہے معالج اسے زیادہ تیز کر کے دوا دیتا ہے اس سے بھی فائدہ نہیں ہوتا اور اگر فائدہ ہو بھی جائے تو دوا چھوڑتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ آپ کے سامنے ہے کہ یہ علامت تو اس شوگر کی دوا نے پیدا کی ہے جو روزانہ کھائی جا رہی ہے جب مرض پیدا کرنے کی دوا کھائی جا رہی ہو تو ٹھیک کرنے والی دوا کا فائدہ کیسے ممکن ہے ایسی علامات کے علاج پہلے سے کھائی جانے والی دوا کو چھوڑ کر کیا جائے تو با آسانی کیا جا سکتا ہے۔

بالکل اسی طرح

دواؤں سے ہونے والی خارش میں پہلے سے کھائی جانے والی دواؤں کو بند کیا جائے پھر نئی دوا شروع کی جائے تو علاج ممکن ہے۔

اسی طرح ہم نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات ہسپتالوں میں خون لگانے سے پہلے جب گروپ چیک کیا جاتا ہے تو بعض اوقات لیبارٹری والے کی غلطی سے صحیح میچنگ نہیں ہو پاتی ایسا خون لگتے ہی خارش شروع ہو جاتی ہے اور یہ ایسی خارش ہوتی ہے کہ صرف ایک دن میں ہی شدید خارش یا چھلکے اترنا شروع ہو جاتے ہیں یاد رکھیں خون لگنے کے بعد جو خارش پیدا ہو جائے وہ کسی بھی دواؤں سے ڈیڑھ ماہ سے پہلے ٹھیک نہیں ہوتی۔ کیونکہ مرض خون میں باہر سے شامل ہوا ہے جسے فوری طور پر نکالا نہیں جا سکتا۔ ☆☆☆

آنکھ کی خارش

آنکھ کی خارش اور جلن کے لئے ہمارا مشہور نسخہ نور العین کے نام سے مشہور ہے اس کے صرف ایک دو دن استعمال سے ہی آنکھ کی پرانی خارش ختم ہو جاتی ہے اس دوا کا صرف ایک قطرہ آنکھ میں ڈالتے ہی آنکھ پانی سے بھر جاتی ہے چند سیکنڈ کے لئے جلن سی محسوس ہوتی ہے مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آنکھ کو دھو دیا گیا ہو صرف دو منٹ بعد آنکھ صاف شفاف اور جلن و خارش ٹھیک ہو جاتی ہے۔

نوار لعین کا دیگر امراض میں استعمال

یہی دوا کان کی خارش یا چھوٹے بچوں کے کان میں دانہ پھنسی وغیرہ سے ہونے والے درد میں بھی فوری اثر ہے بالکل چھوٹا بچہ جو روتے وقت کان ملتا ہو بچہ چونکہ بول نہیں سکتا لہٰذا روتے وقت کان ملتا ہے یا بار بار کان کو ہاتھ لگاتا ہے تو ایسے موقع پر اس دوا کے ایک سے دو قطرے دن میں دو تین بار کان میں ڈالے جائیں تو بہت جلد فوائد ملتے ہیں۔

اسی طرح ہم سوداوی خارش کے مریضوں کو غدی عضلاتی ملین میں نیلا تو تیا ملا کر اس میں تیل سرسوں اور آک کا دودھ ملا کر مقام خارش پر لگانے کی ہدایت کرتے ہیں جس سے خارش اور دانے وغیرہ ٹھیک ہو جاتے ہیں چند دن مسلسل استعمال سے خارش سے مکمل نجات مل جاتی ہے لیکن یہ دوا صرف نوجوان یا بڑے افراد استعمال کر سکتے ہیں شیر خوار بچوں کو اگر خارش ہو تو یہ دوا انہیں برداشت نہیں ہوتی انہیں یہ دوا جلن

کرتی ہے ایسے چھوٹے بچوں کو خارش کے دانوں یا بغیر دانوں والی خارش پر لگانے کے لئے یہی نورالعین کے قطرے لگوائے جائیں تو یہ فوراً فائدہ کرتی ہے ویسی بھی یہ غدی عضلاتی مزاج کی حامل دوا ہے اور سوداوی خارش کا علاج غدی عضلاتی دواؤں سے ہی کیا جاتا ہے یوں کہہ لیں یہ چھوٹے بچوں کی خارش کے لئے بنا بنایا تیل ہے چونکہ یہاں صرف جلدیامراض پر بحث ہو رہی ہے ورنہ اس دوا کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں جنہیں انشاءاللہ تشریح فارماکوپیا میں درج کروں گا۔

نورالعین

هوالشافی ست پودینہ ست کافور نیلاتوتیا ایکری فلیون ہرایک ایک رتی۔

گلیسرین ایک پاؤنڈ

ترکیب تیاری ایکری فلیون کسی میڈیکل سٹور سے حاصل کرلیں یہ دو قسم کی ملتی ہے ایک خشک پاؤڈر اور دوسری قطروں کی شکل میں، آپ خشک پاؤڈر والی لے لیں سب سے پہلے نیلاتوتیا کو باریک کرلیں اس کے ذرات نہیں رہنے چاہئیں پھر باقی دوائیں ایک ایک کر کے باریک کرتے جائیں جب مکمل باریک ہو جائیں تو گلیسرین تھوڑا تھوڑا کر کے کھرل میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب تمام گلیسرین مل جائے تو فلٹر کر کے شیشیاں (ڈراپر) بھرلیں بس تیار ہے

ترکیب استعمال سلائی پر لگا کر آنکھوں میں سرمہ کی طرح لگائیں ڈراپر سے ڈالنی ہو تو چھوٹا سا قطرہ ڈالیں زیادہ آنکھ میں پڑنے سے جلن کرے گی۔ چھوٹے بچوں کو خارش کے لئے جلد پر بھی لگا سکتے ہیں۔

آنکھ کی خارش کے لئے دیگر نسخہ

بعض اوقات آنکھ کی سرخی اس میں خارش کا سبب بنتی ہے ایسی صورت میں ہلدی پسی ہوئی ایک چھوٹا چمچہ لے کر دو چمچے گھی دیسی میں گرم کر کے روئی کے پھایہ پر لگا کر آنکھ بند کر کے آنکھ کے اوپر یہ پھایہ رکھ کر اوپر سے پٹی باندھ دیں صرف آدھے گھنٹے بعد اتار کر دیکھیں تو سرخی اور جلن میں کمی ہو جائے گی دو تین بار ایسا کرنے سے آنکھ کی سرخی اور خارش دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆

مقعد کی خارش

اس علامت میں مقعد کے ارد گرد شدید خارش ہوتی ہے اکثر کوئی دانے وغیرہ نہیں ہوتے بعض اوقات چھوٹے چھوٹے دانے بن بھی جاتے ہیں یہی خارش لڑکپن میں غلط کاموں کی طرف لگا دیتی ہے اس لئے اس کا بروقت علاج کیا جائے تو بہتر ہے۔

چونکہ یہ بھی جسم کا نازک مقام ہے لہٰذا اس پر غدی عضلاتی ملین تیل میں ملا کر لگوائیں اور کھانے کے لئے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں بچوں کو ہو تو کھانے والی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی صرف نور العین ہی دن میں دو تین بار لگوائیں انشاء اللہ فوری فائدہ ہو جاتا ہے۔ چند دن ایسا کرنے سے مستقل آرام آ جاتا ہے۔☆☆☆

پھوڑے

قانون مفرد اعضاء کے تحت حیاتی مفرد اعضاء تین ہیں لہٰذا پھوڑے بھی تین قسم کے ہوتے ہیں عام طور پر پھوڑوں کے علاج میں انہیں جلد ختم کرنے کے لئے چیرا دیا جاتا ہے بعض اوقات ورم میں پیپ نہ بنی ہو تو چیرا دینا باعث نقصان ہوتا ہے لہٰذا پہلے بالاعضاء تشخیص کر لی جائے کہ کس عضو کی تحریک کی تیزی یا سستی کی وجہ سے پھوڑا کے موجودہ حالات ہیں کیونکہ عام طور پر پھوڑے کی تین صورتیں ہوتی ہیں جو یہ ہیں

اعصاب کا مزاج تر سرد ہے اس لئے ان میں جلدی پیپ نہیں پڑتی لہٰذا اعصابی امراض میں مبتلا مریضوں کو اگر پھوڑے نکل آئیں تو جلدی ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے جیسے اعصابی شوگر کے مریضوں کے زخم یا پھوڑے سال ہا سال تک ٹھیک نہیں ہوتے

عضلات کا مزاج خشک ہے ان میں بھی حرارت نہیں ہوتی لہٰذا ان میں بھی دیر سے پیپ بنتی ہے اگر ان عضلاتی پھوڑوں میں پیپ نہ بنے تو یہی کینسر میں تبدیل ہو جاتے ہیں پھوڑا اور ارد گرد کی جگہ سیاہی مائل ہو جاتی ہے شدید صورتوں میں متاثرہ مقام کاٹنے تک نوبت پہنچ جاتی ہے ـــــــــــــ

جگر و غدد کی تحریک کے دوران جسم کے ہر حصے میں حرارت و صفراء کی کثرت ہوتی ہے لہٰذا غدی پھوڑوں میں جلد پیپ بن جاتی ہے اور درد بھی پیپ بنتے ہی ختم

ہوجاتا ہے اسی لئے عضلاتی اوراعصابی پھوڑوں میں بھی پیپ پیدا کرنے کے لئے غدی یعنی گرم پلستر یا گرم دواؤں کے لیپ پھوڑوں پر کرائے جائے ہیں انہیں ورم پکانے والی دوائیں کہا جاتا ہے جن کا ذکر آگے آئے گا

علاج میں احتیاطیں

(1) جب تک ورم یا پھوڑا پک کر نرم اور پلپلا نہ ہوجائے اس وقت تک چیرا نہ دیا جائے جب ورم میں پیپ معلوم ہوتو چیرا دے کر صاف کیا جائے۔

(2) پکانے کے لئے گرم دواؤں کی پٹیاں باندھیں جو ایک طرف ورم کے کھنچاؤ کو کم کرتی ہیں اور دوسری طرف درد بھی کم کر کے اندرونی مادے کو پکاتی ہیں۔

(3) جب تک شدید درد ہو تو مسکن دوا دے سکتے ہیں تا کہ وقتی طور پر درد رک جائے اور مادہ پکنے تک چیرا نہ دیا جائے۔

(4) جب ورم پک جائے اور چیرا دے کر صاف کر دیا جائے تو بھی ایک بار پہلے والی گرم پلٹس باندھنی چاہئے تا کہ جو مادہ پکنے سے رہ گیا ہو وہ بھی پک کر قابل اخراج ہوجائے

اندرونی علاج

بیرونی علاج کے ساتھ ساتھ اندرونی علاج زیادہ مفید ہوتا ہے بعض اوقات درست تشخیص کے بعد کھلائی جانے والی دواؤں سے فاسد موادا پنے طبعی راستوں سے ہی نکل جایا کرتا ہے اور ورم یا پھوڑ پھنسی وہیں بیٹھ جاتا ہے یا دب جاتا ہے اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی غدی عضلاتی سے غدی اعصابی دوائیں

نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

السی کی پلٹس

ورم کو پکانے کے لئے السی کی پلٹس بہت مفید ہے السی کو باریک کر کے تیل سرسوں میں سوجی کی طرح بھون لیں جس طرح حلوہ بناتے وقت بھونتے ہیں اور تھوڑا سا پانی ڈال کر حلوہ تیار کر لیں اور نیم گرم ورم پر باندھیں اور کچھ دیر تک ٹکور کرتے ہیں تا کہ اس کے اثرات پورے طور پر جذب ہو جائیں۔

دیگر

هو الشافی السی میتھی اور پیاز ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری اول السی اور میتھی کو باریک کر لیں اور پیاز کو ہاون دستہ میں کوٹ لیں پھر تینوں کو تیل میں بھون کر حلوہ بنا کر ورم پر نیم گرم باندھ دیں یہ بھی بہت جلد ورم کو پکاتی ہے

نوٹ جب پلٹس باندھنے سے ورم میں پک کر پیپ بن جائے اس کا منہ بنانے کے لئے یا پھوڑنے کے لئے نیلا تو تیا اور سہاگہ ایک ایک رتی رکھ کر اوپر پلٹس باندھ دیں ایک دن میں ہی منہ بن کر پھوڑا پھٹ جائے گا اور تمام پیپ خارج ہو جائے گی جب سارا گند صاف ہو جائے پھر بھی ایک دو دن پلٹس باندھیں تا کہ اندر مواد نہ رہ جائے۔

اپریشن مرہم

ھوالشافی جمالگوٹہ ۵ تولہ صابن سنلائٹ یا کوئی بھی ہو سالم ٹکی سندھور ۵ تولہ کاربالک ایسڈ ۳ تولہ تیل میٹھا ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے جمالگوٹہ کو باریک پیس لیں پھر صابن کو باریک کوٹ لیں اور دوسری ادویہ ملا کر مرہم تیار کر لیں کپڑے پر لگا کر یا ویسے ہی مقام ماؤف پر لگادیں

افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے ایسے پھوڑے جن میں پیپ نہ بنتی ہو انہیں بہت جلد پکا دیتا ہے تمام عضلاتی اعصابی پھوڑوں میں لگانے کے لئے سرتاج دوا ہے مردانہ امراض کے علاج میں اسے بطور غدی طلا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مرہم سیاہ عرصہ تیس سال سے معمول مطب نسخہ

ھوالشافی سندھور تین تولہ نیلا توتیا تین ماشہ تیل سرسوں نو تولہ

ترکیب تیاری اول نیلا توتیا کو باریک کر لیں اور سندھور میں ملائیں پھر تیل کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب تیل تیز گرم ہو جائے تو سندھور وغیرہ کو کڑاہی میں ڈال دیں اور آگ تیز کر دیں کڑچھی سے ہلاتے رہیں جب دھواں نکلنا شروع ہو تو اتار دیں اور سرد ہونے پر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال کپڑے کی ٹاکی پر مرہم لگا کر ورم پر لگادیں اگر شگاف ہو تو زخم کے اندر بھی لگادیں۔

احتیاط ٹاکی پر مرہم لگانے سے پہلے اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کر لیں تاکہ جب مواد نکلنا چاہے تو ان میں سے رس رس کر نکلتا رہے جب مواد ختم ہو

جائے گا تو اسے اتارنے یا بدلنے کی ضرورت نہیں بلکہ پٹی خود بخود ہی اتر جائے گی

یہ مرہم بہت لیسدار اور چیڑھی سی بنتی ہے لہٰذا کپڑے کی ٹاکی پر لگانے سے پہلے اسے سیدھا کر کے لگائیں سردیوں میں بہت زیادہ جم جاتی ہے تو اسے ہلکا گرم کر کے پتلا کر کے پٹی پر لگائیں۔ دیسی پلستر ہے جو بازاری پلستر سے زیادہ کام کرتا ہے۔

مرہم کافور

ھو الشافی کافور دو ماشہ مرداسنگ، سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ موم سفید تین تولہ روغن سرسوں یا روغن کنجد ۶ تولہ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔

ترکیب تیاری سب سے پہلے موم کو پگھلائیں پھر تیل ڈال کر گرم کریں بعد میں تمام ادویات ڈال کر پکائیں جب خوب پک جائے تو انڈے کی سفیدی شامل کر کے اتار لیں سرد کر کے محفوظ کر لیں اور بوقت ضرورت ورم اور نہ پکنے والے زخموں پر لگائیں۔

☆☆☆

رگڑ لگنا

بعض اوقات چلتے ہوئے کسی چیز کے ساتھ جسم کا کوئی عضو گھسیٹ جاتا ہے جس سے متاثرہ حصہ کی جلد چھیل جاتی ہے اکثر ہاتھ یا کہنی دیوار سے گھسیٹ کر اس کی بیرونی جلد چھیل کر سفیدی مائل پانی سا نکلتا ہے وقتی طور پر جلن اور ہلکا درد ہوتا ہے

علاج آج کل تو چوٹ کی دوائیں ہر جگہ عام دستیاب ہیں مثلاً متاثرہ جگہ پر روئی پر سپرٹ لگا کر صاف کر کے اوپر سے پائیوڈین لگا کر پٹی باندھ دیں چند گھنٹوں یا دوسرے دن ہی آرام آجاتا ہے یا متاثرہ جگہ کو سپرٹ سے دھو کر صاف کرلیں اور سہاگہ بریاں کیا ہوا باریک کر کے اوپر چھڑک دیں بہت جلد آرام آجائے گا

☆☆☆

بستر کا زخم

جب مریض کو کسی بھی پیچیدہ مرض مین مبتلا ہوئے کئی ماہ گزر جائیں تو بستر پر پڑا رہنے سے کمر پر کسی بھی جگہ بستری زخم بن جاتے ہیں چاہیئے تو یہ کہ یہ زخم بننے سے پہلے ہی مریض کو ایسے مواقع اور ماحول مہیا کیا جائے کہ زخم نہ بننے پائیں یعنی دن میں چار پانچ بار کروٹیں تبدیل کی جائیں اگر مریض نہ کروٹ بدل سکے تو خود بدلوائیں ممکن ہو تو اسفنجی یا آبی بستر پر لٹائیں ہر دوسرے دن گرم پانی سے غسل کرائین اگر زخم بنے شروع ہوں تو روزانہ یا ایک دن بعد زخموں کو نیم کے جوشاندہ سے دھوئیں اور ہماری مشہور مرم سیاہ کا پتلا لیپ کریں انشاءاللہ زخم ٹھیک ہونگے لیکن دوبارہ بننے سے روکنے کے لئے احتیاطی تدابیر روزانہ اپنانا ہونگی۔

مرہم سیاہ مرہم سیاہ کا نسخہ پھوڑے کے مضمون میں آچکا ہے۔

☆☆☆

کیل مہاسے

نوجوان لڑکے لڑکیوں میں جوانی کے اوائل میں چہرے پر سرخ وسفید اور بعض اوقات سیاہ دانے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں انہیں دبانے سے رطوبت نکلتی ہے بعد میں سیاہ داغ چھوڑ جاتے ہیں۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ بچپن میں بچوں کے جنسی اعضاء خاموشی سے نشوونما پا رہے ہوتے ہیں لیکن جوانی میں قدم رکھتے ہیں ان کے مخصوص اعضاء مختلف رطوبتیں بنانا شروع کر دیتے ہیں یہ رطوبتیں جب وافر مقدار میں بن جاتی ہیں تو ان رطوبتوں کا مناسب اخراج بھی ضروری ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ لڑکے کے جوان ہوتے ہی احتلام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اور لڑکیوں کو ہر ماہ حیض شروع ہو جاتا ہے بعض اوقات جوان لڑکوں میں اگر منی کا مناسب اخراج احتلام کی صورت میں نہ ہو اور لڑکیوں میں حیض میں کسی وجہ سے رکاوٹ ہو جائے یا ایام ماہواری کی خرابی کی مختلف صورتیں پیدا ہو جائیں تو انہیں فوراً چہرے یا جسم کے کسی بھی حصہ پر دانے وغیرہ نکلنا شروع ہو جاتے ہیں یہ دانے اکثر چہرے گردن اور گالوں پر چھوٹے بڑے نوکیلے دانے بنتے ہیں جن کے منہ اور سر سفیدی مائل اور پینڈے سرخ ہوتے ہیں تھوڑے دنوں میں ہی پک جاتے ہیں انہیں دبانے سے زردی مائل رطوبت نکلتی ہے یہ رطوبت نکلنے بعد جہاں لگتی ہے وہاں بھی ایسا ہی دانہ بن جاتا ہے ان دانوں پر ہلکی خارش ہوتی رہتی ہے

لہٰذا مریض انہیں دباتا اور خارش کرتا رہتا ہے۔

اسباب بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت یہ دانے عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہیں لیکن یہ تحریک اس وقت ہی بنتی ہے یا سوداوی فضلات نوجوانوں کے جسم وخون میں جمع ہو نگے اور سوداوی فضلات اس وقت ہی جمع ہونگے جب ان کا اخراج بند ہوگا۔اور یہ اخراج اس وقت تک بندر ہے گا جب تک عضلاتی غدی تحریک پیدا نہ ہو جائے یا ہم خود پیدا نہ کردیں

علاج کیل مہاسے اگر نوجوان لڑکے لڑکیوں میں ہوں تو حالات میسر ہوں تو ان کی شادی سب سے اچھا علاج ہے ورنہ عضلاتی اعصابی تحریک کو مدنظر رکھ کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تک غذائیں دوائیں دی جائیں انشاء اللہ کیل مہاسے اور سیاہیاں بھی ختم ہو جائیں گی ہمارے معمول مطب نسخہ جات درج ذیل ہیں

حب اکسیر جدید صفحہ نمبر 140 پر درج ہے

غدی عضلاتی ملین جو دوران خون غدد جاذبہ کی طرف کرتا ہے

ھو الشافی رائی ایک حصہ، بابچی ایک حصہ، اجوائن ایک حصہ، گندھک آملہ سار تین حصے،

ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کو باریک کرلیں پھر پسی ہوئی گندھک ملالیں اور نخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے۔افعال واثرات میں غدی عضلاتی ملین ہے۔

مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن میں تین بار دیں۔

حب سلاطین اسے حب فالج بھی کہتے ہیں چونکہ اس میں جمالگوٹہ پڑتا ہے اس لئے جمالگوٹہ کی وجہ سے اس کا نام سلاطین رکھا گیا ہے اجزاء یہ ہیں

ھوالشافی مغز جمالگوٹہ ایک حصہ، شنگرف دو حصہ کچلہ، چار حصہ رائی آٹھ حصہ

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ ترتیب وار پیستے جائیں اور ملاتے جائیں جب یک جان ہو جائیں تو حب بقدر باجرہ بنالیں ایک گولی صبح دوپہر شام کھائی جاسکتی ہے

غذا اور پرہیز تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں استعمال کرائی جائیں اور عضلاتی اعصابی یعنی ایسی ٹھنڈی غذائیں جو ترش بھی ہوں سے مکمل پرہیز کرایا جائے۔

تل یا مہاسوں کے خاتمہ کے لئے کامیاب نسخہ

ھو الشافی کتھ اور پان کی ڈنڈی

ترکیب تیاری دونوں کو ہم وزن لے کر باریک کرلیں اور ہر روز پانی سے تر کر کے مہاسوں پر لگائیں یعنی پتلا لیپ کردیں انشاء اللہ صرف پندرہ بیس دن میں مہاسے جھڑ جائیں گیا ور جھڑنے کے بعد نیچے کوئی نشان بھی نہیں رہے گا مجرب ہے۔

نوٹ یہ نسخہ صرف تل یا مہاسے پر لگائیں سیاہیوں پر نہ لگائیں سیاہیوں پر غدی عضلاتی ملین کا سفوف ویزلین میں ملا کر لگائیں بواسیر کے مسوں کے لئے بھی خاص طور پر لگائیں۔☆☆☆☆☆

جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا

بعض اوقات جلد سخت اور کھردری سی ہو جاتی ہے ہاتھ لگانے سے بڑے جانور کی کھال کی طرح ہو جاتی ہے اسے جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا کہتے ہیں

اسباب ترش تیزابی اور خشک سرد غذاؤں کا کثرت استعمال جن سے خون میں سوداوی فضلات کا اجتماع تو ہو جاتا ہے لیکن اخراج بند ہو جاتا ہے جب یہی سوداوی مادے جلد میں آ کر رکتے ہیں تو اسے سخت اور موٹا کر دیتے ہیں اسی وجہ سے جلد کا رنگ بھی سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

علاج ان رکے ہوئے سوداوی فضلات کو خارج کرنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں اندرونی بیرونی طور استعمال کرائیں جائیں جن میں حب اکسیر جدید غدی عضلاتی ملین جو ہر منقی اور حب سلاطین دن میں دو سے تین بار دیں بیرونی طور پر بھی غدی عضلاتی ملین کو تیل میں ملا کر لگوائیں انشاء اللہ جلد دوبارہ نرم ملائم ہو جائے گی۔ اکسیر جدید کے علاوہ باقی نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں۔

حب اکسیر جدید

هو الشافی رسکپور 6 گرام' دار چکنا 6 گرام' ہڑتال ورقیہ 6 گرام' پارہ 6 گرام' گندھک آملہ سار ۱۰۰ گرام' اجوائن دیسی ۳۰۰ گرام' آب مولی ایک کلو' پانچی ۳۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر تینوں چیزیں ملا کر مولی کے پانی سے خوب کھرل کریں بعد میں آخری دوائیں ملا کر پیس لیں اور نخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دوپہر شام دن میں تین بار دیں اگر گھبراہٹ محسوس ہو تو گولی نصف کر دیں۔غدی عضلاتی اکسیر ہے اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون ہے خارش دھدر چنبل میں بھی مفید ہے۔

خاص نوٹ اس نسخہ کے اجزاء انتہائی تیز اثرات والے ہیں جنہیں نہایت احتیاط سے بنایا جاتا ہے اس لئے عام آدمی بنانے کوشش نہ کرے کیونکہ اس کے غلط استعمال سے نقصان ہونے کا خطرہ ہے۔

نوٹ اکسیر جدید اور باقی تمام ادویات یٰسین دواخانہ سے تیار مل سکتی ہیں

ایگزیما

تعارف ایگزیما کی پھنسیاں چوڑی چوڑی اور جلن دار سرخ رنگ کی ہوتی ہیں ان میں اس قدر شدید جلن ہوتی ہے جیسے آگ کے انگارے جلد پر رکھے ہوئے ہوں اسی لئے انہیں جمرہ ارقاری بھی کہتے ہیں۔

ان کی تحریک بھی غدی اعصابی ہی ہوتی ہے ان میں ابھی صفرا موجود ہوتا ہے جس وجہ سے ان کا رنگ بھی زرد ہوتا ہے۔

علاج ایگزیما کی تحریک چونکہ غدی اعصابی ہوتی ہے لہٰذا ضرورت کے مطابق

اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں اندرونی پورا استعمال کرائیں۔

☆☆☆

فوطوں کی خارش

بعض اوقات فوطوں میں اس قدر خارش ہوتی ہے کہ مریض خارش کر کر کے انہیں زخمی کر دیتا ہے کیونکہ کسی اور جگہ کی نسبت فوطوں پر خارش کرتے وقت مریض کو سرور سا حاصل ہوتا ہے لہٰذا وہ خارش کرتا جاتا ہے جب چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں تو ان میں جلن ہوتی ہے تو وہ مجبور ہو جاتا ہے

علاج فوطوں کی خارش کا علاج بھی سوداوی خارش کے اصول پر کرنا چاہیے اگر زخم ہو کر خون نکلنے لگے تو غدی عضلاتی ملین میں تیل کی بجائے مکھن ملا کر لگائیں تاکہ لگانے سے جلن نہ ہو کھانے کے لئے وہی اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین ہی کافی ہے

☆☆☆

مطب یسین دوا خانہ

علم دین سنٹر اردو بازار لاہور میں

مریضوں کی تشخیص و تجویز فرائض

حکیم محمد الیاس صاحب انجام دیتے ہیں

اوقات مطب صبح 11 بجے سے 5 بجے تک

جزام (کوڑھ)

یہ ایک ایسی خوفناک بیماری ہے جس سے مریض کی جلد یا اعضاء گل سڑ کر گرنا یا ٹوٹنا شروع ہو جاتے ہے اسی نسبت سے اسے جزام کہتے ہیں کیونکہ جزام کے معنی کاٹنا یا قطع کرنا کے ہیں ۔اطباء قدیم اسے ہی کوڑھ کی مرض کہتے ہیں کیونکہ یہ مرض مریض کو بے کار اور اعضاء سے عاری کر دیتی ہے۔

اسباب بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت جزام غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہے یا یوں کہ لیں کہ صفراء کا احتراق اور جگر و غدد کے غیر طبعی افعال اور اس کی سوزش کے مزمن صورت اختیار کرنے سے ہوتا ہے مثلاً اگر سودائے غیر طبعی سے ہو تو جوڑوں میں تحجر مفاصل جیسی کیفیت ہونی چاہیئے اگر جوڑوں میں سودائے غیر طبعی سے سوزش ہو بھی جائے تو اس میں پیپ نہیں پڑتی جیسا کہ کینسر میں ہوتا ہے اطباء اسے سرد قسم کا سوداوی پھوڑا مانتے ہیں اس میں شروع سے آخر تک پیپ نہیں پڑتی البتہ سوداوی مادہ کے اجتماع سے ورم آخر دم تک بڑھتا رہتا ہے۔

چونکہ جزام کے مریضوں کے اعضاء میں ہونے والے ورم میں پیپ پڑ جایا کرتی ہے جس سے وہ گل سڑ جاتے ہیں اس لئے اسے سوداوی یا عضلاتی قرار نہیں دیا جاسکتا۔

یاد رکھیں پیپ صرف اور صرف غدی تحریک میں حرارت و صفراء کی موجودگی

میں پڑتی ہے یا یوں کہ لیں کہ جس ورم میں پیپ نہ پڑتی ہو اس میں پیپ پیدا کرنے کے لئے صفراء پیدا کرنا ہوگا اسی طرح جزامی یا کوڑھی کے جسم کے جن زخموں کو آرام آجایا کرتا ہے وہ سفید ہو جاتے ہیں جو غدی تحریک کا نتیجہ ہیں اس لئے جزام نہیں ہو سکتا دوسرا یہ کہ غدی تحریک میں اعصابی تسکین کی وجہ سے جزامی کا ورم بے حس رہتا ہے جو غدی تحریک اور اعصابی تسکین سے ہی ہوتا ہے

علاج جزام جسم کے مختلف مقام پر مختلف صورتوں میں ہوا کرتا ہے چونکہ سب کی تحریک غدی ہوتی ہے اس لئے اعصاب کی تسکین کو ختم کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرائی جائیں انشاء اللہ بہت جلد شفاء کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ تمام نسخہ جات گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں۔

☆☆☆

آتشک

آتشک مرد و عورت دونوں کے جنسی اعضاء میں ایک پھنسی کی طرح چھالا نمودار ہوا کرتا ہے مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مقام ماؤف پر آگ رکھ دی گئی ہو جلن اور درد سے مریض دھاڑیں مار کر روتا ہے

اسباب یہ ایک متعدی اور چھوت دار تکلیف ہے جو مریض کو چھوت لگنے یا

والدین سے موروثی طور پر ملتی ہے آتشک زدہ مرد یا عورت سے جنسی ملاپ کے دوران بھی یہ مرض منتقل ہو جاتا ہے لیکن اس کا اصل سبب دماغ و اعصاب کی سوزش ہے یا یوں کہ لیں کہ آتشک کی چھوت سے بھی دماغ و اعصاب میں ورم ہو جایا کرتا ہے اسی طرح جوادویہ واغذیہ دماغ و اعصاب میں ورم وسوزش کا سبب بنتی ہیں ان سے آتشک ہو جاتا ہے۔

اقسام مرض آتشک کی دو اقسام ہیں ایک نر اور ایک مادہ آتشک۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت مادہ آتشک اعصابی غدی اور نر آتشک اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے اسی میں جلن زیادہ ہوتی ہے۔

علاج مندرجہ بالا اسباب کی روشنی میں اگر اعصابی غدی تحریک ہو تو اسے پہلے اعصابی عضلاتی تحریک کی دوا دیں پھر عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی سب دوائیں دے دیں اور اگر تحریک پہلے ہی اعصابی عضلاتی ہو تو پھر ڈائریکٹ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں دوائیں دے سکتے ہیں۔

ایسے نئے طالب علم جو اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی کا فرق واضح نہ کر سکیں وہ دونوں صورتوں میں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذئیں دوائیں استعمال کرانی شروع کر دیں انشاء اللہ اس طرح بھی ناکامی نہیں ہو گی

قانون مفرد اعضاء کی دواؤں میں سے عضلاتی اعصابی ملین اور شدت کی صورت میں عضلاتی اعصابی تریاق اگر قبض ہو تو عضلاتی غدی مسہل اور عضلاتی غدی تریاق بھی دے سکتے ہیں پارہ اور سنکھیا کے مرکبات بھی آتشک میں مفید ثابت ہونگے

لہٰذا حب اکسیر جدید بھی فوری اثر دواؤں میں شامل ہے اکسیر جدید کا نسخہ گزشتہ صفح
میں آچکا ہے باقی درج ذیل ہیں۔

عضلاتی اعصابی ملین

ھو الشافی کرنجوہ ایک تولہ' آملہ ایک تولہ' پھٹکوی بریاں دو تولہ' ہلیلہ سیاہ بریا
چار تولہ' افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

ترکیب تیاری پہلے پھٹکوی اور ہلیلہ سیاہ کو توے پر بریاں کریں اور پیس لیں
پھر دوسری ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین سے چار بار

فوائد قلب و عضلات کو کیمیائی طور پر تیز کرتا ہے' مولد خون ہے' جسم میں رطوبات
کی زیادتی زکام اور پیچش میں بے حد مفید ہے خونی دستوں کو بند کرتی ہے۔

عضلاتی غدی مسہل

ھوالشافی مصبر' شحم حنظل حرمل ہر ایک ہم وزن

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے قبض کشاء ہے ملین و مسہل تاثیر رکھتا ہے انتریوں
میں متعفن رطوبات کے خارج اور ختم کرنے کا مفید نسخہ ہے محرک قلب ہونے کی وجہ
سے دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑے خصوصاً کیچوؤں کو مار کر خارج کرنے
کا بہترین نسخہ ہے۔

عضالتی غدی تریاق (حب مقوی خاص)

عضلاتی غدی تریاق کے لئے حب مقوی خاص یا تریاق تبخیر دونوں میں

سے جسے مناسب سمجھیں دے سکتے ہیں یہاں حب مقوی خاص کا نسخہ درج ذیل ہے

ھو الشافی رائی ۱۲ تولہ' سرخ مرچ ۱۲ تولہ' کشتہ ازراقی ۳ تولہ' کشتہ فولاد ۴ تولہ' سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک کر کے سم الفار الگ باریک شدہ ملا لیں اور نخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار شدت (ہیضہ جیسی صورت) کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جس سکتی ہے

فوائد عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے فوری اثر ہے اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ ہے ہیضہ جیسی موزی مرض کا تریاق ہے صرف تیسری خوراک سے ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے جب جسم ٹھنڈا ہو کر تشنج ہو جائے تو پندرہ منٹ بعد قہوہ لونگ دارچینی سے دیں پہلی خوراک سے ہی جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے لو بلڈ پریشر میں خصوصی مفید ہے۔

مرہم دافع آتشک

ھوالشافی رال سفید' مرداسنگ' نیلا توتیا' سندھور' چوب چینی ہر ایک دس گرام موم بیس گرام روغن تل ۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری سب سے پہلے نیلا توتیا کو مٹی کی کنالی یا رکابی میں رکھ کر بھون لیں پھر روغن اور موم کو گرم کر کے کڑاہی میں ملا لیں اب باقی ادویہ بمع نیلا توتیا پیس کر شامل کر لیں بس تیار ہے

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مرہم ہے بوقت ضرورت طلاء کی طرح آتشک کے زخموں یا چھالوں پر لگائیں بہت جلد فائدہ کرتی ہے۔☆☆☆

ناخنوں کے امراض

ناخنوں کے امراض میں ناخنوں کا ابھر آنا، ناخنوں کا بیٹھ جانا اور ناخنوں کا پتلا ہوان وغیرہ شامل ہیں یہاں سب کی تحریک درج کرر ہا ہوں ان کے مطابق جو بھی صورت ہواس کا علاج کریں۔

ناخن کا موٹا ہونا جب ناخن موٹے ہوتے ہیں تو خون میں چونے کے اجزاء کاربن کم ہوتے ہیں اس وقت اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے دراصل اعصابی عضلاتی تحریک کی شدت سے چونے کے اجزاء (کاربن) پیشاب کے ذریعے زیادہ خارج ہوکر کم ہو جاتے ہیں کیونکہ تمام اعصابی عضلاتی دوائیں غذائیں پیشاب آور ہوتی ہیں

ناخنوں کا پتلا ہونا اور بیٹھ جانا

جب چونا یا کیلشیم خون میں کم ہو جاتا ہے تو نمک کی زیادتی ہو جاتی ہے تو اس وقت ناخن پتلے ہوکر بیٹھ جاتے ہیں اس وقت غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے

علاج غدی عضلاتی تحریک کو مدنظر رکھ کر غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں ہڈی کی یخنی بہترین غذا ہے دوا میں قانون مفرد اعضاء کے فارماکو پیا میں سے حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

ناخن کا ابھر آنا

جب خون میں کاربن اور فولاد کی زیادتی ہو جائے تو ناخن ابھر آتے ہیں اور ان کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے خون میں نمک کی کمی ہو جاتی ہے یہ صورت ٹی بی کے مریضوں میں ہوتی ہے اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ ناخنوں سے ٹی بی کی تشخیص میں بہت مدد ملتی ہے اس وقت عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔

علاج غدی عضلاتی سے غدی اعصابی تمام غذائیں دوائیں ابھرے ہوئے ناخن کے مریضوں کو دے سکتے ہیں ان کے استعمال سے بہت جلد اعتدال پر آ جائیں گے۔

غذا قانون مفرد اعضاء میں دوائی علاج کے ساتھ غذائی علاج پر بہت زور دیا جاتا ہے لہٰذا ناخنوں کے تمام امراض میں جو دوائیں تجویز کی گئی ہیں ان مزاج کی ہی غذائیں مریض کو کھانے کی ہدایت کریں اور ان کے علاج تمام غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں انشاءاللہ دوا کے ساتھ غذائیں علاج کی امداد ہو کر علاج جلدی کامیاب ہوگا

☆☆☆

پیچیدہ امراض و علامات کے علاج کے لئے

فون پر طبی مشورے لینے کے لئے

فون کرنے کے اوقات

نماز مغرب کے بعد سے رات 10 بجے تک

منجانب حکیم محمد عارف دنیاپوری

بواسیر

بواسیر کی کئی ایک اقسام ہیں جن میں موہکے والی' خونی اور بادی شامل ہیں ۔موہکے خونی اور بادی دونوں میں دیکھے گئے ہیں۔

خونی بواسیر میں خون کم یا زیادہ ضرور آتا ہے بادی بواسیر میں صرف درد ہوتا ہے درد کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خارش اور ابھار سا رہتا ہے بعض ایسی علامات ہیں جو بواسیر سے ملتی جلتی ہیں اس لئے پہلے یہ تسلی کر لینی چاہیئے کہ واقعی بواسیر ہی ہے یا کوئی دوسری اس سے ملتی جلتی علامت تو نہیں بواسیر کے علاج اکثر اسی وجہ سے ناکام ہوتے ہیں مثلاً خونی بواسیر میں خون مسوں سے آتا ہے لیکن بعض اوقات مسوں کی بجائے مقعد کے اندر نکسیر کی طرح رگیں پھٹ جاتی ہیں جن سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور بعض اوقات معدہ میں زخم ہو کر خون آتا ہے لہٰذا یہ تسلی کر لی جائے کہ خون کہاں سے آتا ہے اسی طرح جب کئی دن سے پاخانہ کی بے قاعدگی ہو جاتی ہے تو ہلکی سی جلن اور خارش رہنے لگتی ہے مریض یہ سمجھتا ہے کہ مجھے بواسیر کی وجہ سے خارش مقعد اور جلن ہے ابھی آج ہی میرے پاس ایک مریض آیا اس نے بتایا کہ مقعد کی جلن کی تکلیف ہے جب سے یہ جلن شروع ہوئی ہے اس وقت سے سرخ مرچ بھی چھوڑ رکھی ہے لیکن جلن ہر وقت ہلکی ہلکی رہتی ہے پاخانہ کرتے وقت ذرا زیادہ ہو جاتی ہے میں نے اسے بتایا کہ سرخ مرچ سے جلن نہیں ہوتی اور نہ ہی سرخ مرچ چھوڑنے سے یہ ہٹتی ہے بحر حال مریض کی مکمل تحقیقات اور تشخیص کے بعد معلوم ہوا کہ اعصابی تحریک کا مریض

ہے جسے عضلاتی غذاؤں دواؤں کی تو مزید ضرورت ہے ۔

علاج بواسیر خونی موہکے والی جو کبھی عضلاتی اعصابی اور کبھی عضلاتی غدی تحریک میں ہوتی ہے جس میں ترشی و تیزابیت کی زیادتی ہوتی ہے اسی ترشی و تزبیت سے موہکے پھٹ جاتے ہیں اور خون بہنے لگتا ہے اس کے علاج کے لئے غدی عضلاتی دوائیں بہت جلد فائدہ کرتی ہے ہمراہ غدی اعصابی اوز اعصابی غدی تک دی جاسکتی ہیں حب بندق اور اعصابی غدی تریاق خون روکنے کے لئے تریاق ہے۔اس کا نسخہ صفحہ نمبر 118 پر آچکا ہے یہ نسخہ بھی مفید ہے

محرک دماغ (خون بند)

ھوالشافی بادام قشر ۴ چھٹانک، سونف مقشر دو چھٹانک، فلفل سیاہ ڈیڑھ چھٹانک، رب السوس دو چھٹانک

ترکیب تیاری سب کو باریک کرلیں ایک چھوٹا چمچہ صبح شام ہمراہ آب تازہ ہی دیں خون بند کرنے میں بے مثال ہے بواسیر کے علاوہ کسی بھی جگہ سے خون آرہا ہوں تو فوراً بند کرتا ہے

دیگر گلیسرین ۱۰۰ گرام سالٹ پوڈر ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری سالٹ کو برابر کے پانی میں ڈال کر گرم کریں اچھی طرح پکائیں پھر گلیسرین شامل کرلیں

فوائد زخموں میں گندا پانی اور پیپ سے ہونے والی انفیکشن کو ختم کرنے کے لئے

بہترین مرہم ہے گہرے زخموں کو چند دن میں بھر دیتی ہے بواسیر کے زخموں کے لئے بھی مفید ہے۔

برائے بواسیر (حب برق)

ھوالشافی پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار ۸ تولے، چھلکا ریٹھا سالٹ ۸ تولے، شیر عشر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں پھر باقی ادویات باریک پیس کر کجلی میں ملالیں اور باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ پانی یا دودھ دیں

افعال واثرات میں اعصابی غدی ہے خونی بواسیر کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے پہلی خوراک سے ہی خون بند ہو جاتا ہے خواہ جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آرہا ہو اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے اسے اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مسے

مسے زیادہ تر مقعد کے اردگرد بواسیر یا شدید قبض کی صورت میں نکلتے ہیں اگر پاخانہ وغیرہ کھل کر آتا رہے تو مسے سکڑ یا خشک ہو جاتے ہیں اور اگر قبض شدید ہو جائے یا دو دن پاخانہ نہ آئے تو پھر پھول جاتے ہیں شدت کی صورتوں میں سخت ہو جاتے اور اٹھتے بیٹھتے وقت زراسی رگڑ سے پھٹ کر ان میں سے خون نکلنے لگتا ہے۔

بعض عورتوں کی اندام نہانی کے اردگرد بھی مسے بن جاتے ہیں ایسا چونکہ

عضلاتی اعصابی تحریک میں زیادہ ہوتا ہے لہٰذا سوداوی اور خشکی کے مریضوں کے چہروں پر بھی مسے پیدا ہو جاتے ہیں

اکثر مقعد اور اندام نہانی کے مسے نرم اور لمبوترے ہوتے ہیں اس کے برعکس چہرے یا جسم کے کسی دوسرے حصے سخت ہوتے ہیں

علاج

مسوں سے تنگ آ کر اکثر مریض انہیں کٹوا دیتے ہیں لیکن چونکہ سوداویت کے اثرات خون میں ہوتے ہیں لہٰذا چند دن بعد دوبارہ نمودار ہو جاتے ہیں لہٰذا اصولی علاج تو یہ ہے کہ انہیں کاٹنے کی بجائے اندرونی طور خون میں سوداویت او خشکی سردی کے اثرات ختم کئے جائیں اس مقصد کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخے استعمال کرائے جائیں یہی نسخے مقامی طور پر مسوں پر لگائے بھی جا سکتے ہیں ان کے لگاتے ہی مسے جھڑ جاتے ہیں چونکہ اندرونی طور دوائیں بھی کھلائی جاتی ہیں لہٰذا دوبارہ بھی نہیں بنتے۔

اندرونی طور پر کھانے کے لئے حب بندق' اعصابی غدی تریاق اور حب اکسیر جدید ملا کر دیں اور لگانے کے لئے کتھ اور پان کی ڈنڈی والا نسخہ جو چہرے کے کیل مہاسوں کے بیان میں آ چکا ہے لگائیں انشاء اللہ مسے جھڑ جائیں گے اور دوبارہ بھی نہیں بنیں گے۔

نسخہ جات تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں لہٰذا یہاں دوبارہ درج نہیں کرتا۔ بیرونی طور پر لگانے کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے

ھوالشافی رسونت سہاگہ مصبر ہم وزن لے کر بیر کے برابر گولیاں بنالیں

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح وشام کھانے کے لئے اور دو گولی گلیسرین میں ملا کر پیس کر موہکوں کے اوپر لگادیں چند دن میں مو ہکے سوکھ جاتے ہیں

دیگر کالا صابن اور ڈیٹول اچھی طرح گھوٹ کر مرہم تیار کرلیں خونی بواسیر کے مو ہکے جلد ختم ہو جاتے ہیں

☆☆☆

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

کی سابقہ فائلیں

ان فائلوں میں علم وفن طب کے مختلف موضوعات پر محققانہ مضامین شائع کئے گئے ہیں جن میں استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ کے مضامین کے ساتھ ساتھ قانون مفرد اعضاء کے معالجین کے محققانہ مضامین شائع کئے جاتے ہیں ان مضامین کی اہمیت یہ ہے کہ جب تک ان پر عبور حاصل نہ ہو کوئی طالب علم کامل حکیم نہیں بن سکتا۔اس کے علاوہ جدید طبی معلومات اور مختلف شہروں میں طبی کیمپوں کی خبریں بھی ملتی رہتی ہیں۔نئے قارئین کی سہولت کے لئے 1975 سے 2007 تک ہر سال کی الگ الگ فائل بنائی گئی ہے۔

نوٹ ان فائلوں میں اس سال کے شائع ہونیوالے خاص ایڈیشن شامل نہیں ہونگے 1975 سے 2007 تک کل 33 فائلیں تیار ہوگئی ہیں۔

قیمت 1975 سے 1990 تک فی فائل 50 روپے 1991 سے 2007 تک فی فائل 100 روپے

☆ یسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور لاہور

جلدی مجربات

از حکیم اللہ بچایو ملاح بدین (سندھ)

بے نظیر مرہم اکسیر خنازیر

ھوالشافی اجزاء مرچ سیاہ، نیلا تھوتھا، مہندی ہر ایک ایک تولہ، مکھن دس تولہ (جو ایک سو بار پانی میں دھویا گیا ہو)

ترکیب تیاری تینوں اشیاء کو الگ الگ کھرل کر کے وزن کر لیں پھر مکھن میں اچھی طرح ملا لیں بس بے نظیر مرم تیار ہے۔

ترکیب استعمال ضرورت کے مطابق باریک کپڑے پر لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں اگر زخم نہ بنے ہوں اور گلٹیاں ہی ہوں تو پہلے ان پر پچھ (کٹ) لگا کر مرہم لگا دیں یہ مرہم پہلے زخموں کو کھول کر خوب صاف کر دیتی ہے پھر آہستہ آہستہ زخم مندمل ہونا شروع ہو جاتے ہیں جب زخم اچھے ہونا شروع ہو جائیں تو نیچے دیا ہوا خنازیر کا نسخہ بھی تیار کر کے ساتھ ساتھ کھلانا شروع کر دیں تا کہ مادہ دوبارہ تیار نہ ہو اور خون صاف ہو کر ہمیشہ کے لئے اس منحوس مرض سے نجات مل جائے یا کوئی اور عرق مصفی خون استعمال کر سکتے ہیں جب پٹی کا کپڑا اتر جائے تو نئی پٹی کر دیں۔

فوائد یہ کم خرچ بالا نشین خنازیر کا نسخہ ہے ایسے مشکل اور منحوس مرض کو شرطیہ ختم کر دیتا ہے اور ۹۹ فیصد کامیاب نسخہ ہے۔

حب اکسیر خنازیر، ناسور، بھگندر، رسولی وغیرہ

ھوالشافی اجزاء رس کپور، لونگ، ہر ایک ایک تولہ چہار اجوائن چار تولہ قند سیاہ کہنہ (گڑ پرانا) پانچ تولہ

ترکیب تیاری قند سیاہ کے بغیر باقی سب دواؤں کو باریک کر لیں پھر قند سیاہ ملا کر ہاون دستے میں خوب کوٹیں قند سیاہ خشک ہو تو قدرے پانی ملا لیں جب گولی بننے کے لائق ہو جائے تو گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

خوراک دو گولی صبح ایک شام کو ہمراہ گھی ایک گھونٹ استعمال کریں

غذا خالی روٹی ہمراہ روغن زرد یا حلوہ دیں، گوشت مرغن کھلائیں جس میں نمک کم ہو۔

پرھیز نمک مرچ اور میٹھی نیز تیل والی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں

فوائد خنازیر ناسور بھگندر اور رسولی وغیرہ کے لئے یہ نہایت عمدہ اور اکسیری نسخہ ہے جس پرانے پھوڑے سے پیپ بہت خارج ہو رہی ہو اور کسی مرہم سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ان گولیوں کے ایک ماہ کھلانے سے بالکل آرام آ جاتا ہے ناسور کے لئے اکیس روز کھلانا کافی ہوتا ہے اور آتشک کے لئے بھی مفید ہے۔

اکسیری تیل

ھوالشافی اجزاء بھلاوہ تازہ ۱۶ عدد، کچلہ کلاں ۸ عدد انڈہ دیسی مرغی ۸ عدد شنگرف ۳ تولہ پٹاس سفید ۶ ماشہ تیل تارامیرا خالص ایک سیر

ترکیب تیاری شنگرف کو باریک کھرل کرلیں بعد میں نصف تیل کو کڑاہی میں ڈال کر بھلاوہ کچلہ اور انڈے ٹوٹے ہوئے اور شنگرف ڈال کر نیچے نرم آگ جلائیں حتیٰ کہ تمام اشیاء جل کر کوئلہ کہ مانند ہو جائیں پھر بھلاوہ کچلہ اور انڈے سوختہ شدہ تیل سے نکال کر ایک کھرل میں ڈالیں اور بقایا خام تیل تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب بھلاوہ وغیرہ باریک ہو جائیں اور تیل خام ختم ہو جائے تو اس کو کڑاہی والے تیل میں ملا کر جوش دیں اور اتار کر پٹاس ڈال دیں ٹھنڈا ہونے پر کھرل کر کے یک جان کرلیں اور بوتل میں محفوظ کرلیں۔

نوٹ انڈوں کا اوپر والا چھلکا بھی ساتھ ہی ملانا ہوگا اگر تیل گنٹھیا کے لئے بنانا ہو تو تیل تارامیرا کی بجائے روغن کنجد میں تیار کریں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت تیل کو گرم کر کے استعمال کریں۔

فوائد یہ نسخہ خارش ہر قسم پھوڑے پھنسیاں داد مسہ 'بواسیر' سر کے گنج گنٹھیا اور خشکے زخم کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اور کئی بار آزمایا جا چکا ہے اس تیل کے لگانے سے زخم پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی یہ عجیب الاثر اور مایہ ناز نسخہ پیش خدمت ہے اس بے بہا نسخہ کو بنا کر دردمندوں کے درد کو دور کر کے دعائیں حاصل کریں۔

مزاج عضلاتی غدی ہے

منجانب حکیم اللہ بچایا ملاح ہدین سندھ فون نمبر 0333-2521559

☆☆☆

تمت بالخیر

کسی بھی طبی کتب خانہ پر جائیں تو وہاں ہر موضوع پر بے شمار طبی کتب ملتی ہیں لیکن امراض جلد پر لکھی جانے والی کتب نایاب ہیں جن بڑی بڑی کتب میں جلدی امراض کے باب دیئے گئے ہیں وہاں کسی علامت کا علاج بالاعضاء پیش نہیں کیا گیا جس سے پڑھنے والوں کی تشنگی دور نہیں ہوتی۔

قانون شفاء اور میرا مطب حصہ دوم کے بعد اس کتاب میں جلدی امراض کا علاج بالاعضاء ہی نہیں بلکہ بالمفرد اعضاء پیش کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب معالجین اور طالب علموں کیلئے رہنما ثابت ہوگی۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

موبائل: 0301-7501019